Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دستک دل پہ

از قلم

حیات خان

روزی۔۔روزی!!!!

ی۔۔۔یس سر۔۔۔

کیاہے یہ سب ہاں جب تمہیں پتہ ہے کہ مجھے ذرا سی بھی بے ترتیبی نہیں پسند تو کیوں میری بات سمجھ نہیں آتی۔

سسس۔۔۔۔سوری سر میں ابھی ٹھیک کر دیتی ہوں۔روزی ڈرتے ڈرتے آگے آئی اور پرفیومز ترتیب سے رکھنے لگی۔

کیامیں نے تمہیں کہاہے ٹھیک کرنے کو۔

بٹ سر۔۔۔

آؤٹ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سس۔۔سر

آئی سَیڈ آؤٹ۔

میں تمہیں ابھی اسی وقت فائر کرتا ہوں ناؤ لیو مجھے ایسے کیئریر لیس لوگ بالکل اپیل نہیں کرتے۔

مگر سر۔۔۔روزی رونی صورت بنا کر بولی۔

کوئی اگر مگر نہیں فائر مینز فائر۔ مجھے شام میں تم ادھر نظر نہ آؤ سمجھی۔

وہ اسے تنبیہہ کرتا باہر نکل گیا۔

عجیب سر پھرا آدمی ہے آخر یہ چاہتا کیا ہے کہ دنیا اسکے اشاروں پہ ناچے۔

ہنہہ۔۔۔مجھے بے ترتیبی نہیں پسند ڈسیپلن کی ماری ہوئی ہے اسے اور کچھ نہیں ہے۔

روزی اب اپنے دل کی بھڑاس نکال رہی تھی۔

جی تو یہ جناب تھے ون اینڈ اونلی مسٹر ظہیر خان۔

یوسف زئی قبیلے کا ایک بگڑا ہوا پٹھان رئیس زادہ۔ اور خان گروپ آف انڈسٹریز کا مینجنگ ڈائریکٹر۔

****

اوہہہمااااام۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اٹھ گئ ہوں آپ کدھر ہیں؟؟؟؟

مام مام ماااااااا ممممم۔۔۔۔

اوفوہ لڑکی آہستہ بولا کرو گلے میں تمہارے اسپیکر فٹ ہیں۔

ہاں تو میں آپ کو بلا رہی تھی آپ سنتی ہی نہیں ہیں اب اس میں میرا کیا قصور ہے ہمم۔۔۔۔وہ سلیب پہ چڑھ کر بیٹھ گئ اور اب اس نے خضرا کا دماغ چٹ کرنا تھا۔

کوئی انسانوں والے کام بھی کر لیا کرو تمہاری یہ حرکتیں تمہارے ڈیڈ کو نہیں پسند پتا تو ہے نہ تمہیں۔

اوہ مائی ڈئیریسٹ مدر آخر میری ایسی کونسی حرکت ہے جو ڈیڈ کو پسند ہے ہاں۔ اور جب انہیں کوئی بھی حرکت نہیں پسند تو جسٹ چِل نہ مام وہ شاہ رخ خان کیا کہتا ہے بھلا۔۔۔۔ جیو ہنسو مسکراؤ کیا پتا کل ہوں نہ ہوں۔

کبھی اچھی باتیں مت کرنا تم اسلام سے ریلیٹڈ تم سے کچھ بھی پوچھ لو میڈم کو ایک لفظ نہیں پتا اور انڈین ڈراموں کے ڈائی یلا گز یاد کرنے میں تو تم نے ان ایکٹرز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

اچھا نہ میری پیاری ماں آپ جلدی سے میرے لیے ناشتہ بنائیں میں منہ دھو کر آتی ہوں۔

اللہ لڑکی تمہیں کب عقل آئے گی سدھر جاؤ تم اور پلیز حلیہ درست کر کے نیچے آیا کرو۔

ہاں ہاں پتا ہے کہ ڈیڈ کو یہ نہیں پسند اففففف وہ لوگ بھی تو ہوتے ہیں جو کہتے ہیں مائی ڈاٹر از مائی ایوری تھنگ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے حسرت

چل بھئی بیٹا اس سے پہلے ڈیڈ آجائیں چھو منتر ہو جا۔

بیٹا آرام سے۔خضرا پکارتی رہ گئیں مگر کوئی سننے والا بھی تو ہو نہ۔

جی تو یہ اچھلتی پھدکتی بندریا ہے ہماری پیاری سوئیٹ سی عائشہ۔۔۔۔

ایک کامیاب بزنس مین ارتضیٰ خان کی اکلوتی چشم وچراغ۔

****

تو عائشہ یونیورسٹی تو آپکی ختم ہو گئی ہے۔ ویل پچھلے دس سالوں سے تو ہمیں آپکی سکول، کالج ، یونیورسٹی سے شکایتیں ہی ملتی رہی ہیں۔ اب آگے آپ کا ہمیں کس کس کے سامنے شرمندہ کرنے کا ارادہ ہے ہمممم۔۔۔۔

ارتضیٰ عائشہ کو ناشتہ تو کر لینے دیں۔ خضرا انہیں کچھ بھی کہنے سے روکنا چاہ رہی تھیں مگر۔۔۔۔

ہاں تو ہم نے کب منع کیا ہے کریں ناشتہ ویسے بھی یہ اس دنیا میں آئی ہی کھانے اور دوسروں کا جینا حرام کرنے کے لیے ہیں۔ اگر ان کی جگہ ہمارا بیٹا ہوتا تو کم از کم ہمارا سہارا بنتا آخر کس لیے ہم نے اتنا بڑا ایمپائیر کھڑا کیا ہے غیروں میں بانٹنے کے لیے؟؟؟؟ کل کو جب یہ بی بی رخصت ہوں گی تو یہ سارا ایمپائیر غیروں کو ہی سونپنا پڑے گا نہ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توڈیڈ مت کیجیے گا نہ آپ غیروں کے حوالے اپنے پاس رکھیں نہیں چاہیے مجھے آپ سے ایک پھوٹی کوڑی بھی۔اور ڈیڈ ایک بات اور اللہ انسان کی نیتیں دیکھ کر ہی انہیں نوازتا ہے۔

عائشہ اپنی حد میں رہو تم ساری تمیز بھلا رکھی ہے تم نے۔

اوہ رئیلی ڈیڈ بٹ یو نو واٹ یہ وہی تمیز ہے جو اب تک آپ مجھے سکھاتے رہے ہیں۔

عائشہ نے وہاں سے نکل جانا ہی بہتر سمجھا۔

دیکھ لیا اپنے لاڈ پیار کا نتیجہ آج یہ اپنے باپ کے سامنے اسطرح بول کر گئی ہے۔ہمارے خاندان میں لڑکیاں باپ کے سامنے سر نہیں اٹھاتی اور یہ اس قدر منہ پھٹ اور بدتمیز ہے۔

آپ ہی ضبط کر جاتے آپ کا رویہ بھی تو اسکے ساتھ ٹھیک نہیں ہے نہ۔خضرا نرمی سے بولیں۔

مجھے سمجھانے کے بجائے اپنی بیٹی کو سمجھائیے۔ ارتضیٰ خان غصے سے آفس چلے گئے۔

****

گڈ مارننگ سر۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔تارا میری کافی بھجوائیے اور ٹھیک دو منٹ میں کافی میری ٹیبل پر ہو۔

اوکے سر۔۔۔

یا اللہ اس جلاد سے مجھے چھٹکارہ دے دے اس کو انسان نہیں ٹائم مشین ہونا چاہیے۔

تارا جلدی جلدی کافی بنانے میں لگ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مے آئی کم ان سر۔۔۔۔۔

نو۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔

شاید آپ کو ایک بار کا کہا سمجھ نہیں آتا یو آر فائی ر۔۔

بٹ سر۔۔۔

نو آرگیو منٹس جب میں نے دو منٹ کہا تو دو منٹ کا مطلب دو منٹ ہی ہونا چاہیے تھا نہ کہ دو منٹ تیس سیکنڈ ہونا چاہیے آپ کو وقت کی قدر کا بالکل بھی احساس نہیں ہے اسلئے مجھے آپکو یہاں رکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے آپ جا سکتی ہیں۔

تارا کا شاید دن برا تھا اسکی دعا قبول ہو گئی تھی مگر ایسے۔

آئندہ سوچ سمجھ کر دعا مانگوں گی۔

ہیلو عارف آج ہی نیو سیکرٹری کے لیے ایڈ دو مجھے کل ہی نیو سیکرٹری چاہیے۔

اوکے سر۔

کبھی تو یہ بندہ سکون سے کام کرنے دے ہر وقت ہوا کے گھوڑے پہ سوار رہتا ہے۔عارف نے کلس کر سوچا۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاشو عاشو میرا بیٹا بس اتنا نہیں روتے۔

مام میں کیا اپنی مرضی سے اس دنیا میں آئی ہوں ڈیڈ کیوں مجھے اس بات کے لیے بلیم کرتے ہیں۔

آخر اللہ پاک نے کیوں مجھے بیٹا نہیں بنایا جب ڈیڈ کو بیٹی نہیں پسند تو میں پیدا ہی کیوں کی گئی۔

نہیں بیٹا ایسا نہیں کہتے۔ دیکھنا ایک دن وہ تم پہ فخر کریں گے ایک دن ایسا ضرور آئے گا۔ خضرا اسے گلے لگاتے رو پڑئیں۔

مام دکھ اس بات کا ہے کہ ڈیڈ کو یہ فکر تو ہے کہ بیٹی کی وجہ سے جائیداد غیروں میں چلی جائے گی یہ فکر کیوں نہیں کہ بیٹی غیروں میں چلی جائے گی۔ کیا دولت بیٹی سے بڑھ کر ہوتی ہے۔

آج ضبط ٹوٹا تھا اور وہ نازک سے جذبات کی مالک لڑکی بکھر گئی تھی۔ وہ رو رو کر نڈھال ہو رہی تھی مگر اسکا دکھ کم ہونے میں نہیں آرہا تھا۔

****

کیا بات ہے آج ہماری ایش بڑی چپ چپ ہے۔ اللہ خیر کرے ہم لوگوں کی کیونکہ جب بھی ایش خاموش ہوتی ہے کسی کی چیخیں ضرور نکلتی ہیں۔

عائشہ اپنی فرینڈز کے ساتھ میکڈونلڈ آئی ہوئی تھی اور جب سے آئی تھی خاموش ہی تھی۔

کیا کھچڑی پکا رہی ہو ایش کس کی شامت آنے والی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں سامنے وہ لڑکا دکھ رہا ہے۔عائی شہ جوس کا سِپ لیتے ہوئے بولی۔

ہاں جو اس لڑکی سے پیار بھری باتیں کر رہا ہے۔فری اسٹائی ل سے بولی۔

بالکل اب آئے گا ان دونوں کی لو اسٹوری میں ٹوئی سٹ جو لائے گی ایش خان۔

یار چھوڑ دے بیچارے کو۔کرن ہنستے ہوئے بولی۔

اوہ شٹ اپ کرن کیا تمہیں پتا نہیں۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

یہی کہ۔۔۔عائی شہ ڈرامائی انداز میں بولی۔

پنگے دنگے چھوڑ دیے ہم نے

اب لوگوں کے بریک اپ کروایا کرتے ہیں

واہ کیا اسٹائی ل تھا۔ اب دیکھو ایش خان کا کمال۔۔۔۔

عائی شہ اپنی ٹیبل سے اٹھی اور آرام سے چلتی ہوئی اس ٹیبل تک گ ئی۔ اسکی فرینڈز دلچسپی سے دیکھ رہی تھیں۔ یقیناً بہت مزے دار سین ہونے والا تھا۔

سوئی یٹ ہارٹ دس روز فار یو۔ لڑکا ابھی بول ہی رہا تھا کہ عائی شہ نے روز اچک لیا۔

اور مزے سے خالی کرسی پر بیٹھ گ ئی۔

کیا بات ہے ڈارلنگ ابھی تو کل ہی تم نے مجھے روز کے ساتھ رِنگ گفٹ کی تھی اور آج اسکو دے رہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے تم نے میرے ساتھ بے وفائی کر کے اچھا نہیں کیا۔ عائشہ ایموشنل ہوتے ہوئے بولی اور ساتھ ہی دو چار موٹے موٹے آنسو بھی بہا ڈالے۔

اوہ ہیلو میڈم کون ہیں آپ۔ آپ ہوش میں تو ہیں۔ وہ لڑکا حیران سے زیادہ پریشان تھا یہ بِن بلائی آفت کون تھی جو زبردستی گلے پڑی تھی۔

اب تم مجھے پہچاننے سے بھی انکار کر رہے ہو کل تک تم کہتے تھے میں تمہاری زندگی ہوں کوئی اپنی زندگی کو بھی بھول جاتا ہے۔ ہائے کیا ایکٹنگ کر رہی تھی۔

دیکھیں مس آپ جو بھی ہیں میں آپ کو نہیں جانتا اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دھپ کی آواز کے ساتھ بیگ اسکے منہ پر پڑا تھا۔

یو چیٹر یو فراڈ مجھے پہلے سے ہی شک تھا تم پر تم تو دِکھتے ہی آوارہ ہو مجھے دوبارہ مجھے کانٹیکٹ کیا نہ تو تمہاری بینڈ بجا دوں گی میں۔

مگر سارہ میری بات سنو میں سچ میں نہیں جانتا اسکو۔

وہ دونوں آگے پیچھے باہر نکل گئے جبکہ عائشہ اور اسکی فرینڈز کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔ یار ایش حد کر دی تم نے بے چارے کا منہ بیگ لگنے سے نیل و نیل ہو گیا تھا۔

اس سے پہلے وہ آ کر تمہاری پٹائی کر دے چلو بھاگو۔

وہ سب فوراً وہاں سے رفو چکر ہو گئی یں جبکہ وہ لڑکا عائشہ کو کوستا ہی رہ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ گاڈ مام میں آپکو کیا بتاؤں آج کتنا مزہ آیا۔ آج کا دن سچی مچی امیزنگ تھا۔

اچھا جی اور بیٹا جی آپ جو کسی کے ساتھ برا کر کے آئی ہیں اس کا کیا ہمم۔

اوففو مام اب میں کوئی اتنا بھی برا نہیں کر دیا آپکو پتا ہے وہ لڑکی کہہ رہی تھی مجھے پہلے ہی تم پہ شک تھا۔

ہاہاہاہا اس لڑکے کی شکل دیکھنے والی تھی۔

اچھا باقی کا انجوائے منٹ بعد میں کر لینا تم ابھی تمہاری پھپھو کی طرف جانا ہے سو اچھی سی تیار ہونا پتا ہے نہ تمہارے بابا کو ایسی ڈریسنگ نہیں پسند سو پلیز اچھے سے کپڑے پہننا میں نے ڈریسنگ روم تمہارا ڈریس رکھوا دیا ہے وہی پہننا اوکے۔

اوکے مام جو حکم ملکہ عالیہ۔ عائشہ ذرا سا جھکتے ہوئے بولی۔

میری جھلی بیٹی۔ اللہ ہمیشہ میرے بچے کو ہنستا مسکراتا رکھے۔

اور میری مام کو بھی اور اللہ پاک ڈیڈ کو آپ تھوڑی سی ہدایت بھی دے دیں۔

بدتمیز مار کھاوگی اب تم۔

اوکے سوری سوری ڈئیر یسٹ لیڈی۔

ریڈی ہو کر آؤ میں ویٹ کر رہی ہوں۔

بس پندرہ منٹ۔۔۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خضرا ریڈی ہو کر آئیں تو عائشہ تیار بیٹھی تھی۔ ارے واہ ماشاءاللہ میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے۔

کیا مام مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میں نے ذرہ بکتر پہن لی ہو۔

سدھر جاؤ عاشو اتنی تو پیاری لگ رہی ہو اس ڈریس میں۔ اور میک اپ کیوں نہیں کیا؟؟؟

وہ اسل ئی یے سویٹ لیڈی کیونکہ آپکی بیٹی کو کسی میک اپ کی ضرورت نہیں وہ ویسے بھی کافی ہینڈسم ہے۔ عائشہ فرضی کالر جھاڑتے ہوئے بولی۔

اوہ اچھا پر کیا میری بیٹی کو یہ پتہ ہے کہ لڑکیاں ہینڈسم نہیں پریٹی ہوتی ہیں۔ خضرا اسکے سر پہ چپت لگاتے بولیں۔

پتا ہے مام بٹ وہ کیا ہے نہ آپکی بیٹی کو اسکی فرینڈز برو بلاتی ہیں اسل ئی یے میں ہینڈسم ہوئی نہ۔

کبھی کوئی ڈھنگ کا کام نہ کرنا تم اب چلو اس سے پہلے ہم دونوں کی کلاس لگ جائے۔

****

ظہیر لالہ میں آپکا انتظار کر رہی تھی۔

کیا ہوا گڑیا۔۔۔ایوری تھنگ از اوکے؟؟

اوہ یس برو ایکچوئلی باہر جانا تھا اگر آپ لے جاتے تو۔۔۔

سوری گڑیا مگر آج نہیں اور ویسے بھی نو بجنے والے ہیں ڈنر کا ٹائم ہو رہا اور اسکے بعد بہت لیٹ ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جائے گا۔

مگر لالہ ہم جلدی۔۔۔۔

نو اینڈ نو میز نو۔۔۔

کیا ہوا زرش خان نہیں مانا۔

مما جانی کیا ہو جاتا اگر لالہ مجھے لے جاتے۔

جانتی تو ہو نہ تم اسکی عادت۔۔۔۔ پھر بھی۔

ویسے مما جانی میں سوچتی ہوں کہ اگر خان لالہ کی خانی کوئی نٹ کھٹ سی شرارتی سی ہوئی تو پھر۔۔۔۔۔

اور تمہیں کیا لگتا ہے تمہارے لالہ ایسی لڑکی کے لیے مان جائیں گے ہمم۔۔۔

اوہو مما جانی ہونے کو تو کچھ بھی ہو سکتا ہے نہ سوچیں اگر خانی بیگم ہر چیز الٹ پلٹ کر رکھتی ہو اور کمرہ ہر وقت بکھرا ہوا پسند ہو تو کتنا مزہ آئے اور مزہ تب دگنا ہو جائے جب انہیں خان لالہ انہیں کچھ کہہ بھی نہ سکیں۔

بس مما جانی آپ خان لالہ کے لیے کوئی شیرنی ڈھونڈنا مجھے کوئی ڈرپوک سی بکری نہیں چاہیے اوکے نہ۔

خوابوں کا اڑن کھٹولہ نیچے لے آئیں اور چلیں کھانا لگ چکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا نہ مماجانی میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔۔زرش ڈائی ننگ روم تک خان بیگم کا دماغ کھاتی رہی تھی۔

مماجانی مجھے ایک ہفتے کے لیے سوئی یزرلینڈ جانا ہے نیو کلیکشن لانچ کرنی ہے۔

اچھا کب جانا ہے؟؟؟

کل صبح کی فلائی یٹ ہے۔

مگر خان تمہارے باباجانی بھی تو ابھی آؤٹ آف اسٹیشن ہیں پھر گھر میں صرف میں اور زری ہی رہ جائیں گے اور تم تو جانتے ہو جب تک تمہارے باباواپس نہیں آجاتے مجھے قبیلے کے مسائل بھی دیکھنے ہوتے ہیں۔

میں جانتا ہوں مگر میرا جانا ضروری ہے آپ ایسا کریں شیراز کو بلالیں وہ اور نور افروز آجائیں گے تو زرش کا اکیلا پن بھی دور ہو جائے گا۔ میں چچا جان سے بات کر لوں گا۔

افففف یہ خان لالہ بھی نہ اب میں کیا چھوٹی بچی ہوں جو نور کے ساتھ کھیلوں گی۔

انہیں اگر میرا خیال ہوتا تو چلو یہی کہہ دیتے کہ میں زری کو ساتھ لے جاتا ہوں ہائے کتنی خواہش تھی میری دنیا دیکھنے کی مگر جہاں خان لالہ جیسے عقاب ہوں وہاں زری جیسی چھوٹی سی چڑیا کی کیا مجال۔

زرش اگر مراقبہ ختم ہو گیا ہو تو کھانا ختم کر لو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ججی لالہ میں کھا رہی ہوں یااللہ کوئی تو شہزادہ آئے جو مجھے اڑنے والی قالین پہ بٹھا کر دنیا گھما

لائے۔

واہ کیا سپنے تھے زرش بی بی کے۔

****

توعائی شہ اسٹڈیز تو ختم ہو گئی ہیں اب آگے کا کیا ارادہ ہے ہمم۔

پھپھو میں جاب کا سوچ رہی ہوں۔

مگر بیٹا جب خود کی کمپنی ہے تو پھر جاب کی کیا ضرورت ہے؟؟؟؟

پھپھو جب میرے پاس دماغ ہے تو آپکے مشوروں کی کیا ضرورت ہے؟؟؟عائی شہ بس سوچ ہی سکتی

تھی دردانہ پھپھو صرف پھپھو ہی نہیں پوری پھاپھا کٹنی تھیں اور عائی شہ کا اس وقت

بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

ادھر آؤ تم۔۔۔۔ اور سناؤ ایش خان سنا ہے آجکل ایش خان بڑے بڑے کارنامے کر

رہی ہیں ہمم۔

کیا لالی آپ بھی نہ۔۔۔۔

ارے میری چھوٹی سی لاڈو مجھے تو سن کر بہت مزہ آیا تم اپنی لائی ف انجوائے کر رہی ہو دیکھ کر اچھا

لگتا ہے بس ہمیشہ خوش رہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہنے دیں لالی آپ کی اماں اور میرے ابا نے مجھے کوئی خوش نہیں رہنے دینا۔اور میں یہاں آتی بھی آپکی وجہ سے ہی ہوں۔

اچھا مطلب ڈیڈ کو مسکا لگایا جاتا ہے کہ انکل آپکو میں مس کرتی ہوں۔

جی نہیں وہ سچ میں بہت اچھے ہیں اور آپکو کتنا پیار کرتے ہیں وہ۔عائی شہ اداس ہو گئی تھی۔

ڈیڈ تمہیں بھی تو پیار کرتے ہیں نہ۔۔۔۔

ہاں کیونکہ آپکی ماں نے انہیں بیٹا بھی دیا ہے اور بیٹی بھی جبکہ میرے ڈیڈ کو صرف بیٹا چاہیے تھا۔

ایسا نہیں سوچتے لاڈو ہم سب تمہیں کتنا پیار کرتے ہیں نہ اور تمہیں ایک چیز دکھانی تھی۔

ہیں سچ میں۔۔۔عائی شہ چہکتے ہوئے بولی۔

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔سدرہ ابرو اٹھا کر بولی۔

کیاااا۔۔۔عائی شہ انجان بن گئی۔

میں تمہاری ایکسائی ٹمنٹ کی وجہ پوچھ رہی ہوں۔

اوہو وہ چھوڑیں پہلے مجھے دکھائیں۔ کہ سکندر لالہ نے اپنی منکوحہ کو کیا بھیجا ہے۔

اوفووو لاڈو تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔آؤ میرے ساتھ۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑتے اسٹڈی میں لے آئی۔

لالی یہاں کیا دکھانا ہے آپ نے۔کیا یہاں سے چاند بہت خوبصورت نظر آتا ہے۔اور اسکی روشنی میں میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیاری لالی پری دکھیں گی۔

رومینس کی شہزادی فینٹسی ورلڈ سے باہر آجاؤ اور یہاں نظریں جماؤ۔

سدرہ اخبار پہ انگلی رکھتے ہوئے بولی۔

کیا ہے یہ لالی یہ تو وہی بات ہو گئی۔۔۔۔۔۔ کھودا پہاڑ ڑ ڑ ڑ ڑ۔۔۔۔۔

اسکی بات ابھی بیچ میں ہی تھی کہ سدرہ نے اسکا منہ بند کروا کر انگلی والی جگہ دکھائی۔

یہ تو کسی کمپنی کا ایڈ ہے جنھیں سیکرٹری چاہیے۔

جی بالکل چاہیے۔اور وہاں جاب کریں گی ہماری لاڈو ایش خان۔

کیاااااا میں ؟؟؟؟وہ اپنی طرف ایسے اشارہ کر رہی تھی جیسے سدرہ نے اسے ہتھیار تھما دیا کہ اب تم ہی بچی ہو جاؤ اور فتح کر آو۔

بالکل تم ابھی میں نے سنا تھا کوئی جاب کرنے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

کیا آپکو سچ میں لگتا ہے کہ مجھے یہاں جاب ملے گی مجھے تو لگتا ہے مجھے واچ مین ہی کہہ دے گا جاؤ بی بی یہ تمہارے بس کا روگ نہیں۔

ابھی سے ہار مان جاؤ گی بغیر کوشش کے؟؟؟؟

بالکل نہیں ایش خان ضرور جائے گی اور اور اور۔۔۔۔۔۔

بس بس نیچے آجاؤ اور کل انسان بن کر جانا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ لالی جب ہیں ہم تو پھر کیا غم۔۔۔۔وہ اسکے گلے لگتے بولی۔

وِش یو آل دا بیسٹ مائی پرنسز۔

****

دو دن گزر گئے ہیں اور کوئی ایک بھی ڈھنگ کی سیکرٹری نہیں مل رہی کیا کروں میں

اب۔ عارف حد درجہ پریشان تھا۔

اوئے سنو۔۔۔۔ کوئی لڑکی چلتے ہوئے اسے اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی۔

یس۔۔۔اسکے لہجے کے برعکس عارف شائستگی سے بولا۔

ہاؤ مے آئی ہیلپ یو میم؟؟؟

یہ میری سی وی ہے ایکسپیرینس میرے پاس بالکل نہیں ہے فریشر ہوں بزنس ایڈمنسٹریشن کی ڈگری ہے اور

مجھے یہ جاب چاہیے اور چاہیے مطلب چاہیے۔

اور عارف حیران اس عجوبے کو دیکھ رہا تھا۔پٹھان لڑکی جینز شرٹ پر جیکٹ پہنے کرلی بالوں کی پونی بنائے

مسلسل ببل گم کے غبارے بنا رہی تھی۔

میرا جائزہ لے لیا ہو تو میری سی وی پر بھی نظرِ کرم کر لیجیے۔

اوہ سوری۔۔۔۔عارف شرمندہ سا سی وی پر جھک گیا۔

دیکھیے میم سی وی آپکی سچ میں شاندار ہے اور آپکا اکیڈمک ریکارڈ بھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کل سے جوائن کروں گی آپ مجھے اپائی نٹمنٹ لیٹر دے دیں۔

وااااٹ؟؟؟؟

میم آپ نے میری بات سنی نہیں۔

لسن مسٹر میں سن چکی ہوں اگر آپ میری ڈریسنگ کی وجہ سے کہہ رہے ہیں تو کام میں نے کرنا ہے میری ڈریس نے نہیں اوکے۔

اوکے آپ کا اپائی نٹمنٹ لیٹر آپ کو مل جائے گا آپ کل سے جوائن کر لیں۔

عارف نے شکر کا کلمہ پڑھا تھا۔

عائشہ کو یس کرنے کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ اسے باقیوں کی طرح نہیں لگی وہ کسی اور کی طرح امپریس کرنے کے چکر میں ماڈل بن کر نہیں آئی تھی اور یقیناً یہ ظہیر خان پر ڈورے ڈالنے کی کوشش نہیں کرے گی جس چیز سے ظہیر خان کو سب سے زیادہ چڑ تھی۔

جبکہ عائشہ خود پرست تھی اور خود پرستوں کو خود سے محبت کے علاوہ کچھ نظر آئے گا تو ڈورے ڈالیں گے نہ۔

عارف یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا اور فلحال اسے ظہیر خان کی عادتوں کے بارے میں کچھ بتانا ضروری نہ سمجھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام میری جاب کنفرم ہو گئی ہے اپنے دم پہ کل سے میں جوائن کرنا ہے آفس۔بظاہر خضرا

کو بتاتی وہ دراصل ارتضیٰ خان کو سنا رہی تھی۔

اوہ تو اب بزنس سرکل میں ہمیں شرمندہ کرنے کا ارادہ ہے آپکا۔ارتضیٰ خان طنزاً بولے۔

ڈیڈ میں نے آپکے نام پہ یہ جاب نہیں حاصل کی آپ کی طرح اس دنیا کو لڑکیوں سے کوئی مسئلہ نہیں

ہے۔ تو آپ بے فکر رہیں آپ کی ناک سلامت رہے گی۔اور ویسے بھی عائشہ خان کو کامیاب

ہونے کے لیے دی ڈاٹر آف ارتضیٰ خان کا ٹیگ لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ مجھے

ارتضیٰ گروپ آف کمپنیز کی ضرورت ہے۔

عائشہ اپنے کمرے میں جا چکی تھی جبکہ ارتضیٰ خان پہلو بدل کر رہ گئے۔ انہیں

عائشہ کی بدتمیزی ایک آنکھ نہ بھاتی تھی مگر یہ بدتمیزی انہی کی مرہونِ منت تھی اگر وہ غور کرتے

تو۔۔۔۔

عاشو۔۔۔میرا بیٹا یہاں کیا کر رہا ہے ہمممم۔خضرا پیار سے اسکے بال سہلاتے ہوئے بولیں۔

کچھ نہیں مام میں چاند کو دیکھ رہی تھی کتنا اکیلا ہے نہ یہ۔وہ ان کی گود میں سر رکھتے بولی۔

پتا ہے مام مجھے پہلے چاند کی طرح بننا تھا کتنا پیارا لگتا ہے نہ چاندنی بکھیرتے۔

مگر نہیں مجھے ستارہ بننا ہے مام سب سے چمکتا ستارہ جو بے شمار ستاروں میں بھی نظر آجائے۔

مگر مجھے تو اپنی عاشو کو چاند ہی بنانا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تاکہ میں اکیلی رہوں۔۔۔۔

نہیں تاکہ جب تم روشن ہو تو ستاروں کا جھرمٹ بھی تمہارے آگے ماند ہو جائے۔ وہ اپنی روشنی سے تمہیں اور خوبصورت کر دے مگر روشنی تو عاشو کی ہی ہو نہ ہر طرف۔

مام آپ کیسے ہر بات جان جاتی ہیں اور میرے دل کا بوجھ ہلکا کر دیتی ہیں۔

کیونکہ بیٹا جی میں آپکی مام ہوتی ہوں اور ماں کو سب پتا ہوتا ہے۔

آئی لو یو سووووووو مچ مام۔۔۔۔

آئی لو یو ٹو۔ چلو اب جلدی سے جا کر سو جاؤ صبح آفس نہیں جانا کیا؟؟؟؟

جانا ہے جانا ہے۔۔۔اوہ مام آپ بھی نہ مجھے باتوں میں لگا لیا چلیں چلیں پھر اگر آپ دیر سے اٹھی تو میرا امپریشن خراب ہو جائے گا نہ۔عائشہ شرارتی انداز میں بولی۔

اچھا بچو۔۔۔دیر سے میں اٹھتی ہوں یا آپ اٹھتی ہیں۔خضرا اسکا کان کھینچتے بولیں۔

آؤچ مام کان تو چھوڑیں۔

جاؤ سو جاؤ۔

گڈ نائیٹ۔ عائشہ دور سے کس اچھالتی پھدکتی چلی گئی۔

شریر لڑکیوں والی کوئی عادت نہیں سیکھ سکتی ہر کام اس نے لڑکوں کی طرح ہی کرنا ہے۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مماجانی آپ جاگ رہی ہیں۔

جی میری جان آجاؤ۔

مجھے آپکے پاس سونا ہے۔

آجاؤ میرا بیٹا۔

زرش خان بیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

مما گھر کتنا خالی خالی لگتا ہے نہ۔

بابا جانی گھر میں ہوتے ہیں تو پھر چلو تھوڑا تو خالی پن دور ہوتا ہے مگر خان لالہ۔۔۔۔

مماجانی خان لالہ ایسے کیوں ہیں۔

ایسے کیسے ؟؟؟

یہی مسٹر پرفیکٹ ان کو ہر چیز پرفیکٹ ہی چاہیے نہیں مطلب اگر انڈہ گول نہیں بنا تو بھی اس نے پیٹ میں ہی جانا ہے نہ۔ مگر نہیں لالہ کے معدے میں صرف گول انڈہ ہی جائے گا یار ابندہ تھوڑا تو کبھی ریلیکس ہو جائے۔ ہر وقت پر فیکشن کی ہی ٹینشن رہتی ہے۔

زری تمہارے خان لالہ تو بچپن سے ہی ایسے ہیں نہ تو پھر اب کیوں چڑ جاتی ہو ہمم۔ کیونکہ پہلے وہ زیادہ تر بورڈنگ سکول اور پھر انگلینڈ چلے گئے تھے۔ چھٹیوں میں آتے تھے تو اتنا فیل نہیں ہوتا تھا۔

اچھا نہ بس اسکو نہیں پسند بے ترتیبی تو ٹھیک ہے نہ ہر انسان کی اپنی پیرارٹی ہوتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں مگر میں آپکو پھر سے بتا رہی ہوں مجھے خانی بیگم کوئی ڈرپوک بکری نہیں بلکہ شیرنی چاہیے۔

اچھا تمہارے خان لالہ کے دل پہ جو اثر کرے گی اسے ہی لاؤں۔

کوئی لڑکی۔۔۔۔۔ اور خان لالہ کے دل پہ اثر کرے گی شاید ہی کوئی ایسی پیدا ہوئی ہو۔

کیا پتا ہو گئی ہو۔

رہنے دیں مما جانی اٹس امپاسبل۔۔۔۔

کبھی کبھی امپاسبل بھی پاسبل ہو جاتا ہے۔

جی بالکل مگر کوئی پاگل سرپھری ہی اس شیر سے پنگا لے گی بکریوں کی کیا مجال۔

تم بھی بکری ہو کیا۔

کیوں میں کیوں بکری ہوں؟؟؟

وہ اسلیے زری بیٹا کیونکہ آپکو تو لڑکیاں دو طرح کی ہی لگتی ہیں شیرنی یا بکری۔۔۔

کوئی نئیں مما جانی میں تو چھوٹی سی مینا ہوں جس پہ پہرہ ایک عقاب کا ہے۔

بدتمیز بھائی کو ایسے کہتی ہو۔

اچھا نہیں کہتی آپ کے لاڈلے کو کچھ بھی۔

****

مام مام۔۔۔۔عائشہ شوز کے لیسس باندھتے چلا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آگ ئی ہوں اپنا لاؤ ڈاسپیکر کم کرو۔

جلدی کریں نہ مجھے دیر ہو رہی ہے۔

اچھابتاؤ کیا کروں۔

آپ نہ میرا کوئی ایسا ہیر اسٹائل بنا دیں جس سے میں معصوم سی لگوں۔ اور خضرا اس فرمائش پہ سر پیٹ کے رہ گئیں۔

بیٹا جی معصوم لگنے کے لیے معصوم ہونا بھی پڑتا ہے۔اگر آپ معصوم ہوتیں تو ضرور لگتی بھی۔

ماام دنیا سے ہی سیکھ لیں ذرا سا کیسے اپنے بیٹیوں کو مائیں کہہ رہی ہوتی ہیں کہ۔۔۔۔۔۔

میری بیٹی تو دنیا جہان کی نکمی بیٹی ہے کوئی کام جو ذرا ڈھنگ سے کر لے۔اللہ ایسی نکمی اولاد کسی کو نہ دے۔خضرا عائشہ کی بات کاٹ کر مزے سے اب دنیا دکھا رہی تھیں۔

اب ایسا بھی نہیں ہوتا مام۔عائشہ خجل ہوتے بولی۔

آپ جلدی سے میرا ہئیر اسٹائل بنائیں مجھے دیر ہو رہی۔

خضرا نے اسے بٹھا کر ہائی پونی کر دی اور جب وہ اٹھی تو۔۔

مام اس طرح تو میں۔۔۔۔

وہ لگتی ہوں جو میں ہوں کیونکہ میری بیٹی کو پریٹنڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ جیسی ہے بہت بیسٹ ہے۔اب جاؤ دیر ہو رہی ہے اور ہاں گاڑی لے جانا اوکے نہ میں دوبارہ بائیک نہ دیکھوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب۔

اور کوئی بحث نہیں کرنی۔ اسکا منہ کھلتا دیکھ کر خضرا پہلے ہی بول پڑی۔

اوکے بائے بائے ٹیک کئیر اپنے مخصوص انداز میں کس اچھالتے وہ نکل گئی۔

****

ہیلووو۔۔۔میں اس کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر ظہیر خان کی نیو سیکرٹری عائشہ خان ہوں۔

عائشہ آتے ساتھ ہی اپنے لاؤڈ اسپیکر سے بولتے لہجے میں اپنا تعارف کروا رہی تھی۔

اسی طرح جیسے ہر سال نیو کلاس کے پہلے دن اپنا تعارف کرواتی تھی۔

پورا اسٹاف ایک دم خاموش ہو کر اس نئے عجوبے کو دیکھ رہا تھا۔ ببل گم کے غبارے بناتی ایک

ہاتھ کمر پہ رکھے کانفیڈنٹ سی کھڑی عائشہ خان۔

اور پھر جو قہقہوں کا طوفان اٹھا تو مشکل سے تھما۔

سب باری باری آکر اسے یوں بیسٹ وشز دے رہے تھے جیسے وہ بارڈر پر جا رہی ہو ساتھ میں انکی دبی دبی سی

ہنسی۔۔۔عائشہ کنفیوز ہو گئی تھی۔

تبھی پوچھ بیٹھی۔

آپ ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہے جیسے میں خدانخواستہ جنگ پہ جا رہی ہوں۔

ایک لڑکی جو اسی کی ہم عمر تھی عائشہ نے اس سے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایم ڈی کی سیکرٹری ہونے سے آسان ہے جنگ پہ جانا۔

کیا مطلب وہ اتنے خوفناک ہیں۔؟؟؟؟

خوفناک تو نہیں کافی ہینڈسم ہیں بٹ انکی عادتیں کافی خوفناک ہیں۔

لوگ گھڑی دیکھ کر اپنا ٹائم سیٹ کرتے ہم انہیں دیکھ کر گھڑی سیٹ کرتے ہیں۔ اگر آپکو انکی سیکرٹری رہنا ہے تو پھر گھڑی آپکے ہاتھ میں اور نظر آپکی ہر سیکنڈ پہ ہونی چاہیے۔ جتنا ٹائم وہ آپکو دیں اس سے ایک سیکنڈ بھی اوپر نہ ہو ورنہ فائر۔

انہیں ذرا سی بھی بے ترتیبی نہیں پسند ہے اگر آپ انکی کافی کا کپ بھی رائٹ سائیڈ کے بجائے لیفٹ پہ رکھتی ہیں تو آپ فائر۔

اگر انہوں نے آپکو ایک منٹ میں اپنے کیبن میں بلایا ہے اور آپ ایک منٹ پانچ سیکنڈ میں پہنچتی ہیں تو آپ فائر۔

اگر آپ سے بلیو فائل مانگی گئی ہے اور آپ ریڈ اٹھا لیتی ہیں تو آپ فائر۔

آفس ٹائم پہ پہنچنا ٹائم پہ جانا ورنہ فائر۔

اے سی بائیس ڈگری سے نہ اوپر نہ نیچے ورنہ فائر۔

آہستہ بولنا ورنہ فائر۔

آرام سے چلنا ورنہ فائر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شور بالکل نہ کرنا ورنہ فائی ر۔

بَیڈ لینگوئج بالکل یوز نہیں کرنا ورنہ فائی ر۔

گاڑی میں ہوں یا آفس میں فون پہ ہوں یا میٹنگ میں کوئی فضول بات نہیں کرنی۔ ورنہ آپکو فائی ر کردیا جائے گا۔

****

لالی یہ آپ نے مجھے کہاں بھیج دیا وہ بندہ ہائی ر کم اور فائی ر زیادہ کرتا ہے۔

میں تو کہتی ہوں اسے بزنس میں نہیں آرمی میں ہونا چاہیے فائی رنگ کا بہت شوق ہے اسکو۔ عائشہ سر پکڑ کر بیٹھی تھی اور سدرہ مسلسل ہنستی جا رہی تھی۔

ویسے کچھ بھی یہ بندہ کمال کا ہے آئی مین اتنی پرفیکشن۔۔۔ہاہاہاہا

آپ ہنس لیں کیوں کہ مصیبت آپکے گلے نہیں پڑی میں نے تو آ بیل مجھے مار والی حرکت کر دی ہے لالی۔

اور میں چھ مہینے کا کانٹریکٹ بھی سائن کر آئی ہوں۔

صرف چھ مہینے۔

ہاں صرف چھ مہینے کیونکہ انکا کہنا ہے کوئی ایک مہینہ بھی ٹِک جائے تو معجزہ ہو۔

ہاہاہالاڈو لگتا ہے تمہارے سارے گناہوں کی سزا دنیا میں ہی ملنے والی ہے۔

ہاں ہاں لالی آپ مذاق اڑا لیں میرا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون میری گڑیا کا مذاق اڑا رہا ہے؟؟؟؟

سکندر لالہ اوہ بر وو یلکم بیک واٹ آ پلیزنٹ سرپرائز۔

عائی شہ تو خوشی سے جھوم اٹھی تھی جبکہ سدرہ کا تو رنگ ہی اڑ گیا تھا۔

بس کیا کریں آپکی لالی کی بہت یاد آرہی تھی سکندر عائی شہ کو بازو کے گھیرے میں لیے بولا۔

اچھا تو لالہ مطلب آپکو میری یاد نہیں آئی؟؟؟ عائی شہ منہ پھلاتے بولی۔

ارے تم تو جگر ہو اپنا میرا یار پیارا سا۔

میں چائے لاتی ہوں۔ سدرہ وہاں سے کھسکنا چاہ رہی تھی مگر عائی شہ نے روک دیا۔

اور اب وہ اسکی خوب کھنچائی کر رہی تھی۔

ظہیر خان والا بھوت فلحال بھاگ گیا تھا وہ تو اپنے پیارے لالہ کی واپسی پہ خوش تھی۔

بچپن سے ہی یہ دونوں کزنز اسکے فیورٹ رہے تھے اور جب ان دونوں کا سوئیٹ سا کپل بنا تو عائی شہ کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔

****

میڈم آپ یہ فائل۔۔۔۔۔

یہ یہ آپ کیسے بیٹھی ہیں؟؟؟؟؟

کیوں کیا ہوا تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے میں سر پر پاؤں رکھ کر بیٹھی ہوں۔ وہ ریلیکس انداز میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولی۔

اور عارف اسے بے بسی سے دیکھ کر رہ گیا کیونکہ عائشہ کسی کی بھی نہیں سنتی تھی۔

اسے آئے تین دن ہو گئے تھے اور وہ تھی کہ کسی چیز کو سیریس نہیں لے رہی تھی۔

ہر دومنٹ کے بعد تو اسے بھوک لگ جاتی تھی باتونی بھی بلا کی تھی شاید وہ دنیا میں آئی ہی کھانے اور باتیں کرنے ہی تھی۔ عائشہ ان خوش قسمت لوگوں میں سے تھی جو جتنا بھی کھالیں مٹے نہیں ہوتے۔

خیر وہ تو ایک الگ کہانی تھی اسوقت وہ دونوں بازو سر کے پیچھے باندھے ٹانگیں ٹیبل پر چڑھائے ببل گم کے غبارے بنا رہی تھی۔

میڈم آپ پلیز۔۔۔۔۔۔باس کو یہ سب بالکل پسند نہیں ہے۔

چِل مسٹر عارف ریلیکس رہا کریں ابھی تو باس نہیں ہیں نہ تو پھر کیوں ٹینشن میں رہتے ہیں آپ۔جب تک باس نہیں تب تک فکر نہ فاقہ عیش کر کاکا۔

آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا آپ مجھے بھی جاب سے نکلوا کر چھوڑیں گی۔

ویل باس کے آنے سے پہلے سارے پینڈنگ کام ختم کر لیجیے۔اور ماڈل زرقون کو بھی نیو کلیکشن کے لیے ہائی ر کر لیجیے گا۔یاد رہے ہمیں زرقون میڈم کو ہی ہائی ر کرنا ہے اور وہ اتنی جلدی مانتی نہیں ہیں کافی نک چڑھی ہیں وہ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اگر وہ نک چڑھی ہیں تو کوئی ضرورت نہیں پھر اسے منہ لگانے کی۔ مجھے ایسے لوگ بالکل بھی پسند نہیں ہیں۔

یااللہ مجھے صبر دے۔۔۔۔ میڈم آپکو نہیں پسند ہوں گے مگر سر کو اپنی کلیکشن کے لیے وہی ماڈل چاہیے سو پلیز۔۔۔۔

اچھا اچھا اب منتیں مت کریں میں چلی جاؤں گی اسکے پاس۔

اتنا لاپرواہ انداز دیکھ کر عارف کو لگتا تھا کہ اسے مائی نر سا اٹیک تو عائشہ دلوا کے ہی چھوڑے گی۔

مس عائشہ چلیے ہمیں ابھی نکلنا ہے۔

ابھی نکلنا ہے مگر کہاں؟ کیوں؟ کس لیے؟؟؟

اوہ میری غلطی ہے جو میں نے آپکو یاد نہیں کروایا۔ کیا آپ بھول گئی ہیں کہ آج آپ نے میڈم زرقون کی طرف جانا ہے۔

مگر مسٹر عارف میں نے بھی تو آپکو کہا تھا نک چڑھے لوگوں کو منہ نہیں لگانا چاہیے۔

مس عائشہ آپ پلیز اپنے مشورے اپنے پاس رکھیں ہمیں بالکل بھی ضرورت نہیں ہے اور مجھے مجبور نہ کریں کہ میں خود ہی آپ کو فائر کر دوں۔

اب آپ میرے ساتھ ایسے کریں گے مسٹر عارف۔ عائشہ رونی صورت بنا کر بولی۔

بالکل ایسے ہی کروں گا بلکہ اب اگر آپ نے مجھے تنگ کیا تو میں خود آپکو باہر گیٹ تک چھوڑ کر آؤں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے ام سوری چلیں جا کر اس ماڈل کو مناتے ہیں۔

اوراب عائشہ کی شامت آنے والی تھی یا اس ماڈل کی یہ تو رب ہی جانتا ہے۔

****

وہ لوگ راستے میں تھے کہ عارف کو ایم ڈی کی کال آگئی۔

عارف میں کل پاکستان پہنچ رہا ہوں پورے پانچ بجے پی سی میں میری زرقون شاہ سے میٹنگ ارینج کرواؤ گے تم۔

جج۔۔۔جی سر میں زرقون میڈم کو انفارم کر دوں گا۔

ہمم اور مجھے کوئی گڑبڑ نہیں چاہیے۔ اوکے سر۔

کیاااااا آخر یہ بندہ کیا چاہتا ہے پرسوں ہی تو اس نے کہا کہ میڈم زرقون۔۔۔۔

سر کے آرڈرز ایسے ہی آتے اور ہم فوراً سے اسے پورا کرنے میں لگ جاتے ہیں آپ کی طرح فضول سوچیں دماغ میں نہیں لاتے ہیں۔

عائشہ عارف کی بات سن کر اچھل ہی تو پڑی تھی مگر عارف نے اسے ٹکا سا جواب دے دیا۔

ویسے بھی ان پانچ دنوں میں عائشہ نے جتنا ناک میں دم کر رکھا تھا اسے لگتا تھا کہ ایک چُنّا مُنّا سا ہارٹ اٹیک تو اسے آ کر ہی رہے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی پوری کوشش ہوتی تھی کہ عائشہ سے بات کم ہی ہو کیونکہ جس موضوع کے بارے میں اسے نالج ہوتی تھی وہ پھر اس پہ نان اسٹاپ بولتی جاتی تھی بنا رکے بنا سانس ٹوٹے۔وہ کھاتی جاتی اور بولتی جاتی۔

اور جس کے بارے میں نہیں پتہ ہوتا تھا اس بارے میں سوال کر کر کے دماغ خراب کر لیتی تھی۔

اور یہ صرف عارف کے ساتھ ہی نہیں تھا عائشہ نے پورے آفس کو زِچ کر رکھا تھا وہ اتنا ظہیر خان سے تنگ نہیں تھے جتنا تنگ وہ عائشہ خان سے تھے۔

****

ہیلو مس زرقون مائی سیلف عائشہ خان اور میرے ساتھ خان گروپ آف انڈسٹریز کے مینیجر عارف صاحب ہیں۔ اور میں جس لیڈی کے سامنے بیٹھی وہ اس وقت ہمارے ملک کا سب سے چمکتا ستارہ ہیں اور اگر میں غلط نہیں ہوں تو یقیناً آپ ہی وہ شخصیت ہیں جو ہماری کلیکشن کو چار چاند لگانے والی ہیں۔

عائشہ نان اسٹاپ بولتی جا رہی تھی اور عارف کا اسکی اس خوشامد پہ دل چاہ رہا تھا کہ اس کا منہ توڑ کے رکھ دے منافق ڈرامے باز کہیں کی۔

مس مِمو ویل ایکس وائی زی آپ ابھی ن ئی ہیں کچی کھلاڑی ہیں آپکو کیا لگا آپ میری تعریفیں کریں گی تو میں آپ کے آگے بچھ بچھ جاؤں گی آپکی آفر فوراً سے مان لوں گی تو میں بتا دوں کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا ایک سٹینڈرڈ۔۔۔۔۔۔

بسسس۔۔۔۔۔۔۔

عارف عائی شہ کی اس عزت افزائی پر دل میں ایک کمینی سی خوشی محسوس کر رہا تھا مگر

عائی شہ کی برداشت اتنی ہی تھی۔

تم بوڑھی ڈائی ن تمہیں کیا لگتا ہے تم کوئی بہت خوبصورت سی لڑکی ہو بالکل نہیں ارے تم

تو اتنی عمر کی ہو گئی ہو کہ تمہیں کسی کا نام تک یاد نہیں رہتا اور تم جو سمجھ رہی ہو

کہ اس بلیک ڈریس اور ریڈ لپسٹک میں تم انجلینا جولی لگ رہی ہو تو میں بتا دوں تم اس

وقت ڈریکولا لگ رہی ہو اور جہاں تک رہی سٹینڈرڈ کی بات تو واقعی ہی تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تمہیں یہ

ایڈ دیا جائے یو وِچ یو یو اگلی ڈکلن۔۔۔۔۔۔

عائی شہ اپنی بھڑاس نکال چکی تھی اور عارف اور زرقون فق چہرہ لیے اسے دیکھ رہے

تھے۔ انہیں اس سب کی امید نہیں تھی۔

عائی شہ تم پاگل ہو گئی ہو کیا مجھے بھی نوکری سے نکلواو گی۔

آپ چپ ہو جائیں آپ جیسے بزدل لوگوں کی ہی وجہ سے ان بدصورت ڈائی نوں کا مزاج

نہیں ملتا اور آپ باس کو دیکھ لوں گی میں۔

عائی شہ غصے سے نکل گئی تھی اس کے دماغ میں کیا چل رہا تھا یہ تو وہی جانتی تھی مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عارف صاحب کو وہ چُنّا مُنّا سا ہارٹ اٹیک آچکا تھا۔

عارف کو ہوش آگیا اور واحد چہرہ وہ جو ابھی کسی صورت نہیں دیکھنا چاہتے تھے وہی ان کے سامنے بیٹھی ببل گم کے غبارے پھوڑ رہی تھی۔

کاش میں تمہیں غائب کر سکتا عائشہ خان۔۔۔۔ وہ بس سوچ ہی سکتا تھا۔

ارے مسٹر عارف چِل اسی لیے کہتی ہوں ریلیکس رہا کریں آپ اب دیکھا نو ہاسپٹل آگئے احسان مانیں میرا کہ میں فوراً آپ کو ہاسپٹل لے آئی ورنہ آج آپ دارِ فانی سے کُچ کر جاتے۔ اور ہاں یو موسٹ ویلکم ایش خان ایسے چھوٹے موٹے احسان کرتی رہتی ہے۔

اور وہ بے بسی سے آنکھیں بند کیے اسکی خود کی تعریف سننے لگا جو اسے سخت زہر لگ رہی تھی۔ زہر تو اسے عائشہ خان بھی لگتی تھی مگر یہ اسکی خود کی ہی نازل کی گئی بلا تھی سو کیا ہو سکتا تھا اب سوائے صبر سے برداشت کرنے کے۔

****

مس عائشہ کل آپ باس کو ریسیو کرنے جائیں گی۔ اور پلیز انسانوں والے حلیے میں جائیے گا اور ٹائم سے پہلے جائیے گا۔

ٹائم سے پہلے کیوں؟ اور ایک منٹ کیا مطلب انسانوں والا حلیہ کیا خرابی ہے میرے حلیے میں ہاں؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے کوئی خرابی نہیں ہے آپ پلیز پونے دس بجے ائی یر پورٹ پر پہنچ جائی یے گا۔

اوکے فائی ن۔

اور نتاشہ نے اپنی جان بخشی پہ سکون کا سانس لیا۔

اگلے دن عائی شہ خان خاص تیار ہوئی تھی۔

سامنے والے بالوں کی چٹیا بنائے بال باندھے جاگرز جینز ٹی شرٹ جیکٹ کے علاوہ بازو میں

بینڈ باندھے اپنی طرف سے خاص تیار ہوئی تھی۔

ویسے لگ تو عجیب رہی تھی مگر تھوڑی کیوٹ بھی لگ رہی تھی۔

وہ دس پچپن پہ ائی یر پورٹ پہنچی تھی اور اب ساڑھے دس بج رہے تھے مگر لاڈ صاحب کا کچھ پتا نہیں تھا۔

اس دوران وہ پانچ کین اور تین لیز اور دو کورنیٹو کھا چکی تھی اور اب ببل گم چباۓ کوفت سے انتظار کر

رہی تھی۔

وقت گزاری کے لیے اس نے پاس پڑا نیوز پیپر اٹھا لیا۔

نہ نہ پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ وہ نیوز پیپر سے جہاز بنا بنا کر اڑا رہی تھی۔

وہ اس کام میں اس حد تک مگن ہو گ ئی کہ اسے وقت کا پتا بھی نہ چلا ہوش تو تب آیا جب

ایک بندے نے آ کے ہوش دلایا۔

عائی شہ کے آس پاس پیپر پلین کا انبار لگا تھا اور ظہیر خان غصے سے کھڑا اسے گھور رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

مس عائی شہ خان فرام خان گروپ آف انڈسٹریز۔۔۔۔۔ ظہیر خان چبا چبا کر بولا۔

یس یس میں ہی ہوں اور آپ کی تعریف۔۔۔۔۔۔عائی شہ نہایت بھونڈے انداز میں اپنی سمجھداری اس پہ واضح کر رہی تھی۔

اپنی تعریف میں یہیں کروں یا راستے میں سننا پسند کریں گی۔

پتا ہے مجھے آپ ظہیر خان۔۔۔۔۔۔۔۔آپ ظہیر خان ہیں ایم ڈی آف خان گروپ آف انڈسٹریز۔

لاپرواہی سے بولتی اسکی آنکھیں اب صحیح معنوں میں کھلی تھیں۔

سس سس سر آپ کب آئے؟؟؟؟ مم میرا مطلب میں تو۔۔۔۔

مس میں پچھلے پندرہ منٹ سے آپ کا ویٹ کر رہا تھا اور یہ بورڈ اس نے اپنے نام کا بورڈ کرسی پہ پٹخا یہ کیا یہاں رکھنے کے لیے ہے اگر میں نام نہ دیکھتا تو میں کیا آپ کی اس ایکٹیویٹی کے ختم ہونے کا ویٹ کرتا۔

ہاں تو پندرہ منٹ ہی ویٹ کیا نہ کونسا قیامت آگئی میں صبح آٹھ بجے سے یہاں آپکا ویٹ کر رہی ہوں۔ جھوٹ کی حد تھی صد شکر کو اس نے چار نہیں کہا۔

چلیں اب۔۔۔وہ باہر جانے کے لیے آگے بڑھی۔

مس عائی شہ خان کیا آپکو بتانا پڑے گا کہ میرا لگیج اٹھائیے۔ ظہیر خان کا غصہ عروج پہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں سر بتانے کی ضرورت نہیں ہے جینٹل مین کو یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ان کے ہوتے ہوئے لیڈیز سامان نہیں اٹھاتیں۔

مزے سے کہتی بنا اسکی بات سنے وہ آگے بڑھ گئی اور ظہیر خان کھول کے رہ گیا۔

باہر آکے عائشہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی اسے ڈھٹائی سے بیٹھا دیکھ کر ظہیر خان نے خود ہی سامان ڈگی میں ڈالا جانتا تھا وہ نہیں ڈالے گی۔

جب وہ آکے بیٹھا تو غصے سے بولا تمہیں میں آج ہی جاب سے فائر کرتا ہوں۔

وااااٹ؟؟؟؟

عائشہ نے زوردار بریک لگایا اور ظہیر خان کا سر سیٹ سے جا بجا۔

یو۔۔۔۔

اوکے اللہ حافظ یہ گاڑی میری ہے کمپنی کی نہیں سو آپ ٹیکسی کروالیں۔

اتریں میری گاڑی سے۔۔۔

مجھے بھی شوق نہیں اور عارف کو تو میں آج ہی فائر کرتا ہوں اس نے تم جیسی لڑکی کو کمپنی میں گھسنے کیسے دیا۔

ہاں ہاں مجھے بھی شوق نہیں آپ کے ساتھ کام کرنے کا۔

ظہیر خان غصے سے اتر گیا اور عائشہ گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے بولی عارف ہاسپٹل میں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مائی نر ہارٹ اٹیک کی وجہ سے آپ نے اپنے امپلائی ز کو اتنا سٹریس دے رکھا ہے مجھے کوئی شوق نہیں ہارٹ پیشنٹ بننے کا۔

وہ کہتی یہ جاوہ جا مگر ظہیر خان نے غصے میں دھیان ہی نہ دیا کہ وہ اسے سنسان سڑک پہ اتار گئی تھی جہاں سے مشکل سے ہی کوئی گاڑی گزرتی تھی۔

شٹ۔۔۔شٹ،شٹ،شٹ۔۔۔۔

مجھے ایک بار وہ لڑکی مل جائے میں اسکا خون کر دوں گا۔

وہ پچھلے دو گھنٹے سے اس سڑک کنارے بیٹھا تھا اِکا دُکا گاڑیاں جو گزری تھیں انہوں نے رکنا گوارا نہ کیا اس گرمی اور دھول مٹی میں اسکی بری ہو گئی تھی۔

وہ اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس نے عائشہ کو فائر کر دیا کیا ضرورت تھی ابھی ہی یہ سب کہنے کی یہ کام آفس پہنچ کر بھی کیا جا سکتا تھا۔مگر وائے ری قسمت اب اسے کیا معلوم تھا کہ اپنی گاڑی لے کر آئی تھی۔

ڈیم اٹ۔۔۔۔۔

وہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا۔

کبھی کبھی ہم دوسروں کو سبق سکھانا چاہ رہے ہوتے ہیں اور خود ہمیں ہی سبق مل جاتا ہے۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نتاشا میڈم یہ رہی گاڑی کی چابی باس نے مجھے جاب سے نکال دیا ہے۔

اوہ مطلب آپ کو بھی فائر کر دیا گیا ہے۔

ہاں کیونکہ فائر ورڈ انکا فیورٹ ہے سو۔۔۔

اچھا مگر باس کدھر ہیں گھر چلے گئے کیا؟؟؟

نہیں میں انہیں راستے میں اتار آئی ہوں کیونکہ انہوں نے مجھے اسی وقت فائر کر دیا تو میں نے بھی کہہ دیا پھر کہ یہ میری گاڑی ہے۔تو آپ ائیر پورٹ کے پاس والی جو روڈ ہے وہاں سے ان کو لے آئیں میں دو گھنٹے پہلے انہیں وہاں اتار کر آئی تھی۔

وہ تو ایسے آرام سے کہہ رہی تھی جیسے تمغہ حاصل کر کے آئی ہو۔

کیاااااادد۔۔۔دو گھنٹے؟؟؟؟

تو دو گھنٹوں تک آپ کیا کرتی رہی ہیں؟؟؟؟؟

شاپنگ۔۔۔

عائشہ ہ ہ۔۔۔۔آر یو میڈ آپ شاپنگ کے لیے کیوں گئیں؟؟؟؟

ظاہر ہے باس نے جاب سے نکال دیا اور یقیناً وہ میری ایک ہفتے کی سیلری نہیں دیتے تو میں نے کمپنی کے کارڈ سے کر لی۔اور یہ رہا کریڈٹ کارڈ۔۔۔۔۔

وہ دونوں چیزیں تھما کر چلی گئی اور نتاشا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر فلحال اس کے پاس سر پکڑ کر بیٹھنے کا وقت نہیں تھا اسے جلد از جلد ظہیر خان کو پک کرنا تھا۔آج شامت سب کی پکا تھی یہ تو طے تھا۔

اگلے آدھے گھنٹے میں وہ وہاں موجود تھی۔آئی ایم سو سوری سر ہمیں اندازہ نہیں تھا کہ مس عائی شہ کچھ ایسا کریں گی۔

وہ اور بھی کچھ کہہ رہی تھی مگر ظہیر خان تو اس گاڑی کو دیکھ کر غصہ ضبط کر رہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا کو عائی ش کو اسی گاڑی میں ڈال کر آگ لگا دے اور پھر کھائی سے نیچے پھینک دے۔

عائی شہ نے اس سے جھوٹ بولا تھا اور وہ اسے اسی کی گاڑی سے نیچے اتار کر یہاں خوار کر کے گ ئی تھی۔

وہ جتنا ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا اسے اتنا ہی غصہ آ رہا تھا۔نتاشا کریم ٹُک کرواؤ اور مجھے دوبارہ یہ گاڑی میرے آفس میں نہ نظر آئے ورنہ تم نظر نہیں آؤ گی۔

نتاشا حیران ہوتی کریم ٹُک کرانے لگی مگر ایسی بھی کوئی حیرانی نہ تھی اسے وہ مکمل قصہ جانتی تھی اور اپنے باس کی فطرت سے بھی واقف تھی۔

ظہیر خان سیدھا گھر آیا تھا اس وقت وہ ریلیکس ہونا چاہتا تھا اور بالکل بھی کسی سے بات کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زری تمارے لالہ واپس آگ ئے کیا؟؟؟

جی مماجانی آگ ئے ہیں لالہ اورانہوں نے سختی سے کہاہے کہ کوئی بھی آج کی تاریخ میں اپنی شکل نہ دکھائے۔ بےزاری سے چینل سرچنگ کرتے زرش نے جواب دیا۔

کیوں ایسا کیاہو گیا۔۔۔آخر ایسا بھی کیاہو گیا؟؟؟؟

خان بیگم ظہیر کے لیے پریشان ہورہی تھیں۔کیونکہ ظہیر خان کواگر غصہ بھی آتا تھاتو بھی وہ ہائی پر نہیں ہوتا تھا۔

رہنے دیں مماجانی اب کسی کی ہائے تو لالہ کو لگی ہی ہو گی نہ۔

بدتمیز۔۔۔خان بیگم نے کشن اٹھا کر دے مارا۔

ہائے مما جانی اتنی ظالم تو نہ بنیں اب کیا بچی کی جان لیں گی۔

توتم بھی تھوڑی سی شرم کرلواپنے لالہ کوایسے کہہ رہی ہو۔

اچھانہ سوری آپ جاکے پوچھیں ذراکہ صاحب کے مزاج اتنے برہم کیوں ہیں۔

رہنے دواسے خود کو تھوڑاریلیکس کرنے دواوراٹھو تمہارے باباکی کال آئی تھی پوچھ رہے تھے تمہارا جا کر بات کرو ان سے۔

اچھامیں جاتی ہوں اورآپ لالہ کو کہیں کھانا کھالیں۔

زری بات کرکے کھانے کے لیے آئی تو خان بیگم اکیلی بیٹھی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا لالہ کدھر ہیں؟؟؟

وہ کھانا نہیں کھائے گا۔

اور یہ خان ولا میں پہلی بار ہوا تھا کہ ظہیر خان گھر میں موجود ہوتے ہوئے بھی کھانے کی ٹیبل پہ نہیں تھا۔

مگر اصل طوفان ابھی آنا باقی تھا۔

****

اگلے دن جب ظہیر خان آفس گیا تو عائشہ کے کارنامے ایک ایک کر کے سامنے آنے لگے۔

ہیلو عارف میرے روم میں آئیں۔

مے آئی کم اِن سر۔۔۔۔

کم اِن۔

اب کیسی طبیعت ہے آپکی۔وہ لیپ ٹاپ پہ مصروف سا بولا۔

آئی ایم فائن سر۔۔۔

زرقون شاہ سے میٹنگ ٹائمنگ کیا ہیں؟؟؟؟

وہ سس سر۔۔۔۔۔

وہ کیا؟؟؟؟ ظہیر ابرو اچکاتے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دراصل سر بات یہ ہے کہ۔۔۔۔۔عارف پسینہ صاف کرتے ہوئے بولا۔

جی تو کیا بات ہے میں نے آپ سے ٹائی منگ پوچھی ہے اور آپ اتنے پریشان ہو رہے ہیں جیسے

میں نے الجبرا کا کوئی سچن کر لیا ہو۔

وہ دراصل سر۔۔۔۔وہ عائی شہ۔۔۔۔۔

اور بس ظہیر ممکنات سوچ رہا تھا کہ زرقون کو عائی شہ کیا کر آئی ہو گی جو بیس منٹ وہ اسکے

ساتھ رہا تھا اس نے اپنی زندگی کے بدترین لمحات گزارے تھے۔

مجھے سچ سچ بتائیں کہ کیا بات ہے بنا رکے شروع ہو جائیں۔

اور عارف اسے بے بسی سے دیکھ کر رہ گیا وہ دل میں عائی شہ کو جتنی صلواتیں سنا سکتا تھا وہ سنا رہا تھا جس

نے اسے آج اس مصیبت میں ڈالا تھا۔

وہ سر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اسے بے تک ساری کہانی سنا ڈالی۔

وہ چپ چاپ سنتا رہا تھا عارف کو اسکی یہ خاموشی کسی طوفان کا پیش خیمہ لگ رہی تھی۔

مگر سر پہل زرقون میڈم نے کی تھی وہ بدتمیزی کر رہی تھیں۔

عائی شہ سے لاکھ اختلاف سہی مگر اس وقت وہ اس شیر کو کچھ بھی کرنے سے روک دینا چاہتا تھا وہ جانتا تھا

کہ خاموشی کا طوفان شور میں بدلا تو بہت نقصان ہو گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وہ بولا بھی تو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عارف مس عائی شہ کا کنٹریکٹ پیپر لے آئیں اور انہیں کال کر کے بلائیں۔

****

عائی شہ کل سے پریشان گھوم رہی تھی۔ کرنے کو تو کل وہ حساب چکتا کر آئی تھی مگر اب نئی جاب کہاں سے ڈھونڈے گی اوپر سے ارتضیٰ خان کی طنز بھری باتیں کیسے سنے گی۔ کتنے دھڑلے سے اس دن کہہ رہی تھی کہ اپنے دم پہ جاب ڈھونڈ کر کامیاب ہو گی مگر یہاں تو ابھی ایک ہفتہ ہوا تھا اور وہ جاب سے فارغ کر دی گئی تھی۔

جب اس نے سدرہ کو اپنا کارنامہ بتایا تو وہ ہنس ہنس کر دوہری ہو رہی تھی۔ یا اللہ کیا چیز ہو تم لاڈو مطلب اپنے باس کو تم اسی کی گاڑی سے اتار کر راستے میں چھوڑ کر چلی گئی اوپر سے اسی کے پیسوں سے شاپنگ بھی کر آئی۔

دیکھنا اب تم۔۔۔ وہ ضرور تمہاری پٹائی کرے گا۔

سدرہ بے تحاشہ ہنس رہی تھی اسے عائی شہ سے ایسی توقع نہیں تھی۔

لالی اب آپ ہنسی تو میں ناراض ہو جاؤں گی بالکل بات نہیں کروں گی۔

او کے او کے سوری اب بالکل نہیں ہنسوں گی۔ سدرہ ہونٹوں پہ انگلی رکھے اپنی ہنسی روک رہی تھی۔

پہلے تو عائی شہ ناراض نظروں سے اسے دیکھتی رہی پھر جو دونوں کی ہنسی چھوٹی تو وہ دیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تک ہنستی رہیں۔

اس وقت وہ آنے والے وقت کو بھلا کر ظہیر خان کی حالت کو انجوائے کر رہی تھی۔

جب تک سدرہ رہی وہ بھولی رہی مگر اب اس کے جانے کے بعد وہ آگے کا سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی۔۔۔

عائشہ پریشانی سے کمرے میں ٹہل رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ وہ لیز کھائے جا رہی تھی۔ اسے خوشی میں زیادہ بھوک لگتی تھی یا پریشانی میں یہ اندازہ کرنا مشکل تھا مگر وہ دونوں حالتوں میں ہی کھاتی تھی اور بے تحاشہ کھاتی تھی۔

تبھی اسکا موبائل بجا۔

ہیلو عائشہ خان اسپیکنگ؟؟؟؟

یس سپیکنگ۔۔

مس عائشہ باس نے کل آپکو آفس بلایا ہے کل نو بجے آفس پہنچ جائیے گا۔

مگر میری۔۔۔۔۔

مگر کال کٹ چکی تھی۔

اب ایک نئی مصیبت کھڑی ہو گئی تھی۔

چل بھئی عائشہ کم آن اب پنگا لیا ہے تو سامنا بھی کر۔ شیر بن شیر میں میں بکری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بننا۔

خود کو تسلی دے کر وہ سونے چل دی۔

****

اگلے دن وہ ساڑھے نو بجے آفس پہنچی۔

مس عائشہ باس نے آپکو اپنے کیبن میں بلایا ہے۔

عائشہ جل تو جلال تو کا ورد کرتی اندر چلی گئی۔

آئیے مس عائشہ ویسے کافی جلدی آگئی ہیں آپ شاید پیدل آئی ہیں کیونکہ آپ اپنی گاڑی تو کل آفس میں دے گئی تھیں۔ تو آنے میں کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا کافی منگواوں کیا آپ کے لیے۔

طنز تو ارتضیٰ خان بھی کرتے تھے مگر ظہیر خان کا تو کوئی ثانی نہ تھا۔

نو تھینکس آپ نے مجھے کیوں بلایا کل تو آپ مجھے فائر کر چکے تھے نہ تو پھر۔

اوہ رئیلی کیا آپ کو ایسا لگتا ہے کہ میں آپ سے ان دو گھنٹوں کا حساب نہیں لوں گا وہ ظہیر خان جو ایک منٹ کا حساب رکھتا ہے وہ دو گھنٹے بھلا دے گا جو آپکی کرم نوازی کی وجہ سے مجھے نصیب ہوئے۔

دد دیکھیے تب آپ مجھے فائر کر چکے تھے تو آپ مجھ سے وہ حساب نہیں لے سکتے۔ عائشہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اندر سے سہمی ہوئی مگر بظاہر پر اعتماد لہجے میں بولی۔

ہاں مگر تب مجھے کنٹریکٹ کا پتا نہیں تھا جو مس عائی شہ خان نے سائی ن کیا تھا کہ وہ چھ مہینے سے پہلے جاب نہیں چھوڑ سکتیں۔

ہاں تو۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

تو یہ کہ آپ اگلے چھ ماہ تک میری سیکرٹری ہی رہیں گی اور جائی یے اور میری لیے دو منٹ میں کافی بنا کر لائی یے۔

مم مگر۔۔۔۔۔

کانٹریکٹ پورا نہ کرنے پر شرائی ط آپکو معلوم ہیں نہ۔۔۔۔۔۔

اور وہ پھنس گ ئی تھی خیر اچھا ہوا وہ بھگت لے گی مگر ارتضیٰ خان کو معلوم نہیں ہونے دے گی وہ جاب کر رہی ہے یہی بہت تھا سو وہ مسکرا کر کافی بنانے چلی گ ئی۔

دو منٹ گزر چکے تھے مگر عائی شہ کا کچھ پتا نہ تھا۔

یہ لڑکی کبھی نہیں سدھر سکتی کبھی بھی نہیں۔ مگر میں سبق اسکواب سکھا کر ہی رہوں گا۔ وہ شیطانی مسکراہٹ لیے کام میں مگن ہو گیا۔

پانچ منٹ بعد وہ کافی لے کر آگ ئی۔

مس عائی شہ دو .ٹ.ں کا کیا مطلب ہوتا ہے ہمم۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری کافی بناکر لے آئیں اور دو منٹ مطلب دو منٹ۔

وہ غصہ ضبط کرتی واپس ہولی۔

اس بار تین منٹ لگے۔ ظہیر نے پھر واپس بھیج دیا۔

اگلی دفعہ دومنٹ دس سیکنڈ لگے۔وہ چکر لگاگا کر تھک گئی تھی مگر خاموشی سے بات مانتی رہی۔

دس سیکنڈ ابھی بھی لیٹ۔۔۔وہ گھڑی سامنے کرتے بولا۔

ہاں تو دس سیکنڈ سے کیا ہوتا ہے کونسا کافی حلق سے اترنے سے انکار کردے گی۔

وہ دھپ کر کے بیٹھ گئی۔

مس عائشہ یہ کافی لے جائیں دو منٹ میں دوسری کافی بنا لائیں۔

وہ پیر پٹختی چلی گئی۔ پیچھے سے ظہیر خان مزے لیتا بولا کھیل تو اب شروع ہوا ہے عائشہ

خان۔۔۔۔

اس بار وہ ایک منٹ پانچ سیکنڈ میں ہی واپس آگئی۔

واؤ ایسے ہی فاسٹ کام کیا کریں۔ وہ اس سے کافی لیتا ہوا بولا۔

اچھو۔۔۔۔۔۔۔آخ آخ

یہ کافی ہے یا کیا ہے؟؟؟؟؟ ظہیر اچھل ہی پڑا۔

ہاں تو اب میں کیا کروں مجھے کافی بنانی نہیں آتی اور ویسے بھی چار بار کافی گرم ہونے سے اس کا ٹیسٹ بدل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی جاتا ہے۔

پہلی دفعہ ہی پی لیتے نہ۔

عائشہ اس پہ احسانِ عظیم کرتے ہوئے بولی۔

جبکہ ظہیر خان کی حالت تو ایسی تھی جیسے گرم توے پر بٹھا دیا ہو۔

وہ اسے ایک ہی بکواس سی کافی چار بار گرم کر کے پلا رہی تھی۔

تگنی کا ناچ کون ناچنے والا تھا یہ تو وقت ہی بتاتا مگر مزہ بہت آنے والا تھا۔

تم تماری ہمت بھی کیسے ہوئی ایسی حرکت کرنے کی؟؟؟ ظہیر کا غصہ آسمان چھو رہا تھا۔)

کونسی حرکت۔۔۔انتہائی معصومیت سے سوال کیا گیا۔

یہ کوئی کافی ہے بھلا اسے کافی کہتے ہیں کیا؟؟؟

مجھے کیا پتا میں تو چائے پیتی ہوں مجھے کیسے معلوم ہو گا کہ کافی کا ٹیسٹ کیسا ہوتا ہے۔ اور سر کبھی اپنی غلطی بھی مان لیا کریں آپ۔ آپ کو پہلے پوچھ لینا چاہیے تھا کہ مجھے کافی بنانی آتی ہے یا نہیں۔ بس آرڈر دے دیتے ہیں اور اگر آپ مجھے آدھا یا ایک گھنٹہ دے دیتے تو شاید میں کافی سیکھ ہی لیتی۔اب دو منٹ میں بندہ کافی بنانا کیسے سیکھ سکتا ہے۔

میں کافی بنانے کے لیے تمہیں ایک گھنٹہ دیتا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا؟؟؟چار بار اگر تم ایمانداری سے کوشش کرتی تو گزارے لائق کافی تو بنا ہی لیتی۔وہ بمشکل ضبط کر رہا تھا ورنہ تو دل کر رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے اٹھا کر باہر پھینک دے۔

مگر آپ نے کونسا کافی ٹیسٹ کی وجہ سے ریجیکٹ کی تھی آپ نے تو کافی ٹائیم کی وجہ سے ریجیکٹ کی تھی۔ اور اگر آپ ٹائیم کا رونا رونے کے بجائے پہلی دفعہ ہی کافی پی لیتے تو شاید اتنی بری نہ ہوتی۔

عائشہ اور اپنی غلطی مان لے ناممکن۔۔۔۔

اور ظہیر ضبط ہی کرتا رہا یہ اسکی ہی بلائی گئی مصیبت تھی سو اب کڑوا گھونٹ بھرنا ہی تھا۔

اوکے تو تم یہ بتانا پسند کرو گی کہ تم نے اپنی گاڑی کیوں کہا جبکہ وہ میری گاڑی تھی۔ ہاں تو آپکی غلطی ہے نہ سر آپ اپنی ہی گاڑی نہیں پہچانتے۔ ڈھٹائی کی حد تھی جو عائشہ پہ ختم تھی۔

مس عائشہ جا کے اپنا کام کریں اور کوشش کریں کہ میرے سامنے کم کم ہی آیا کریں۔

یہ ظہیر کے ضبط کی آخری حد تھی وہ پٹھان تھا سو غصہ بھی بلا کا تھا مگر سامنے بھی تو پٹھان ہی تھی دونوں ہی ٹکر کے تھے اور ضدی بلا کے۔

****

عائشہ کو ظہیر نے اب بحث کے بجائے کام میں الجھا دیا تھا کیونکہ وہ اس سے جتنا الجھتا تھا اتنا ہی زچ ہوتا تھا تو اس نے اسے بے حد مصروف کر دیا تھا۔ ظہیر تو سکون میں آگیا تھا مگر عائشہ گھن چکر بن گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظہیر نے اسے آفس ورک دیا تھا ہاں کافی والی غلطی دوبارہ نہیں دوہرائی تھی۔

عائشہ محنتی تھی ذہین اور کریٹیو بھی تھی اور پھر ٹیکسٹائل میں اس کی دلچسپی بھی بہت تھی سو وہ بھی ڈیزائنرز کو مشورے دیتی رہتی تھی۔

انکی برائیڈل کلیکشن لانچ ہونی تھی سبھی مصروف تھے۔

مس عائشہ۔۔۔

ظہیر اچانک آکر بولا تو عائشہ جو اپنے مخصوص انداز سے ٹیبل پر پاؤں چڑھائے بیٹھی تھی ڈر کر اچھلی۔

یہ کیا طریقہ ہے بیٹھنے کا۔

اب مسٹر پرفیکٹ کو یہ کیسے گوارا تھا کہ کوئی اتنا اِل مینرڈ ہو۔ آج اتنے دن بعد وہ پھر اسے غصہ دلا گئی تھی۔

سر میں ایسے ہی ایزی فیل کرتی ہو اور پلیز اب مجھے مینرز کا لیکچر نہیں سننا کیا کام ہے آپ مجھے وہ بتادیں۔

آپ کال کیوں ریسیو نہیں کر رہی۔

کال اگر آئے گی تو ہی ریسیو کروں گی نہ اور اس نے چور نظروں سے ریسیور دیکھا جو اس نے اس طرح کریڈل پہ رکھا تھا کہ کال بھی ریسیو نہ ہو اور پتا بھی نہ چلے کے ریسیور کریڈل پہ نہیں ہے۔ وہ تنگ آگئی تھی اس کی فون کالز سے ہر دومنٹ بعد نیا آرڈر جاری کردیتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا۔ مگر ظہیر خان اسکی نظریں بھانپ گیا تھا اور اسے گھورتے ہوئے ریسیور اٹھا کے کریڈل پہ رکھا۔

گیومی یور سیل نمبر۔ وہ اپنا فون نکالتا ہوا بولا۔

ناچار اسے نمبر بتانا پڑا اس نے سیو کر لیا میں کال کر رہا ہوں نمبر سیو کر لیں۔

اور عائشہ گہری سانس بھر کر رہ گئی اس نمبر پہ ابھی تو کیا کبھی بھی کال نہیں آنے والی تھی وہ نمبر بند تھا۔

اور کال کرتے ہی ظہیر کو اسکی اس حرکت کا اندازہ ہو گیا تھا۔

وہ بنا کچھ کہے اندر چل دیا تھا اور عائشہ پہلی بار اپنی غلطی پر شرمندہ ہوئی تھی۔ مگر صرف ایک پل کے لیے اگلے ہی پل وہ دفع بلا کر کے پر سکون ہو گئی تھی اور اب چائے منگوا رہی تھی۔

ظہیر واپس کیبن میں آیا تو غصے سے اسکا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ بمشکل خود پہ ضبط کرتے اب وہ عارف کو کال ملا رہا تھا۔

عارف مس عائشہ سے کہیے میری آج ہی زرقون شاہ سے میٹنگ فِکس کرائیں اور مجھے کلیکشن کے لیے وہی ماڈل چاہیے۔

اب وہ تھوڑا نارمل ہو گیا تھا جتنا وہ عائشہ کو جانتا تھا وہ مر کر بھی زرقون سے رابطہ نہ کرتی۔

اور وہی ہوا اگلے پانچ منٹ میں اسکا ریزگنیشن لیٹر اسکی ٹیبل پہ تھا۔

سر میں ریزائن کر رہی ہوں مگر میں اس بوڑھی ڈائن سے ہرگز ہرگز بھی رابطہ نہیں کروں گی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی بھی نہیں۔

اوہ تو مس عائشہ مطلب کہ آپ کام نہیں کرنا چاہتی تو کیا آپ یہاں پر ببل گم کے غبارے بنا بنا کر ریکارڈ بنانے کے لیے آتی ہیں۔

مجھے زرقون شاہ ہی چاہیے اور آج ہی چاہیے یہ بات اپنے چھوٹے سے دماغ میں بٹھا لیجیے آپ۔

میں ہر گز اس کو کال نہیں کروں گی۔ ظہیر کو اس سے ایسی توقع نہیں تھی وہ انتہائی منہ پھٹ واقع ہوئی تھی۔

مس عائشہ مجھے انکار سننے کی عادت نہیں ہے۔

اوکے میں کال کر لیتی ہوں۔

وہ اتنی جلدی مان گئی حیرانی سے زیادہ یہ پریشانی کی بات تھی۔

مگر کچھ ہی دیر بعد وہ زرقون شاہ سے ملنے کے لیے نکل گئی تھی۔

وہ دوپہر ایک بجے گئی تھی اور شام پانچ بجے واپس آئی تھی۔ لال بھبھوکا چہرہ روئی روئی آنکھیں لیے وہ اسے کل کی میٹنگ کا بتا رہی تھی وہ نہیں جانتا تھا کہ اس نے زرقون شاہ کو کیسے منایا تھا مگر اس کا چہرہ دیکھ کر اسے افسوس ہوا تھا وہ شاید رو کر آئی تھی۔

وہ زرقون شاہ کو بھی اچھے سے جانتا تھا وہ عورت بخشنے والوں میں سے نہیں تھی مطلب وہاں سے ہونے کے بعد عائشہ راستے میں روتی آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

اگلے دن وہ دونوں میٹنگ کے لیے نکل گ ئے تھے۔ سارے راستے میں وہ خاموش رہی تھی

میٹنگ کے دوران اور اب واپسی پہ بھی اسکی چپ نہیں ٹوٹی تھی جبکہ زرقون شاہ کی طنزاً

مسکراتی نگاہوں کو بھی وہ اچھی طرح دیکھ چکا تھا۔

اور ظہیر خان اپنے فیصلے پہ پچھتایا تھا۔

عائی شہ دوسرے اور تیسرے دن بھی بالکل خاموش رہی تھی نہ وہ زیادہ بات کرتی تھی نہ کوئی شرارت

بس اپنے کام سے کام رکھتی تھی۔

یہ پہلی دفعہ تھا کہ عائی شہ ظہیر خان سے ہار گ ئی تھی۔

آفس میں پہلے کی طرح سکون چھا گیا تھا جو سکون کم اور ویرانی زیادہ محسوس ہو رہی تھی۔

آج سے پہلے ایسی جرأت بھی تو کسی نے نہیں کی تھی۔

آج تین دن بعد ظہیر خان کی سپانرز کے ساتھ میٹنگ تھی سب میٹنگ میں مصروف تھے۔

سب کے لیے کافی منگوائی گ ئی۔

اور اور ظہیر خان یہ ٹیسٹ کیسے بھول سکتا تھا پہلا گھونٹ عائی شہ کا حساب چکتا کر گیا تھا۔

اسکی خاموشی کو وہ لائی ٹ لے رہا تھا جبکہ وہ موقع کی تاک میں تھی۔

وہ سب کی موجودگی میں یہ کافی حلق سے اتارنے پہ مجبور تھا۔اور عائی شہ کو کوسنے میں مصروف تھا ہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھونٹ کے ساتھ اس کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا۔ وہ کافی واقعی اس قابل نہیں تھی کہ اسے پیا جائے وہ صرف عائی شہ کے سر پہ گرانے لائی ق تھی۔

ان کی جنگ پھر سے شروع ہو چکی تھی ہار نہ کسی نے مانی تھی نہ مانی تھی۔

وہ دونوں ہی مقابلے پہ اتر آئے تھے۔

آج زرقون کا شوٹ تھا جبکہ عائی شہ اسے دیکھ دیکھ کر منہ بنا رہی تھی۔ ہونہہ بوڑھی گھوڑی لال لگام ایک تو لاڈ صاحب کو بھی پتا نہیں اس بوڑھی ڈائی ن میں کیا دکھا جو اس کو بلا لیا۔

مس عائی شہ۔۔۔۔۔

یس سر۔۔۔

نیہا سے پوچھیں کتنی دیر لگے گی؟؟؟

اوکے۔۔۔

ہنہہ نیہا سے پوچھا خود کو بڑا جینل مین سمجھتا ہے جینٹل مین میری جوتی اور اس بوڑھی ڈائی ن کی تو میں۔۔۔۔۔

نیہا کتنی دیر لگے گی اور۔۔۔۔

بس فائی نل ٹچ رہ گیا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی کرو یار اسر ویٹ کر رہے۔ وہ بے زاری سے بولی۔

بس ہو گیا۔

چلیں اب۔ عائی شہ سخت اکتائی ہوئی تھی۔

ہاں چلو ایسا نہ ہو تمہیں فائی ر کر دیا جائے پھر میں تمہیں یہ بھی نہیں کہہ سکوں گی کہ میں تمہیں جاب دے دیتی ہوں وہ کیا ہے نہ میں منہ پھٹ لوگوں کو جاب نہیں دیتی۔ پتا نہیں زیڈ کے نے تمہیں کیوں رکھا ہوا ہے۔

اس پہ طنز کرتی وہ عائی شہ کو غصہ دلا گ ئی تھی۔ اور تبھی عائی شہ نے اس کے بالوں پہ جگہ جگہ چپکے سے ببل چپکا دی تھی۔

وہ چلی گ ئی اور عائی شہ اب سکون میں تھی وہ حساب چکتا کر چکی تھی۔ اب بس آنے والے ٹوئی سٹ کا ویٹ تھا۔

شوٹ ہونے کے دوران عائی شہ مسلسل مسکرا رہی تھی اور ظہیر ٹھٹھک گیا تھا وہ ضرور کوئی کارنامہ کر چکی تھی مگر کیا؟؟؟؟ یہ پتا لگانا تھا۔

شوٹ آرام سے ہو گیا تھا کوئی گڑ بڑ نہیں ہوئی تھی تو ظہیر خان مطمئ ن ہو گیا۔

دھماکہ تو تب ہوا جب زرقون ڈریسنگ روم میں چینج کرنے گ ئی۔

اس کی چیخیں پوری سائی ٹ پر گونج رہی تھیں۔ اس کے بالوں کا برا حال ہو گیا تھا اسکے بال جھاڑیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی طرح لگ رہے تھے وہ نیہا پر چیخ رہی تھی۔

شور سن کر ظہیر اندر گیا تو ایک پل کو اسے دیکھ کر ڈر سا گیا وہ کوئی چڑیل ہی لگ رہی تھی۔

زیڈ کے اس اس نے دیکھو میرا کیا حال کیا ہے۔وہ بری طرح رو رہی تھی ہاتھ سے آنسو پونچھنے کی وجہ سے

اس کا میک اپ بہہ گیا تھا اور وہ عجیب ہی بلا لگ رہی تھی۔

پاس کھڑے لوگ دبی دبی ہنسی ہنس رہے تھے۔

اور ظہیر خان عائشہ کو سبق سکھانے کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

عائشہ اس سین کو خوب انجوائے کر رہی تھی اور ساتھ ہی چپکے سے ویڈیو بنا رہی تھی۔

ظہیر خان کے گھورنے کو وہ نظرانداز کر رہی تھی جانتی تھی ابھی ظہیر اسے کچھ نہیں کہے گا اور بعد کی بعد

میں دیکھی جائے گی۔

****

زرقون کو بہت مشکل سے منانے سمجھانے کے بعد اسے بھیجا اب عائشہ کی کلاس کی باری تھی۔

مس عائشہ میرے کیبن میں آئیے۔

وہ جا چکا تھا۔

دس منٹ گزرنے کے بعد بھی عائشہ کا نام نشان نہیں تھا وہ کیسے غصہ برداشت کر رہا تھا وہی

جانتا تھا اس نے اسے واپس اس لیے بلایا تھا کہ وہ عائشہ کو سیدھا کر دے گا مگر ایسا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ رہا تھا جیسے عائشہ نے اس کو سیدھا کرنے کی ٹھانی ہوئی تھی۔

آدھے گھنٹے بعد وہ اس کے روم میں آئی تھی۔

مس عائشہ آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ آپ تیس منٹ تک کہاں تھیں۔

جی سر آپ پوچھ سکتے ہیں بلکہ میں خود ہی بتاتی ہوں وہ دراصل آپ غصے میں تھے تو مجھے ٹینشن ہو رہی تھی اور ٹینشن میں مجھے بھوک لگ جاتی ہے اور اگر میں ایسے ہی آجاتی تو آپ پتہ نہیں کتنی دیر تک مجھے ڈانٹتے رہتے اسلئے میں۔

انف عائشہ آپ کو یہ سب مذاق لگ رہا ہے اس ایک مہینے میں آپ کتنا تنگ کر چکی ہیں آپ کو کچھ معلوم بھی ہے یا نہیں۔

میں اگر آپکی حرکتیں نظر انداز کر رہا ہوں تو اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ جو مرضی کرتی رہیں۔

ایک منٹ سر میں نے آپکو پہلے ہی کہا تھا میں اس عورت کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی۔آپ کی ہی ضد تھی۔پھر اس نے مجھے منہ پھٹ کہا تو میں کیوں اسے چھوڑ دیتی۔

عائشہ اپنی غلطی کبھی مان لے ایسا کیسے ہو سکتا تھا۔

مس عائشہ آپکا مسئلہ پتا ہے کیا ہے کہ ایک چیز آپ سے کبھی نہیں ہو سکتی اور وہ ہے غلطی۔

اوہ تھینکس کر مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی اچھا اسی خوشی میں چائے پیتے ہیں میں ابھی لاتی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بھی سنے بغیر وہ جا چکی تھی۔

اور ظہیر خان سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔

عائشہ کبھی سدھر نہیں سکتی تھی کبھی بھی نہیں۔ یہ لیں سر چائے پی ئیں۔ کافی ویسے بھی صحت کے لیے اچھی نہیں ہوتی اور پھر مجھے بنانی بھی تو نہیں آتی ہے نہ۔

مس عائشہ یہ آپکا گھر نہیں ہے اور نہ ہی میں آپکا کوئی کزن ہوں جو آپ میرے ساتھ اس طرح سے فری ہو رہی ہیں۔

مگر سر اس میں فری ہونے والی کیا بات ہے اوکے فائن اگر آپکو چائے نہیں پینی تو کوئی بات نہیں۔ میں لے جاتی ہوں۔ کہتے ساتھ ہی وہ ٹرے اٹھا کر چلی گ ئی۔

اور ظہیر جو اس کے جانے کے بعد چائے پینے کا ارادہ رکھتا تھا اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔

****

لالی لالی لالی جانی۔۔۔۔۔لالی آپ کہاں ہو؟؟؟؟؟

بیٹا جی شاید گھر آ کے پہلے سلام کرتے ہیں۔ یا پھر بھول گ ئی ہو ساری تمیز۔

پھپھو جانی السلام علیکم میں نے آپ کو دیکھا نہیں۔۔۔

ویسے بھی میں لالی سے ملنے آئی ہوں۔

وہ کہتے ہی سیڑھیاں چڑھ گ ئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونہہ دیکھا نہیں تمیز تو اسے چھو کر بھی نہیں گزری خانی بیگم نے کچھ زیادہ ہی سر پر چڑھا رکھا ہے۔بات کرتی ہوں میں خان لالہ سے۔

لالی لالا ایپییی۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا لاڈو کیوں شور مچا رہی ہو۔اوفوہ لالی پہلے جلدی سے مجھے کھانے کے لیے کچھ لا دیں بھوک سے جان نکل رہی ہے میری۔

مائی ڈئی یرسٹ سسٹر وہ کونسا ٹائم ہوتا ہے جب آپکی بھوک سے جان نکلنے والی نہیں ہوتی ہمم۔۔۔ بیٹھو میں لے کر آتی ہوں اور پھر سنتی ہوں تمہاری وہ سٹوری جو تمہارے پیٹ میں درد کر رہی ہے۔

اوہ لالی یو آر سو سوئیٹ آئی لو یو سوووو مچ۔

ڈرامے باز۔۔۔۔

اور پھر فرائز کی بھری ٹرے کھانے کے ساتھ ساتھ وہ اسے اپنے کارنامے بتا رہی تھی اور سدرہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی۔

سدھر جاؤ لڑکی وہ سچ میں کسی دن تمہاری پٹائی کر دے گا۔

ایویں ہی پٹائی کر دے گا۔

ویسے لالی میں دیکھ رہی ہوں آپ دن بہ دن نکھرتی جا رہی ہیں بات کیا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بھی تو نہیں۔

کچھ تو بات ہے اب آپ مجھ سے باتیں چھپانے لگی ہیں اوکے۔

بتا رہی ہوں ڈرامے باز۔۔۔۔

جلدی سے بتائیں۔ عائشہ بے تابی سے بولی۔

خان کے پیرنٹس ڈیٹ فائنل کر گئے ہیں۔ نیکسٹ منتھ رخصتی کرانا چاہ رہے ہیں۔ سدرہ شرماتے ہوئے بولی۔ اس کے چہرے کے دھنک رنگ عائشہ کو مبہوت کر رہے تھے۔

لالی ام سو ہیپی فار یو۔

اور اب میں چاہتی ہوں کہ کوئی تمہیں بھی بیاہ کر لے جائے۔

ہاہاہا لالی پھر تو میں یہی کہوں گی کہ ہم جس کے نصیب میں ہیں اسے ٹینشن مبارک۔

ایک منٹ ایک منٹ لالی آپ دونوں کی شادی میں میرا کیا ہو گا۔

کیا مطلب کیا ہو گا؟؟؟

مطلب میں آپکی طرف سے ہوں گی یا لالہ کی طرف سے۔ عائشہ سوچتے ہوئے بولی۔

اب تم مجھ سے مار کھا لو گی۔ تم نے میری سائیڈ ہی رہنا ہے اچھا نہ۔

اوکے جی آپکا حکم سر آنکھوں پہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ ایم جی مجھے آج مما کے ساتھ ڈاکٹر کے پاس جانا تھا میں تو بالکل ہی بھول گ ئی۔ اوکے ٹاٹا لالی آئی ہیو ٹو گو۔

وہ جلدی جلدی سیڑھیاں اترتی چلی گ ئی۔

بندریا کہیں کی۔اللہ پاک آپ ہمیشہ اس کو ہنستا مسکرا تا رکھنا۔سدرہ دل سے اس کے لیے دعا گو تھی۔

****

مام مام آپ کہاں ہیں؟؟؟؟ڈاکٹر سے اپائی نمنٹ ہے نہ آج۔

جی بالکل اپائی نمنٹ تھا اور شکر ہے مجھے آپ سے اس لاپرواہی کی ہی امید تھی ورنہ تو آپ کے بھروسے بالکل نہیں رہا جا سکتا۔

ڈیڈ میں لالی سے ملنے گ ئی تھی۔

جی جی جائی یے بالکل آپ کو سیر سپاٹوں سے منع ہی کب کیا گیا ہے۔ ارتضیٰ خان بیٹے کی چاہ میں اتنے اندھے ہو گ ئے تھے کہ وہ بھول گ ئے تھے کہ عائی شہ انکی بیٹی ہے۔ وہ اس بات پر ہی شکر ادا کر لیتے کہ اللہ نے انکی گود خالی نہیں رکھی۔ مگر یہ بات ارتضیٰ خان کو کون سمجھاتا۔

اس پہ طنز کے تیر برسا کر وہ جا چکے تھے اور وہ کتنی ہی دیر انکی باتوں کے زیر اثر رہی تھی۔

خود کو کمپوز کرتی وہ خضرا کے کمرے کی جانب بڑھ گ ئی۔ اپنے دکھ بھلا کر اب وہ ان کے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت گزار رہی تھی پورے دن کی رپورٹ دینا اسکی بچپن کی عادت تھی۔

خضراعائی شہ کے لیے اسکی ماں دوست ہمراز سب کچھ تھیں۔

****

مس عائی شہ کل سوئی یزر لینڈ والی پارٹی پاکستان آرہی ہے۔ کل آپ نے انہیں ریسیو کرنا ہے اور ہوٹل کی بکنگ وغیرہ بھی دیکھ لیجیے۔ اور ایک بات اور ان کے ساتھ وہ بی ہیویر مت رکھیے گا جو آپ میرے ساتھ رکھ رہی ہیں یا پھر زرقون شاہ کے ساتھ۔

زرقون شاہ کے طعنے تو شاید یہ مرتے دم تک دیتے رہیں گے پتا نہیں کیا جادو کرر کھا ہے اس بوڑھی ڈائن نے۔ وہ منہ بنائے سوچ رہی تھی کہ ظہیر خان نے اسکی سوچوں کا تسلسل توڑا۔

مس عائی شہ آپکا دھیان کدھر ہے۔ آپ نے سنا میں نے کیا کہا۔

وہ ناسمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی۔ ظہیر سر پیٹ کر رہ گیا۔

میں نے کہا کہ کائی نڈلی کل انسانوں والا حلیہ بنا کر جائی یے گا۔

کیا مطلب میں آپکو انسان نہیں لگتی؟؟؟؟ عائی شہ کو تو صدمہ ہی لگ گیا تھا۔

انسان تو لگتی ہیں مگر پروفیشنل نہیں۔ آپکی ڈریسنگ پروفیشنل نہیں ہے۔ آپ کو شاید معلوم نہیں ہے کہ یونیورسٹی اور آفس کی ڈریسنگ میں فرق ہوتا ہے۔

یہ ٹیکسٹائی ل کمپنی ہے ملک کے بہترین ڈیزائی نرز اس کمپنی میں موجود ہیں اور ایم ڈی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیکرٹری کو ڈریسنگ سینس ہی نہیں ہے۔

ہو نہ ہو وہ ڈیزائنرز میرے لیے ڈریسز ڈیزائن نہیں کرتے۔

تو آپ انہیں پے منٹ کر دیجیے۔ ویسے بھی کمپنی کے کارڈ پر شاپنگ تو آپ کر رہی چکی ہیں۔

مطلب وہ اتنا بھی بے خبر نہیں تھا۔

مگر وہ عائشہ ہی کیا جو شرمندہ ہو جائے۔ ڈھٹائی سے بولی۔

ہاں تو آپ نے مجھے فائر کر دیا تھا اور میرا ایک ہفتہ تو ضائع جاتا نہ اس لیے میں نے اپنی سیلری وہاں سے لے لی۔

ڈھٹائی کی حد تھی۔

آئندہ ایسی حرکت میں برداشت نہیں کروں گا ابھی تو جائیں اور ہوٹل کی بکنگ کرائیں اور کوئی غلطی نہیں ہونی چاہیے سمجھی۔

جی سر میں بہت اچھی طرح سمجھ گئی ہوں۔

اللہ خیر ہی کرے ویل لیٹ سی۔

****

آخر یہ مجھے سمجھتے کیا ہیں۔

اِن ڈائریکٹلی وہ مجھے نان سینس سمجھتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس عائشہ اس سڑو مسٹر پرفیکٹ کی بولتی بند کروا دے شاباش تم شیرنی ہو اس بندر کو مزہ چکھا دو۔

یس یس اب مجھے بیٹر فیل ہو رہا ہے۔ فون اٹھا کر پہلے اپنے لیے سنیکس آرڈر کیے اس کے بعد ہوٹل کی بکنگ کروائی۔

کل اسے ائیر پورٹ بھی جانا تھا فلحال وہ کھانے پہ فوکس کر رہی تھی۔

اگلے دن وہ فورنرز کو ریسیو کر کے ہوٹل بھی ڈراپ کر آئی تھی۔ اپنی طرف سے وہ کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

کل خان گروپ آف انڈسٹریز کی کلیکشن کا پروموشن شو ہونا تھا ملک کے بڑے بڑے سپانسرز نے آنا تھا عائشہ کی دوڑیں لگی ہوئی تھیں وہ کوئی کمی نہیں رکھنا چاہتی تھی۔

اسلئیے سب کچھ اپنی نگرانی میں کروا رہی تھی۔

سب کچھ سیٹ تھا وہ مطمئن تھی اور ظہیر بھی اسکے کام سے خوش تھا وہ جتنی بھی شرارتی تھی مگر کام کو لے کر بہت ذمہ دار تھی۔

یہی وجہ تھی کہ وہ اب تک ٹکی ہوئی تھی اور یہ مقامِ حیرت تھا سب کے لیے کہ ایم ڈی کی سیکرٹری کو دو مہینے ہو چکے تھے۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شوشروع ہونے ہی والا تھاسب ٹھیک تھا۔اگر کچھ ٹھیک نہیں تھاتووہ تھی شوسٹاپر کی غیر موجودگی۔

شوسٹاپرایک مایہ نازایکٹریس تھی اورعین ٹائم پہ اس نے شو سے انکار کر دیا تھا۔ ظہیر خان کا غصہ عروج پہ تھا اور اس غصے کی زد میں سب سے زیادہ عائشہ آئی تھی۔ سب اسکے ذمے تھا اور اتنی بڑی پرابلم بن گئی تھی۔

ظہیر خان کو سٹیج پر بلایا گیااس نے شوکاآغاز کرناتھاسووہ غصے سے چلا گیا۔

ایک ایک کر کے سبھی ماڈلزآرہی تھیں۔ ظہیر بے توجہی سے سب دیکھ رہاتھااسے آج کاایونٹ برباد ہوتا نظر آرہا تھا۔وہ میڈیا کے سوالات کے لیے خود کو تیار کر رہا تھا۔

لیڈیزاینڈ جینٹل مین پلیزویلکم شوسٹاپرآف دِس گلیمرس ایوننگ۔

تالیوں کاشوراٹھا تھاظہیر خان نے آنکھیں بند کر دی تھی۔جب میوزک سٹارٹ ہو گیااور لوگوں کی تالیاں گونجتی رہیں تواس نے اپنی آنکھیں کھولی۔

جس چہرے کووہ مر کر بھی وہاں تصور نہیں کر سکتا تھاوہ چہرہ اس وقت سٹیج پر تھا۔

عائشہ شو سٹاپر کے ڈریس میں ایونٹ کو چار چاند لگا رہی تھی۔ اسکا شو سپر ہٹ گیا تھا عائشہ نے اس کی ساکھ پر آنچ نہیں آنے دی تھی۔ ان لمحات نے ظہیر خان کو عائشہ خان کا قرض دار کر دیا تھا۔ ظہیر خان مبہوت ہواتھایانہیں لیکن وہ مقروض ضرور ہو گیا تھا۔

وہ یک ٹک اسے ریمپ پہ واک کرتادیکھ رہاتھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب وہ واپس گئی اور سبھی ماڈلز آنا شروع ہوئیں اسے خبر تک نہ ہوئی ہوش تو تب آیا جب سٹیج پر اسکا نام پکارا گیا۔

خود کو کمپوز کرتا وہ سٹیج کی طرف بڑھ گیا شو سٹاپر کے ساتھ کھڑا وہ اپنی کلیکشن متعارف کروا رہا تھا اور سب اس جوڑی کو دیکھ رہے تھے۔ شو کو بھولے وہ اسے حقیقت تصور کر رہے تھے وہ لگ ہی اتنے خوبصورت رہے تھے کہ حساب نہیں۔

وہ سٹیج سے نیچے آیا تو سبھی اس نئی ماڈل کے بارے میں جاننے کے لیے بے چین تھے جسے ظہیر خان نے متعارف کروایا تھا اور اس قدر شاندار انداز میں متعارف کروایا تھا کہ سبھی حیران تھے۔ اور اس کے بارے میں جاننے کے لیے پر تجسس۔

وہ میڈیا والوں سے ایکسیوز کرتا باہر نکل گیا۔

اس وقت وہ سکون چاہتا تھا میڈیا سے وہ ہمیشہ ہی بچنے کی کوشش کرتا تھا اسلئے یے کسی نے اس کے جانے کا اتنا نوٹس نہیں لیا۔

عائشہ خود بھی اس وقت کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی سو بیک ڈور سے وہ بھی گھر جا چکی تھی۔

ظہیر سونے کے لیے لیٹا تو وہ منظر اسکے سامنے آگیا ریمپ پر شان سے چلتی وہ مغلیہ دور کی شہزادی لگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر جو ہوتی تم کوئی مغل شہزادی

تمہارے واسطے کئی جنگیں ہوتیں

یہ نہیں تھا کہ ظہیر خان عائشہ کے حسن سے مبہوت ہوا تھا حسن اس کے لیے کوئی بڑی بات نہیں تھی۔ وجہ کچھ اور تھی عائشہ نے اسکی ساکھ بچائی تھی۔ وہ اسکا شکر گزار تھا وہ اس پہ اپنا غصہ نکال آیا تھا مگر وہ اس کے کام سے واقف تھا۔

وہ قصوروار کو بخشنے والا نہیں تھا جس نے اسکی ساکھ بگاڑنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔

****

اگلی صبح وہ اس ایکٹریس کے گھر پر موجود تھا۔

آآپ مسٹر ظظ ظہیر خان۔۔۔۔

کیوں آپ مجھے دیکھ کر اتنا شاکڈ کیوں ہیں ہمم۔

میں تو آپ کو کانگریٹس کرنے آیا تھا کل رات آپکی وجہ سے میرا سپرہٹ ہوا رئیلی مجھے آپکی قابلیت کا بالکل بھی اندازہ نہیں تھا۔

وہ پرسکون سا بیٹھا اس ایکٹریس کا دل ہولا رہا تھا۔

تو مس عنایہ کیا سزا تجویز کی جائے آپ کے لیے۔

دد دیکھیے اِاس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا مم مجھے زرقون شاہ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ زر قون شاہ کا نام سن کر چونک پڑا تھا زر قون نے اپنی ریجیکشن کا بدلہ اس طرح سے لیا تھا۔

وہ آفس آیا کل کے شوکی پِکس اسے موصول ہوئی یں مگر اسکا موڈ اتنا خراب تھا کہ اس نے دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔

ہاں البتہ اس نے بِل بورڈز پہ عائی شہ کی پکچر لگانے سے منع کیا تھا۔

وہ اسکی امپلائی تھی کوئی ماڈل نہیں وہ اسکا تماشا نہیں بنا سکتا تھا۔

اس نے عارف کو کال ملائی اور عائی شہ کو بھیجنے کا کہا۔ مگر وہ عائی شہ ہی کیا جو ظہیر خان کو چین لینے دے۔

عائی شہ اب تک آفس نہیں آئی تھی۔ وہ دن کبھی نہیں آ سکتا تھا جب مس عائی شہ ٹائم پہ آفس پہنچ جائیں۔

ظہیر نے اسکی سی وی منگوائی اور اسکا نمبر ڈائل کیا۔

ہیلو۔۔۔۔عائی شہ کی نیند میں ڈوبی آواز آئی۔

مس عائی شہ کیا آپ بھول گئی ہیں کہ آپ نے آفس آنا ہے اگر نیندیں پوری ہو گئی ہوں تو آفس تشریف لے آئیں۔

پہلے تو عائی شہ کو نیند میں کچھ سمجھ ہی نہ آیا اور ۔۔۔ اور جب آیا تو اسکی نیند فوراً ہی اڑن چھو ہو گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بب باس۔۔۔۔۔میں ابھی آئی بس آدھے گھنٹے میں۔ وہ فوراً بستر سے اتری۔

آدھا گھنٹہ نہیں دس منٹ میں پہنچیں۔

مگر سر۔۔۔۔۔اسکی سنے بغیر ظہیر کال کاٹ چکا تھااف یہ بندہ کبھی سدھر نہیں سکتا۔

وہ جلدی جلدی تیار ہونے چل دی اور اس جلدی جلدی میں بھی اس نے ایک گھنٹہ لگایا۔

ڈیڑھ گھنٹے بعد وہ آفس پہنچی۔

مس عائشہ ایم ڈی نے آپکو اپنے کیبن میں بلایا ہے۔

یس سر آپ مجھے بلا رہے تھے۔ دھماکے سے دروازہ کھولتی وہ اندر داخل ہوئی اجازت لینے کی اور دروازہ ناک کرنے کی تمیز اسے کبھی نہیں آنے والی تھی۔

مس عائشہ باہر جائیں اور دروازہ ناک کر کے اجازت لے کر اندر آئیں۔

مگر سر میں اندر آچکی ہوں۔

میں نے جو کہا آپ وہ کریں۔ ظہیر خان ضبط کر رہا تھا مگر وہ اسے غصہ دلائے جا رہی تھی۔ اس کی بلا سے ظہیر خان بیشک ضبط کرتے کرتے ذہنی توازن کھو بیٹھے عائشہ نے نہیں سدھرنا تھا۔

مس عائشہ۔ اب کے اس نے غصے سے کہا تو وہ چلی گئی۔

دروازہ ناک کرنے کے بجائے اس نے دروازہ پیٹ ڈالا۔ مے آئی کم ان سر؟؟؟؟

نو دوبارہ ناک کریں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بار پھر وہ پورا ہاتھ رکھ کر دروازہ بجارہی تھی۔ مے آئی کم ان؟؟؟

مس عائی شہ آپکو ناک کرنا نہیں آتا کیا؟؟؟ وہ غصے سے اٹھا اور اس کے ساتھ کھڑے ہو کر ناک کرنے لگا۔ دروازہ ایسے ناک کرتے ہیں انگلی کی بیک سائیڈ کو ذرا سا اٹھا کر ناک کرتے۔

وہ بتا کر اندر گیا۔

اف یہ بندہ اب کیا فرق پڑتا ہے کہ دروازہ انگلی سے ناک کرو یا ہاتھ سے۔ مگر نہیں اس آدمی نے مجھے تنگ کرنا ہوتا ہے بس۔

مس عائی شہ۔۔۔۔۔

اسکی آواز پہ عائی شہ نے گہری سانس لی اور اس بار تمیز سے دروازہ کھٹکایا۔

مے آئی کم اِن سر؟؟؟ ذرا سا جھانک کر پوچھا۔

گڈ۔۔۔ کم اِن۔ اپنی کامیابی پہ خوش ہوتے اس نے اجازت دی۔

مگر عائی شہ نے دھماکے سے دروازہ کھول کر اس کی ساری محنت پر پانی پھیر دیا۔

یہ تو پکا تھا کہ عائی شہ تمیز کبھی نہیں سیکھ سکتی تھی۔

اندر آتے ہی بولی۔ سر آپ ڈور بیل لگا دیں انگلی سے ناک کر کے تو میری انگلیاں درد کرنے لگی ہیں۔

وہ جو اسے دروازہ اس طرح کھولنے پہ ڈانٹنے والا تھا اسکی بیل والی بات پہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عائی شہ پانچ سال کی وہ بدتمیز اور جاہل بچی تھی جسے ایک ہی چیز سکھانی کافی نہیں تھی اسے ہر چیز ہاتھ پکڑ کر سکھانی پڑتی۔

مس عائی شہ آپ جائی یں اور کام کریں۔

وہ حیران ہوکر اپنی ڈیسک پہ آگ ئی عجیب آدمی ہے مجھے یہ سکھانے کے لیے بلایا تھا کہ ڈور کیسے ناک کرتے۔

خیر بلایا تو اس نے اسلی ئے تھا کہ عائی شہ اتنی لیٹ آئی تھی مگر عائی شہ نے اسکا دماغ خراب کر دیا وہ بالکل بھول گیا کہ اس نے اسے کیوں بلایا تھا۔

پورا اسٹاف جو عائی شہ کی درگت کا سوچ رہا تھا ایسا کچھ نہ ہونے پہ دل مسوس کہ رہ گیا۔

عائی شہ کی کسی سے نہیں بنتی تھی اس نے ہر ایک کو ہی زِچ کر رکھا تھا۔

****

مما جانی مما جانی آپ کہاں ہیں؟؟؟

کیا ہو گیا زری کیوں گلا پھاڑ رہی ہو تمہارے خان لالہ جتنا دھیما بولتے ہیں تم اتنا ہی چیختی ہو۔ خان بیگم اس کے پاس آتے ہوئے بولیں۔

اچھا نہ ادھر بیٹھیں تو سہی۔

ہاں جی بیٹھ گ ئی اب بتاؤ کیا ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خان لالہ کی خانی بیگم وہ میگزین سامنے کرتے ہوئے بولی۔

دیکھیں کتنے کیوٹ لگ رہے ہیں نہ۔

وہ ان دونوں کی اکٹھی پک تھی اور سچ میں دونوں بہت پیارے لگ رہے تھے۔

بس مجھے نہیں پتا مما جانی مجھے یہی بھابھی چاہیے دیکھیں لالہ کے ساتھ کتنی پیاری لگ رہی ہے۔

زرش بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئی بولی۔

زری وہ ماڈل ہے تم نے دیکھا نہیں وہ اس کے ایونٹ کی شو سٹاپر ہے۔

مما جانی مگر۔۔۔۔

تم جانتی تو ہو نہ اپنے خان لالہ کو سو اس بات کو ختم کرو تمہارے بابا جان بلا رہے ہیں میں ان کی بات سن لوں۔خان بیگم اٹھ کر چلی گئی یں جبکہ زرش میگزین خود سے لگائے بستر پہ گر گئی۔

پلیز پلیز اللہ جی خان لالہ کا ان پہ دل آجائے اور وہ انہی سے ہی شادی کریں کتنی پیاری بھابھی ہوں گی میری۔

زرش سپنوں کی دنیا میں کھو گئی۔

اسے فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ ماڈل ہے یا کچھ اور وہ تو بس اسے اپنے خان لالہ کے ساتھ دیکھنا چاہتی تھی۔

****

ارتضیٰ سر یہ خان گروپ آف انڈسٹریز کا فیشن میگزین ہے آپ انکی کلیکشن دیکھ لیں ان کے ساتھ ڈیل کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا رہے گا۔

ارتضیٰ خان کا سیکرٹری ان کو میگزین دے گیا۔

وہ دیکھ رہے تھے کہ اچانک جس تصویر پہ انکی نظر پڑی انہیں اپنی آنکھوں پر شبہ ہوا تھا کتنی ہی بار وہ اس تصویر کو دیکھتے رہے تھے وہ اس کمپنی کے ایم ڈی اور کل رات کے ایونٹ کی شو سٹاپر کی تصویر تھی۔

ان کی غیرت کو للکارتی یہ تصویر انکا خون کھول رہا تھا عائشہ کو دیکھ کر۔ ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ عائشہ کو قتل کر ڈالتے۔

دوسروں کا تماشا دیکھنا آسان ہوتا ہے مگر اپنے گھر کی عورتوں کا تماشا دیکھتے ہی خون کھولنے لگتا ہے انکا قتل کرنے کا دل چاہتا ہے۔

ارتضیٰ خان غصے میں گھر پہنچے کچھ ہی دیر میں پھپھو بھی وِد فیملی وہاں پہنچ چکی تھیں۔

اور بار بار کچھ نہ کچھ بول کر ان کے غصے کو ہوا دے رہی تھیں۔

اس سارے معاملے میں جو دل سے پریشان تھا وہ خضرا اور سدرہ تھیں۔ کتنی ہی دعائیں ان نے کر ڈالی تھیں۔

جیسے جیسے عائشہ کے گھر آنے کا وقت قریب آ رہا تھا ان کے دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھی۔

سدرہ کو سکندر کی کال آئی وہ صبح میگزین دیکھ چکا تھا مگر کسی نے بھی عائشہ کو کچھ بھی کہنے سے گریز کیا تھا ویسے بھی اس کے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی۔ مگر ابھی وہ سدرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو ٹی وی آن کرنے کا کہہ رہا تھا۔

سدرہ نے ڈرتے ڈرتے ٹی وی آن کیا اور شو بزنس نیوز لگا دی۔ جہاں اپنے جلوے بکھیرتا ظہیر خان پریس کانفرنس کر رہا تھا۔

جس میں اس نے زرقون ایر عنایہ کی لاپرواہی اور ان کی وجہ سے اپنے ایونٹ کو پہنچتا نقصان کا بتایا تھا۔

ان دونوں کا کیرئیر تو سمجھو ختم تھا کیونکہ ظہیر خان کا کہا پتھر پر لکیر تھا۔

اس کے بعد وہ عائشہ خان کا شکر گزار ہوا تھا جس نے اس کا ایونٹ بچایا تھا اور ساتھ ہی اس نے اس بات کی تردید کی تھی کہ وہ کوئی ماڈل نہیں ہے ہنگامی صورت کے پیشِ نظر اٹھایا گیا ایک قدم تھا وہ اس کے آفس کی امپلائی تھی۔ تبھی بِل بورڈز پر اس کی تصویر لگانے سے منع کیا گیا تھا ساتھ ہی اس نے میڈیا کو بھی جھاڑ پلائی تھی جس نے اس سے پوچھے بغیر وہ تصویریں چھاپی تھیں۔

ایک بوجھ تھا جو ان کے سر سے ہٹا تھا۔ اور سکون کی سانس خارج کی تھی۔ جہاں پہلے عائشہ کے لیے ڈر تھا اب اس کے لیے فخر تھا۔

ارتضیٰ خان اپنے کمرے میں چلے گئے تھے جبکہ پھپھو منہ بنا کر رہ گئی تھیں۔ ان کی سوچ کے برعکس جو صورتحال ہو گئی تھی۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زری بیٹھی نیوز دیکھ رہی تھی اور اپنے خان لالہ کو آج پہلی مرتبہ کسی کے لیے بولتا دیکھ رہی تھی۔ اسکی دعا قبول ہوئی تھی یا کچھ اور تھا جو بھی تھا وہ خوش تھی بے انتہا۔

تو پھر مماجانی اب آپ کیا کہیں گی عائشہ خان تو ماڈل نہیں ہے تو اب تو آپ مان جائیں گی نہ۔

اوفوہ زری ہر وقت ہوا کے گھوڑے پہ رہتی ہو۔ تمہارے خان لالہ سے پوچھتی ہوں میں مگر ابھی نہیں یہ بات پرانی ہو جانے دو ورنہ میڈیا کا بھی تو پتا ہے نہ۔

خان نے ان کو بھی جھاڑ دیا ہے تو اپنی پوزیشن بہتر بنانے کے لیے وہ کوئی ایشو تو بنائیں گے ہی۔

او کے مماجانی مگر مجھے یہی بھابھی چاہیے۔

سوچ لو زری اگر یہ شیرنی کے بجائے چھوٹی سی ڈری سہمی سی بکری ہوئی تو۔۔۔۔

وہ اسے چھیڑ رہی تھیں اور وہ فکرمند ہو گئی تھی۔ پھر مسکراتے ہوئے بولی۔

اب یہ تو ان کے آفس سے ہی پتا چلے گا کہ یہ بکری ہے یا شیرنی۔

تو تم خان کے آفس جاؤ گی۔

نہیں ان کے آفس میں میری ایک کالج فرینڈ جاب کرتی ہے اگر اب تک لالہ نے اسے فائر نہ کیا ہو تو۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

عائشہ گھر آئی تو سدرہ کو دیکھ کر خوش ہو گئی۔

آہاں آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے ہیں۔

بڑے لوگوں کی بچی آؤ میرے ساتھ۔ سدرہ اسے اسکے کمرے کی طرف دھکیلتی ہوئی بولی۔

کیا ہو گیا لالی؟؟؟؟

پہلے چلو تو سہی۔۔۔

اچھا جا رہی ہوں ماما پلیز میرے لیے کچھ کھانے کو لے آئیں۔

اف لڑکی تمہارا پیٹ ہے یا عمرو عیار کی زنبیل جو کبھی بھرتی نہیں۔

ہاں ہاں آپ جیلس ہوا کریں بس اور سیانے کہتے ہیں اگر آپکو کوئی کھاتے ہوئے نہیں دیکھتا تو آپکی

کیلریز کبھی نہیں بڑھتیں۔

یہ سیانی تم ہی ہو سکتی ہو۔

آف کورس۔

اچھا اب بتائیں کیا ہوا۔

ہونے والا تھا مگر ٹوئسٹ آ گیا اور بچت ہو گئی۔

مگر ہوا کیا؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہو پہلے سن لو۔۔۔۔سدرہ نے اسے ساری کہانی بتائی۔

تمہیں اپنے باس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جس نے تمہیں بچالیا اور تم کہاں کھو گ ئی ہو؟؟؟

کچھ نہیں لالی۔۔۔۔کتنی عجیب بات ہے نہ ڈیڈ مجھے بیٹی نہیں مانتے اور آج انکی غیرت جاگ گ ئی کیا

بیٹیوں کو جینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

وہ اداس ہو گ ئی تھی۔

لاڈوان کے لیے اداس نہیں ہوتے جو آپ سے خوش نہیں انکے لیے خوش رہو جو تمہیں پیار کرتے ہیں

ہمم۔

تھینکنس لالی۔

چلیں پیزا کھانے چلتے ہیں۔

پیٹو گھر پہ بیٹھو۔

اوہو لالی جب آپ گھر پر موجود ہوں تو باہر کون جائے چلیں جلدی سے مجھے پیزا بنا دیں اور ہاں

آج آپ نے میرے پاس رہنا ہے اوکے۔

اوکے مگر ابھی کھانا لگ گیا ہے چلو کھانا کھاؤ۔

****

سدرہ کو عائشہ نے روک لیا تھا اور اب وہ ایک بجے تک گپیں لگاتی رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں نہ لالی اب تو مجھے پیزا بنا دیں نہ۔ ویسے بھی آپ سے اچھا پیزا کوئی نہیں بناتا۔

مسکے لگایا کرو بس تم۔

سدرہ اس کے لیے پیزا بیک کر رہی تھی۔اور عائشہ شیلف پہ بیٹھی اس کا دماغ چاٹ رہی تھی۔

لاڈو تم بھی کچھ بنانا سیکھ لو اب۔

رہنے دیں لالی مجھے سیکھ کر کیا کرنا۔

کم از کم کافی بنانا ہی سیکھ لو۔

ارے لالی کافی مجھے پسند ہی نہیں۔۔۔۔۔۔کافی سے یاد آیا پتا ہے ایک دن کیا ہوا۔۔۔

وہ اسے کافی والا قصہ سنا رہی تھی اور سدرہ کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔

لاڈو تمہارا کوئی حال نہیں تم نے اپنے باس کو وہ بری سی کافی دو بار پلائی۔۔۔

ہاں تو کیا ہو گیا آپ کو پتا ہے آج مجھے سکھا رہے تھے کہ دروازہ کیسے ناک کرتے ہیں۔ ہونہہ جیسے کہ مجھے کچھ نہیں نہ پتا۔

ہاہاہا ویسے لاڈو ڈور ناک کرنا تو تمہیں سچ میں نہیں آتا۔

بے چارہ تمہارا باس۔

اب ایسا بھی کوئی بے چارہ نہیں ہے۔

عائشہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھی کہ اس نے ظہیر خان کا جینا حرام کیا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

مس عائشہ مجھے یہ فائل آدھے گھنٹے میں تیار چاہیے۔

ویسے چاہیے تو اسے ایک گھنٹے میں تھی مگر وہ جانتا تھا کہ اگر ایک گھنٹہ کیا تو وہ دو گھنٹے لگائے گی یا ہو سکتا ہے سارا دن لگا دے۔

وہ ڈھیلی نہیں تھی بس ظہیر خان کو تنگ کرنے کے لیے جان بوجھ کر دیر کرتی تھی۔

مگر ظہیر خان بھی کوئی بچہ نہیں تھا وہ اس سے شارٹ نوٹس پہ کام کرواتا تھا اور ٹائم پہ اسے مل جاتا تھا ایسا تبھی ہوتا تھا جب اتنا ضروری کام نہیں ہوتا تھا ورنہ وہ ضروری کام وقت سے پہلے ختم کر دیتی تھی۔

ایک گھنٹے بعد وہ اس کے ڈیسک پہ گیا تو وہ اپنے مخصوص اسٹائل میں بیٹھی چیئر پہ جھول رہی تھی۔

مس عائشہ فائل کمپلیٹ ہو گئی۔

افوہ سر بندہ آرام سے بولتا ہے کسی دن آپ مجھے ہارٹ اٹیک دلوائیں گے آپکی چھاپا مارنے والی عادت سے میں بہت تنگ ہوں۔

اور ظہیر خان ابرو اچکائے کھڑا تھا۔

سیریسلی عائشہ خان کو بھی ہارٹ اٹیک ہو سکتا ہے جو دوسروں کو اٹیک دلواتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائل کمپلیٹ ہوئی ؟؟؟

یس سر ہوگئی ہے آدھا گھنٹہ پہلے ہی۔ روانی سے بولتی وہ سچ بول گئی۔

فوراً زبان دانتوں تلے دبائی۔

اور وہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا۔

فائل کانفرنس روم میں لائیں سٹاف میٹنگ ہے پانچ منٹ میں۔

وہ کہتا چل دیا۔

میٹنگ میں وہ سٹاف کو نئے پراجیکٹ کے بارے میں بتا رہا تھا نیو ڈیزائن پبلک ڈیمانڈ فیشن ہر چیز کو نہایت باریکی سے وہ ڈسکس کر رہا تھا۔

ظہیر خان کی سب سے اچھی بات یہ تھی کہ اس نے ہر کام میں اپنے سٹاف کو شامل رکھا تھا انکے آئیڈیاز لینا اپنا پوائنٹ آف ویو سمجھانا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ آج کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہا تھا۔

جی تو مس عائشہ کیا وہ وقت کبھی آسکتا ہے جب آپ سدھر جائیں؟؟؟

سر میں سدھری ہوئی ہوں۔ وہ صدماتی کیفیت میں بولی۔

اوہ اچھا تو آج جو آپ نے کیا وہ کیا تھا وہ کیا تھا ہمم؟؟؟

اسکا اشارہ فائل کی طرف تھا۔

وہ سر میں نے سوچا جب آپکو چاہیے ہوگی تب دوں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عائشہ اور شرمندہ ہو جائے ہاؤ از اٹ پاسبل؟؟؟

وہ صرف سوچ کر ہی رہ گیا۔

****

ظہیر خان کی میٹنگ تھی۔وہ میٹنگ سے واپس آیا تو عائشہ ڈیسک پر پاؤں رکھے ببل چباتی اسکی پریس کانفرنس دیکھ رہی تھی۔ جتنا وہ لالی سے سن چکی تھی وہ دیکھنا چاہتی تھی آج دو دن بعد موقع ملا تو دیکھ لی۔

وہ اس میں گم تھی کہ ظہیر خان کھنکارا۔

عائشہ کافی بجھوائیے۔

اوکے سر۔

وہ کافی کا آرڈر کر کے باقی کی دیکھنے لگی۔کافی رکھی جا چکی تھی مگر عائشہ تب اٹھی جب کانفرنس ختم ہوئی ۔ کافی ٹھنڈی ہو چکی تھی مگر اسکی بلا سے۔

وہ لے گئی۔

سر کافی۔

عائشہ ڈور ناک کرتے ہیں۔

وہ چڑ کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر اس چیر میں کافی ٹھنڈی ہو جاتی۔

عائشہ کے پاس سارے جواب تھے۔

اسے گھورتا ہوا وہ کافی کا گھونٹ لینے لگا مگر اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

کافی ٹھنڈی اور بدذائقہ ہو چکی تھی۔

وہ بے بسی سے اسے دیکھ کر رہ گیا۔

یقیناً اسکی جگہ کوئی عورت ہوتی تو دھاڑیں مار کر روتی۔

عائشہ عائشہ آپ کیوں ہیں ایسی؟؟؟؟ وہ پھٹ ہی تو پڑا تھا۔

سر میں جانتی ہوں کہ میں اچھی ہوں اب آپ اتنی بھی تعریف نہ کریں اور ہاں موسٹ ویلکم سر۔ اس پریس کانفرنس کے لیے۔

ویلکم کیوں۔ کیا حالت تھی اس وقت ظہیر خان کی مگر عائشہ کی بلا سے کچھ بھی ہو۔

وہ سر اس دن میں نے آپکا اپوئنٹ بچایا تو آپ نے شکریہ کے طور پر مجھے میرے گھر والوں سے بچا لیا۔

تو اسلئی یے موسٹ ویلکم میں نے آپکا تھینکس ایکسیپٹ کر لیا اور پھر واقعی ہی شکریہ تو بنتا تھا نہ میں نے آپکا کروڑوں کا نقصان ہونے سے بچایا تھا۔

اسکی شکر گزار ہونے کے بجائے وہ اس پہ اپنا احسان جتا رہی تھی۔ اب سر حساب برابر ہو گیا ہے۔

ویسے تو میرا احسان بڑا تھا آپ ساتھ میں لنچ بھی کروا سکتے پر چلو کوئی بات نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور آپکو پتا ہے سر سوئی یزرلینڈ والی ٹیم ہمارے کام سے بہت بہت خوش ہوئی ہے اور انہوں نے مجھے انوائیٹ کیا ہے۔ اب آپ نے مجھے ساتھ لے کر جانا ہے۔

اوہ رئیلی کیا آپکو سچ میں لگتا ہے کہ میں آپکو ساتھ لے کر جاؤں گا۔ میں آفس میں آپ سے اتنا عاجز آجاتا ہوں۔ اور وہاں لے جاؤں میں آپکو یہ تو وہی بات ہوئی پھر آ بیل مجھے مار۔

سر میں لڑکی ہوں تو میں بیل نہیں ہو سکتی۔اور گائے مجھے اچھی نہیں لگتی سست اور کند ذہن ہوتی ہے۔

مس عائشہ پلیز فار گاڈ سیک جائیں اور اپنا کام کریں۔ اور کافی بجھوائیں میرے لیے اور پلیز خود بنانے سے گریز کیجیے گا۔

اوکے سر۔ معصوم سی صورت بنا کر وہ باہر آگ ئی۔

اوئے۔۔۔ اوئے۔

مس عائشہ یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا؟؟؟؟

ابھی تو میں نے صرف بلایا ہے بات کی ہی نہیں۔عارف سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

جی فرمائیں یہاں آنے کی تکلیف کیوں کی میڈم؟؟؟

اب آپ نے مجھے بلا دیا ہے جب یاد آئے گا تب بتا دوں گی۔

وہ کہہ کر مزے سے چلی گ ئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اس نے ڈیزائی نرز سے مل کر ڈیزائی نز فائی نل کر کے ظہیر کو دینے تھے دو گھنٹے وہاں مصروف رہ کر وہ واپس آئی تھی۔

اس کا ارادہ چائے پینے کا تھا۔کال کرنے کے لیے کریڈل اٹھایا اور۔۔۔۔۔

یا میرے اللہ جی میں کیسے بھول گ ئی فوراً بھاگتی ہوئی گ ئی اور جلدی جلدی کافی بنا کر لے آئی۔

ام رئی لی ویری سوری سر میں بالکل بھول گ ئی تھی۔

ایک دم سے وہ اندر داخل ہوئی تھی۔

اور ظہیر کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسکور کھ کر دو تھپڑ لگائے۔

اتنا اسے بتایا تھا ناک کر لیا کرے وہ میٹنگ میں مصروف تھا۔

عائ شہ نے کافی ٹیبل پر رکھی اور سامنے بیٹھے انسان پہ اس کی نظر پڑی۔

ایک لمحے کو وہ سانس لینا بھول گ ئی۔

ارتضیٰ خان سامنے ہی بیٹھے تھے۔وہ اسے دیکھ کر حیران ہوئے تھے مگر پھر انہوں نے نظریں پھیر دی تھیں۔

وہ معذرت کرتی جانے لگی تبھی ارتضیٰ خان بولے۔

مسٹر ظہیر خان اپنے سٹاف کو تھوڑے سے مینرز سکھا دیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں ظہیر خان شرمندہ ہوا تھا وہی عائی شہ نے کرب سے آنکھیں میچ لی تھیں۔

اس کا دل مر جانے کو چاہا تھا۔

اور پھر وہ جب تک آفس میں رہی اپنے آنکھیں جھپکا کر آنسو روکتی رہی۔

ظہیر خان کا ارادہ اسکی کلاس لینے کا تھا مگر سارا دن مصروف رہنے کی وجہ سے اسکا عائی شہ سے سامنا نہیں ہو پایا۔

عائی شہ ٹائم سے پہلے ہی اٹھ کر جا چکی تھی۔ اس وقت وہ اتنی اذیت میں تھی کہ اس نے اجازت لینا بھی گوارا نہ کیا۔

وہ گاڑی راستے میں روک کر خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

ظہیر خان جب سارے کاموں سے فارغ ہوا تو اس نے انٹر کام اٹھا کر عائی شہ کو بلانے کا کہا۔

مگر سر وہ تو جا چکی ہیں۔

جا چکی ہیں مگر کب؟؟؟؟

سر قریباً آدھا گھنٹہ پہلے۔ انکی طبیعت شاید ٹھیک نہیں تھی اسلئے وہ چلی گئی ہیں۔

اوکے۔ اس نے فون رکھ دیا اب عائی شہ کا نمبر ملا رہا تھا۔

عائی شہ کا فون گاڑی میں تھا اور وہ خود گاڑی کے بونٹ پہ بیٹھ کر تالاب میں مرغابی دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈوبتے سورج کا عکس اور پانی میں تیرتے مرغابی۔وہ اتنا مکمل منظر تھا کہ عائشہ بالکل فریش ہو گئی۔

اندھیرا پھیلا تو وہ گھر کے لیے نکل گئی مگر گھر آنے کے بجائے وہ سکندر کی طرف چلی گئی۔

مام میں چاچو کے گھر جا رہی ہوں مجھے دیر ہو جائے گی۔

سکندر کے گھر پہنچی تو وہ گھر پر نہیں تھا۔چچی جانی سکندر لالہ کب تک آئیں گے؟؟؟

وہ سخت بور ہو رہی تھی۔

بس بیٹا آتا ہی ہو گا تم بتاؤ کیا کھاؤ گی ہمم۔۔۔

بس ایک کپ چائے پلا دیں کھانا مجھے لالہ باہر سے کھلائیں گے۔

اوکے تم بیٹھو میں لے کر آتی ہوں۔

وہ چائے پی رہی تھی تبھی سکندر بھی آ گیا۔

اوہ تھینکس اللہ پاک۔۔۔۔لالہ شکر ہے آپ آگئے میں کب سے ویٹ کر رہی تھی۔

ویسے گڑیا جب لڑکیاں جھوٹ بولتی ہیں تو مسافروں کی ٹرینیں چھوٹ جاتی ہیں سو پلیز سچ بولو۔

لالہ میں آدھے گھنٹے سے بیٹھی ہوئی ہوں۔

تو گڑیا آدھا گھنٹہ ہی تو ہوا ہے۔

ہاں تو آدھے گھنٹے میں تیس منٹ ہوتے ہیں۔

اچھا بابا سوری چلو آجاؤ چلیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکندر ابھی تو تھکے ہوئے آئے ہو تھوڑا ریسٹ کر کے چلے جاتے۔

کوئی بات نہیں مام میری گڑیا کے لیے میں کبھی نہیں تھکتا آ جاؤ چلیں۔

لالہ یو آر گریٹ۔

اللہ حافظ چچی جانی۔

اللہ حافظ دھیان سے جانا اور اپنا بہت سارا خیال رکھنا۔

اوکے جی جو حکم۔۔۔وہ چائی نیز کی طرح تین بار جھکتے ہوئے بولی۔

بدمعاش۔۔۔

چلو ورنہ نہیں لے کر جاؤں گا۔

اوکے اوکے آ رہی ہوں۔

سکندر کے ساتھ گھومتے وہ دن کی ساری اذیت بھلا چکی تھی۔

****

مس عائشہ۔۔۔۔۔

سر آپ اتنی صبح صبح کیوں کال کر لیتے ہیں۔

اگر آپکی آنکھیں کھل گئی ہوں تو میں بتا دوں کہ گیارہ بج چکے ہیں آفس تشریف لے آئی یے۔ اور ایک اور بات صبح صبح آپکو اٹھانا میری ڈیوٹی نہیں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سس سر میں ابھی آتی ہوں۔

اور آج تو معجزہ ہوا تھا مس عائشہ خان آدھے گھنٹے میں آفس تھی۔

آئندہ اگر آپ لیٹ ہوئیں تو میں کانٹریکٹ بھول جاؤں گا اور اسی ٹائم آپکو فائر کر دوں گا۔

سر ویسے آپکو پتا ہے کہ میں اچھا کام کرتی ہوں اسی لیے آپ مجھے فائر نہیں کر رہے۔

کیا خاک اچھا کام کر رہی ہیں آپ تمیز آپکو ذرا سی بھی نہیں ہے۔

ٹائم پہ آپ کا کوئی کام نہیں ہوتا ہے تنگ آپ مجھے الگ کرتی ہیں۔

اوکے سر جب آپ نے مجھے اتنی باتیں سنا لی ہیں تو میں نے بھی آفس نہیں آنا اب بس۔۔۔

اوکے فائن مجھے بھی آپکی ضرورت نہیں ہے۔

میں آپکی جگہ آپ سے بہتر اور ایکسپیرینسڈ دس لوگ ہائر کر سکتا ہوں۔

اوکے بائے میں نے بھی آفس نہیں آنا۔

وہ زور سے دروازہ بند کرتی چلی گئی۔

اِل مینرڈ۔۔۔۔۔۔

****

دو دن ہو چکے تھے عائشہ کو جاب چھوڑے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آفس ٹائم کو مس کر رہی تھی۔ خود کو پتا نہیں کیا سمجھتے ہیں۔

مجھے بھی انکی باتیں سننے کا کوئی شوق نہیں۔

مگر کوئی تو تھا جو بے چین تھا اور وہ اس دل کی بے چینی دور کرنے سے قاصر تھی۔

آخر تنگ آکر اس نے شاپنگ کا سوچا۔

فل والیوم کر کے وہ میوزک چلا رہی تھی۔ ڈھیروں شاپنگ کرنے کے بعد وہ نکل رہی تھی کہ کسی سے ٹکرا گئی۔

آپ یہاں۔

کیوں صرف تم ہی یہاں ہو سکتی ہو۔ ظہیر خان گا گلز اتارتے ہوئے بولا۔

اس کی گاڑی خراب ہو گئی تھی سو وہ وقت گزاری کے لیے مال میں آگیا تھا۔

اور اب عائشہ سے ٹکرا کر اس کا سارا سامان گرا چکا تھا۔

ہو نہ ہو یہ نہیں کہ اپنی غلطی مان کر سامان اٹھا دیں مگر نہیں لاڈ صاحب کی عزت گھٹ جائے گی۔

مس عائشہ کہیں آپ یہ تو نہیں سوچ رہیں کہ میں یہ سارا سامان اٹھاوں گا اور آپ سے معذرت کروں گا۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

جی نہیں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے میں خود کر لوں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سامان اٹھا کر چل دی کہ اچانک سے اس کے ہاتھ سے ظہیر نے شاپنگ بیگز اچک لیے۔

فکر مت کریں میں پہلے ہی آپکا شکریہ ادا کر رہا ہوں اسلئے اٹھا لیے۔

شکریہ مگر کس لیے۔

آپ مجھے ڈراپ کریں گی۔

میں آپکی سیکرٹری نہیں ہوں اور میں نے آپ سے ہیلپ بھی نہیں مانگی۔

مگر میں نے تو کر دی نہ سو کم فاسٹ۔

وہ تیز تیز چل دیا زندگی میں پہلی دفعہ عائشہ خان کو چڑانے کا موقع ملا تھا وہ کیسے مس کر سکتا تھا۔ میں آپکو ہر گز ہر گز اپنی گاڑی میں نہیں بٹھاوں گی۔

میں نے آپ سے پوچھا نہیں آپکو بتایا ہے کہ آپ مجھے ڈراپ کریں گی۔

وہ پارکنگ میں پہنچ چکے تھے۔

اوکے فائن۔ کہتے ہی عائشہ نے چابی اسکی طرف اچھالی۔

جب آپ کے ساتھ کوئی لیڈی ہو تو جینٹل مین گاڑی خود ڈرائیو کرتے ہیں۔

وہ کہتے ہی فرنٹ سیٹ پہ بیٹھ گئی۔

وہ گھم کر ڈرائیونگ سیٹ پہ آیا اور وہ مال سے نکل گئے۔

عائشہ نے ٹیک لگا کر پاؤں ڈیش بورڈ پہ رکھ لیے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عائی شہ آپ کو گاڑی میں بھی بیٹھنا نہیں آتا کیا؟؟؟؟

وہ چڑ کر بولا۔

آتا ہے مگر یہ میری گاڑی ہے نہ سو میں تو ایسے ہی بیٹھوں گی۔

وہ اسے چڑاتے ہوئے بولی۔

اوکے فائی ن اتریں گاڑی سے۔

میں کس خوشی میں اتروں؟؟؟؟

اسی خوشی میں جس خوشی میں آپ مجھے میری گاڑی سے اتار کر گ ئی تھیں۔

آج شاید ظہیر خان کا دن تھا۔

مگر وہ عائی شہ ہی کیا جس پہ اثر ہو جائے۔

وہ ہیڈ فونز لگا کر آنکھیں موند گ ئی۔

جب کافی دیر تک گاڑی نہیں چلی تو اس نے ایک آنکھ کھول کر دیکھا۔ ظہیر خان آرام سے بیٹھا تھا۔

سر گاڑی چلائی یں۔

جب آپ تمیز سے بیٹھ جائی یں گی میں چلا لوں گا۔

اوکے مت چلائی یں۔

وہ پھر آنکھیں بند کر گ ئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر آج ظہیر خان نے اسے ستانے کا ارادہ کر رکھا تھا۔وہ بھی ایسے ہی بیٹھا رہا۔

اف کیا مصیبت ہے۔وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

گڈ گرل۔مسکراتے ہوئے ظہیر نے گاڑی سٹارٹ کر دی۔

جونی جونی

جولی کا دل

تم پہ آیا جونی

عائشہ فل والیوم کر کے اب سانگ لگا کر بیٹھ گئی تھی۔

عائشہ ہ ہ کیا ہے یہ سب؟؟؟

سانگ ہے آپ کو نہیں پتا کیا؟؟؟

خبردار جواب ایسا ویسا کچھ بھی لگایا ہو تو۔۔۔وہ سخت غصے سے بولا۔

میری گاڑی ہے میری مرضی۔

یہ کہہ کر اس نے اے سی اٹھارہ ڈگری پہ کر دیا۔

مجھے بائیس ڈگری پہ اے سی چاہیے۔

یہ آپکا آفس نہیں میری گاڑی ہے۔

آپ سدھر جائیں مس عائشہ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ خود کیوں نہیں سدھر جاتے۔

آآآآآآآآآآآآآآآآ۔۔۔۔۔گاڑی درخت سے جا ٹکرائی تھی۔

میریییی میییی گاڑیییی۔۔۔۔۔دھواں نکلتے دیکھ عائشہ کا تو سانس رک گیا۔

یہ اسکی فیورٹ گاڑی تھی۔اسکا صدمہ ختم نہیں ہو رہا تھا۔

آپ آپ نے میری گاڑی ٹھوک دی۔

میں نے ٹھوک دی یا تمہاری اس چپڑ چپڑ نے ٹھوک دی۔

اور احسان مناؤ میرا کہ میں اتنی احتیاط سے چلا رہا تھا اسی لیے ہم بچ گ ئے۔

اور تم شکر کرنے کے بجائے گاڑی کا رونا رو رہی ہو۔خود کو دیکھا بھی نہیں کہ ٹھیک ہو یا نہیں۔عجیب پاگل انسان ہو تم۔

ہاں تو میں ٹھیک ہوں نہ اب جس کا نقصان ہوا ہے اسی کا رونا روؤں گی نہ۔

تم تم پاگل ہو۔

اوہ آپ کے ہاتھ پہ چوٹ لگی ہے۔

جی آپکی ہی مہربانی ہے یہ۔

ظہیر خان بھی طنز کرنے سے کہاں باز آنے والا تھا۔

اچھا میں کچھ کرتی ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوراس کچھ میں عائی شہ نے جو کیا وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔

اس نے ایمبولنس بلائی تھی کال کر کے۔

ایمبولنس منگوانے کی کیا ضرورت تھی؟؟؟؟

اوہواب چُنّامُنّاساہویابڑاسارااایکسیڈنٹ تواکیسیڈنٹ ہی ہوتاہے نہ۔

اورایمبولنس والوں کوذراپروٹوکول ملتاہے۔

اس کی اپنی ہی منطق تھی اوراس میں کسی اور کی عقل اسے گوارانہیں تھی۔

وہ گاڑی سے نکل کرڈگی پہ چڑھ کربیٹھ گ ئی تھی۔

اوراب گنگنارہی تھی۔

تم اس سچویشن میں انجوائے کیسے کر سکتی ہو۔

ہاں تواب میں کیااتناپیاراموسم بھی انجوائے نہ کروں۔ اورآپ غصہ ذراکم کیاکریں۔مجھے توکچھ نہیں ہوگا

الٹاآپ ہی ہاسپٹل پہنچ جائی یں گے۔

وہ چیونگم نکال کرچبانے لگی تھی۔ساتھ ہی گنگنا بھی رہی تھی۔

دس منٹ میں وہاں ایمبولنس پہنچ چکی تھی۔اوروہ صورتحال دیکھ کرخود بھی سر پکڑ کربیٹھ گ ئے تھے۔

ظہیرخود بھی خجل ہواتھا۔

میڈم اتنی سی چوٹ کے لیے ایمبولنس کی کیا ضرورت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں توآپ نے دیکھا نہیں میری گاڑی کا کیا حال ہوا ہے اگر یہ کھائی میں چلی جاتی تو۔

تو میڈم ہم تو بندے لے جاتے ہیں گاڑیاں نہیں۔

تو بندہ ہی لے کر جائیں نہ یہ دیکھیں چوٹ لگی ہی انہیں۔

عائشہ بس بھی کریں۔

کیوں بس کروں انکی ڈیوٹی ہے اب کیا جب ہم کھائی میں تو یہ ہمیں وہاں ڈھونڈتے رہتے۔ ایک تو انکا کام آسان کیا کہ کھائی میں گرنے کے بجائے ادھر روڈ پہ انتظار کر رہے ہیں اور یہ نخرے دکھا رہے۔

ظہیر نے بے چارگی سے انہیں دیکھا۔

عائشہ کی چلتی زبان کے پیشِ نظر انہیں بھی ظہیر خان کی حالت پہ رحم آیا تھا سو انہیں ساتھ لے گئے۔

****

عائشہ خود بیڈ پر بیٹھی تھی جبکہ ظہیر دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا۔

آپ آجائیں میں چیک اپ کر لوں آپکا۔

میں پیشنٹ نہیں ہوں۔عائشہ بدک گئی۔

مگر بیڈ پر تو آپ ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو کیا۔

جب آپ کے ساتھ جینٹل مین ہے تو وہ آپکو پروٹوکول ہی دے گا نہ۔ کیا کہنے عائشہ کے۔

ڈاکٹر امپریس ہوئی تھی مگر یہ تو جینٹل مین ہی جانتا تھا کہ پروٹوکول زبردستی لیا گیا ہے۔

آپ چئیر پہ آ جائیں۔

ڈاکٹر اب اسکی چوٹ کا معائنہ کر کے بینڈیج کر رہی تھی۔

ڈاکٹر آپ انجیکشن نہیں لگائیں گی۔

عائشہ کی زبان میں پھر کھجلی ہوئی۔

نہیں اسکی ضرورت نہیں ہے بس بینڈیج روز چینج کرنی ہے اور پانی سے احتیاط کرنی ہے۔

اوکے تھینک یو ڈاکٹر۔۔۔۔۔

ہونہہ مجھے تو کبھی تھینکس نہیں کہا اور اس ڈاکٹر کے ساتھ دیکھو کیسے فری ہو رہا۔ ہونہہ ایڈیٹ کہیں کا۔

مگر وہ بھول رہی تھی کہ بمشکل ہی اس نے تھینک یو کے لائق کوئی ایک کام کیا تھا۔ اور ظہیر خان نے عملاً شکریہ ادا کیا تھا۔

مگر ناشکری عائشہ۔۔۔۔۔۔

****

وہ اس کے منع کرنے کے باوجود اسے گھر تک چھوڑنے آئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور زرش کی تو مانو عید ہی ہو گ ئی تھی۔

وہ اسے اپنی گھر میں دیکھ کر بے حد خوش تھی۔

آپ عائی شہ ہیں نہ میں آپکی بہت بہت بہت بڑی فین ہوں۔ اور پتا ہے میں دعا کرتی تھی

کہ آپ ہمارے گھر آئی یں۔

زری نے ظہیر کی چوٹ کا نوٹس نہیں لیا تھا وہ تو عائی شہ کو کر پھولے نہیں سما رہی تھی۔

وہ ایکچوئی لی سر کو چوٹ لگی تھی تو۔۔۔۔

کیاااا کب کیسے لالہ آپ ٹھیک تو ہیں نہ زیادہ چوٹ تو نہیں لگی نہ۔

وہ ظہیر کے لیے اب پریشان ہو رہی تھی۔

عائی شہ کو یہ پیاری سی لڑکی بہت اچھی لگی تھی۔

میں ٹھیک ہوں زرش مما جانی کو بلاؤ۔

ہاں ہاں میں ابھی بلاتی ہوں۔

خان بیگم بھی عائی شہ کو دیکھ کر خوش ہوئی یں تھیں۔

اور ظہیر اسکا سلجھا ہوا انداز دیکھ کر بے ہوش ہونے کے قریب تھا۔

ڈرامے باز۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ آپ روز آیا کریں ہمارے گھر۔ سچی بہت مزہ آئے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خان لالہ آپ انکو جلدی فری کر دیا کریں تاکہ ہم ٹائم سپینڈ کر سکیں۔

زرش وہ ہمارے آفس میں جاب نہیں کرتیں۔

کیوں نہیں کرتی آپ تو لالہ کی سیکرٹری ہیں نہ۔

ہوں نہیں تھی آپکے لالہ مجھے فائر کر چکے ہیں۔

کیاااااا۔۔۔۔زری کو صدمہ لگ گیا کوئی اتنی پیاری لڑکی کو بھی فائر کر سکتا ہے کوئی کیا اسکے اپنے خان لالہ ہی۔۔۔۔

اوفوہ یہ لالہ پتا نہیں کب سدھریں گے۔

لالہ آپ عائشہ کو واپس اپائنٹ کر لیں اور اب انکو فائر نہیں کرنا۔

زری ابھی آپ کو تھوڑی سی دیر ہوئی ہے ان کے ساتھ میں نے اڑھائی مہینے جھیلا ہے میں اور نہیں جھیل سکتا۔

شاید عائشہ نے کچھ زیادہ ہی تنگ کر رکھا تھا اسے تبھی وہ ایسے بول پڑا تھا۔

عائشہ کا منہ بن گیا تھا جبکہ زری کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔

اسکی دعا قبول ہو گئی تھی۔

کسی نے اسکے خان لالہ کو بھی ناکوں چنے چبوائے تھے۔

اسے عائشہ اور زیادہ اچھی لگنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھامیں چلتی ہوں اب بہت دیر ہو گئی ہے ماما ویٹ کر رہی ہوں گی۔

ارے ایسے کیسے بس ڈنر ٹائم ہو گیا ہے آپ ڈنر کر کے جائیے گا۔

خان لالہ آپکو ڈراپ کر آئیں گے۔

ظہیر ابھی چینج کر کے آیا تھا زری کی آخری بات ہی سن پایا۔

زرش شاید آپکے خان لالہ کو چوٹ لگی ہے آپ بھول رہی ہیں۔

ہاں تو کیا ہو گیا لالہ آپ ٹھیک ہیں تھوڑی سی چوٹ ہے اور پھر عائشہ کی گاڑی بھی تو نہیں ہے۔

وہ صرف دس منٹ زرش کو عائشہ کے پاس چھوڑ کر گیا تھا اور اسے عائشہ کی سنگت کا اثر ہو گیا تھا۔

****

تو مس عائشہ میرا ڈرائیور آپ کو چھوڑ آئے گا۔

مہربانی آپکی۔۔۔

ارے خان لالہ آپ گئے نہیں۔

گلزار چھوڑ آئے گا اسے۔

وہ کہتے ہی چل دیا۔

عائشہ کو فلحال بلانے کا اسکا کوئی ارادہ نہ تھا نہ عائشہ کا جانے کا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سدرہ کی شادی نزدیک تھی سو وہ تیاریوں میں لگ گئی تھی۔

سکندر نے اسے ساری شاپنگ کروانے کا ارادہ کیا تھا۔

اور یہ پہلی بار تھا کہ وہ کسی کے ساتھ شاپنگ پہ آئی تھی۔

یہ سکندر کی بد قسمتی تھی کہ وہ اسے خود لایا تھا اور ساری شاپنگ کروانے کا وعدہ بھی کر چکا تھا۔انفیکٹ اس نے سدرہ کی بری بھی اسی کے ذمہ لگائی تھی۔

سکندر کی کوئی بہن نہیں تھی تو چچی جانی بھی یہی چاہتی تھیں کہ عائشہ سکندر کی شادی پہ اپنے سارے ارمان پورے کرے۔

عائشہ سبھی کی بہت لاڈلی تھی کچھ وہ اکلوتی اور شرارتی بچی تھی جو رونق لگائے رکھتی پھر وہ باپ کی محبت کو بھی ترسی ہوئی تھی۔ جب تک سکندر ابراڈ رہا تھا عائشہ نے چچی جانی کی بیٹی ہونے کا حق ادا کیا تھا۔

یہ سچ ہے کہ اگر ہم کسی کو پسند نہیں ہوتے تو بہت لوگوں کی ہم جینے کی وجہ بھی ہوتے ہیں اور وہ ان لوگوں کی وجہ کو ہمیشہ محبتوں سے خوشیں سے بھر دینا چاہتی تھی۔

****

آج وہ صبح سے شاپنگ مال میں گھوم رہی تھی۔وہ خالص پاکستانی ڈریسز دیکھ رہی تھی۔

چونکہ اس طرح کی شاپنگ کا اسے کوئی تجربہ نہ تھا تو اسے بہت مشکل ہو رہی تھی۔ سکندر کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی لڑکیوں کی شاپنگ کا آئیڈیا نہ تھا۔

وہ دونوں کی ایک دوسرے کی پسند کو ریجیکٹ کرتے پورا دن لگا چکے تھے۔

سکندر کا تھکن سے برا حال تھا مگر عائی شہ بالکل فریش تھی۔ وہ وقفے وقفے سے کچھ نہ کچھ ٹھونستی رہی تھی۔

آخر کار تھک ہار کر بمشکل چار ڈریسز لے کر انہوں نے واپسی کا ارادہ کیا۔

وہ مال سے نکل رہے تھے۔ جب ظہیر خان کی نگاہ اس پر پڑی۔ عائی شہ کو کسی لڑکے کے ساتھ دیکھ کر جانے کیوں ظہیر خان کو اچھا نہ لگا تھا۔

اب وہ لڑکا اس کے لیے فرنٹ ڈور اوپن کر رہا تھا اور عائی شہ کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر ظہیر خان کے دل میں کسک سی جاگی تھی۔

اسے برا لگا تھا۔ کیوں ؟؟؟؟ وہ وجہ جاننے سے قاصر تھا۔

ظہیر خان کو جیلسی محسوس ہوئی تھی اس لڑکے سے۔

تو کیا یہ محبت کی شروعات تھی۔ کیا ظہیر خان پہ محبت کا پرندہ پنکھ پھیلائے آ بیٹھا تھا؟؟؟؟ یہ تو وقت ہی بتانے والا تھا۔ ظہیر خان آفس آیا تو بھی اسکا دل نہیں لگ رہا تھا۔ کیوں مجھے برا لگ رہا ہے میں سوچ ہی کیوں رہا ہوں ؟؟؟

وہ جو چاہے مرضی کرے اب وہ میری سیکرٹری تو نہیں رہی نہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر پھر بھی وہ بھلا نہیں پا رہا تھا۔ایسا کیوں ہو رہا تھا۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

آخر تین دن تک سوچوں کے تسلسل سے تھک ہار کر اس نے واپس کام میں دھیان لگایا۔

مس زارا مجھے ونٹر کلیکشن کے ڈیزائن چیک کروائیں۔ہمیں پھر وہ ڈیزائنز ارتضی خان کو بھیجنے بھی ہیں۔

اوکے سر میں ابھی کہتی ہوں۔

سر وہ۔۔۔۔۔زارا (ظہیر کی نیو سیکرٹری) پریشان سی اندر آئی۔

سر وہ ڈیزائن مل نہیں رہے ہیں۔

کیا مطلب ہے آپکا مل نہیں رہے ہیں؟؟؟؟

ظہیر خان غصے سے بولا۔

آپکو اندازہ بھی ہے وہ کتنے اپورٹنٹ تھے۔

سر مجھے لگتا ہے شاید مس عائشہ ساتھ لے گئی ہیں۔

کیونکہ انھی کے پاس تو تھے وہ ڈیزائنز۔اور پھر ہو سکتا ہے یہ سب ان نے اسلیے کیا ہو کیونکہ آپ نے انہیں فائر کر دیا۔

مس زارا آپ جایئے اور مجھے وہ ڈیزائنز ہر صورت چاہیے۔

ظہیر تاؤ کھاتا بولا ایک تو پہلے ہی وہ عائشہ کے جانے سے اپ سیٹ تھا۔

مگر فلحال وہ یہ بات ماننے سے انکاری تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تنگ آکر وہ باہر نکل آیا۔پریشانی ہی پریشانی تھی۔

ارتضی خان کے ساتھ اسکی بہت بڑی ڈیل تھی۔

اگر ڈیزائن نہیں ملتے تو دونوں کو ہی بہت بڑا نقصان جھیلنا پڑتا۔

وہ قریب بنے ریسٹورنٹ میں آگیا۔

تبھی اس نے عائشہ کو آفان ملک کے ساتھ کچھ بات کرتے دیکھا۔

آفان ملک شوبز کی دنیا کا بدترین دھبہ تھا۔لوگوں کو دھوکہ دے کر اپنا فائدہ کرنا اسکا بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔

آفس سے ڈیزائن چوری ہونا اور پھر عائشہ کا آفان ملک سے ملنا۔اسکا ذہن کڑیاں ملا رہا تھا۔

اور جو نتیجہ اس کے سامنے آرہا تھا وہ کچھ اچھا نہیں تھا۔

اسکا غصہ عروج پہ تھا سو وہ بنا سوچے سمجھے باہر نکل آیا۔

پٹھان تھا غصے میں سوچنا سمجھنا چھوڑ دیا تھا اس نے۔

فوراً عائی شہ کے سر پر جا پہنچا۔

چلو میرے ساتھ۔۔۔۔۔

عائی شہ جو پہلے ہی آفان ملک کی دھمکی سن کر الجھ گئی تھی اب ظہیر خان کے اس ری ایکشن پر بوکھلا گئی۔

اسکی بوکھلاہٹ کا ظہیر خان نے کچھ اور ہی مطلب سمجھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی میں دھکیل کر وہ اب ریش ڈرائی یو نگ کر رہا تھا۔

ہوا کیا ہے کیا آپ کچھ بتانا پسند کریں گے۔

اپنا منہ بند رکھو ایسا نہ ہو میرا تم پہ ہاتھ اٹھ جائے۔

عائی شہ اس کے بعد کچھ نہ بولی۔

اپنے آفس میں لا کر اس نے اسے جیسے صوفے پہ پٹخا تھا۔

ہوا کیا ہے بتائیں تو سہی۔

کیا میں بتانا پسند کروں سر۔۔۔۔زارا کب وہاں آئی اسے کچھ اندازہ نہ ہوا۔

زارا کو دیکھ کر ایک منظر چھم سے اسکی آنکھوں کے سامنے آیا تھا۔

وہ آفان ملک کو جانتی تھی اور اسکی شہرت سے بھی واقف تھی۔

تین چار بار وہ زارا کو آفان ملک کے ساتھ دیکھ چکی تھی۔

عائی شہ بزنس کے بارے میں جانتی تھی مگر وہ بزنس کے داؤ پیچ سے نابلد تھی۔

مگر آج آفان ملک کی دھمکی کے بعد اسے ساری بات سمجھ آگئی تھی۔

آفان ملک ظہیر خان اور ارتضیٰ خان دونوں کو نقصان پہنچانا چاہتا تھا۔

اور ان دونوں کی ایک ہی چیز مشترک تھی اور وہ تھی عائی شہ خان۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مس عائشہ آپ نے خان انڈسٹری کے ونٹر کلیکشن کے ڈیزائن چرائے ہیں اور وہ آپ کسی اور کو بیچ چکی ہیں۔

ویسے پیسوں کے لیے کوئی اتنا بھی گر سکتا ہے مجھے اندازہ نہیں تھا۔

لسن مس ایکس وائی زی۔۔۔۔۔۔

عائشہ اسے کچھ کہنے والی تھی کہ ظہیر خان بول پڑا۔

مس عائشہ خان لائف میں کبھی بھی میرے سامنے آنے سے گریز کیجیے گا۔آپ کو میں نے بہت الگ سمجھا تھا مگر چند روپوں کے لیے آپ اتنا گر جائیں گی میں نے سوچا نہ تھا۔

رہنے دیجیے سر یہ جو مڈل کلاس سے ہوتے ہیں نہ لوگ انکی سوچ اور انکے ایمان چند روپوں پہ بک جاتے ہیں۔

زارا طنز سے بولی۔

اور عائشہ کے پیروں تلے سے جیسے زمین کھسک گئی تھی۔

اسے ظہیر خان سے ایسی بے اعتباری کی امید نہیں تھی۔عائشہ ان سازشوں سے نابلد تھی ظہیر تو سب سے واقف تھا نہ۔ کیا وہ اتنے عرصے میں عائشہ کو جان نہ پایا تھا۔

اسے دکھ ہوا تھا مگر وہ پی گئی۔

اور وہاں سے ہمیشہ کے لیے نکل آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

لالی اسے میرا اعتبار نہیں تھا۔ کیا میری محنت کا یہ صلہ تھا۔

وہ روئے جا رہی تھی۔

بس میری لاڈو روتے نہیں۔ جو سچے ہوتے ہیں وقت انکا گواہ بن جاتا ہے۔

تم دیکھنا ایک دن جب اسے احساس ہو گا تو وہ خود آئے گا تم سے معافی مانگنے کے لیے۔

مگر لالی میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں۔ وہ بچوں کے انداز میں بولی۔ سدرہ اس کے انداز پہ مسکرا دی تھی۔

وہ پیاری سی لڑکی اس دنیا کی محسوس ہی نہ ہوتی تھی۔ اتنا سب ہونے کے بعد بھی وہ ظہیر خان سے بدگمان نہیں ہوئی تھی وہ بس ناراض تھی اس سے۔

اگر وہ اسے منانے آتا تو یقیناً اس نے جھٹ سے مان جانا تھا۔

مگر وقت مہلت دیتا تب نہ۔

****

لالی۔۔۔۔لالی آپ آج اتنی پیاری لگ رہی ہیں اتنی پیاری کہ بس بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

عائشہ تو سدرہ کو مایوں کے جوڑے میں دیکھ کر اس پہ دل و جان سے فدا ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے چڑیل کیسی ہو؟؟؟؟؟

اسفی لالہ آپ۔۔۔۔آپ کب آئے؟؟؟؟

بس کچھ دیر پہلے۔

کچھ شرم کر لیں لالہ آپ آپکی بہن کی شادی ہے اور بجائے اس کے کہ آپ جلدی آتے کچھ کام وام کرتے اب آ رہے ہیں۔

آتو گیا ہوں نہ اور ویسے بھی آج مایوں ہے شادی نہیں۔

اچھا خانی بیگم کہاں ہیں آپکی اور میرا پیارا اراج دلارا کدھر ہے۔

نیچے ہے تم جاؤ میں تمہاری لالی کو لے کر آتا ہوں۔

اور ہاں ایک بات اور اپنی لالی کے ساتھ بیٹھنا تا کہ لوگ تم سے ڈر کر میری بہن کو کم دیکھیں اور اسے نظر نہ لگے۔

لالہ ہ ہ ہ۔۔۔۔۔

اچھا اچھا جاؤ۔

ہونہہ بہت برے ہیں آپ۔۔۔

پاگل لڑکی۔

عائشہ نیچے چلی گئی۔ اسفند یار کی بیوی عائشہ کی کافی بنتی تھی اور پھر وہ اس گھر کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلی بہو تھی تو عائی شہ بس کے آگے پیچھے ہی گھومتی تھی۔

ارے میرا پیارا اٹیڈی بئیر ادھر آؤ میرے پاس۔

بھابھی یہ تو بالکل اسفی لالہ جیسا ہو گیا ہے۔

ہاں نہ بالکل ہینڈ سم سا۔اسفند سدرہ کو لے آیا اور اب عائی شہ کو ستا رہا تھا۔

ایک ہی خاندان ہونے کے سبب سبھی فنکشنز کمبائن رکھے گئے تھے۔ مگر سدرہ کا پردہ کرا کر۔

سکندر بہت کوشش کر رہا تھا کہ ایک جھلک دکھ جائے مگر عائی شہ خوب سالی کا رول ادا کر رہی تھی۔

گڑیا تم میری بہن تھی شاید۔تنگ آکر وہ بولا۔

ہاں مگر ابھی میں صرف لالی کی بہن ہوں بس۔۔۔۔

اچھا بچو وو بعد میں تم میری منتیں کرنا میں تمہیں بالکل تمہاری لالی سے ملنے نہیں دوں گا۔

تاروں کا چمکتا گہنا ہو

پھولوں کی مہکتی وادی ہو

اس گھر میں خوشحالی آئے

جس گھر میں تمہاری شادی ہو

عائی شہ پرفارم کر رہی تھی۔ وہ خوش تھی بہت خوش۔۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو لڑکیو جلدی کرو بعد میں پھر تم لوگوں کی تیاریاں ختم نہیں ہوتیں۔

آج سدرہ کی مہندی تھی۔

اور اسفند نے انہیں پارلر لے جانا تھا۔

لالہ اب چلیں بھی کتنا لیٹ کرواتے ہیں آپ۔عائی شہ مزے سے سارا الزام اس پہ ڈالتی گاڑی میں بیٹھ گ ئی۔

کیسے جھیلتے ہو اس بلا کو تم لوگ بھ ئی ہمت ہے تمہاری۔

اچھا اب چلیں باتیں مت کریں۔عائی شہ منہ بنا کر بولی۔

سدرہ کہاں ہے تم اکیلے ہی باہر آ گ ئی ہو۔۔۔

وہ لالی آ رہی ہیں آپ یہ چادر انہیں دے کر آئی یں۔

تم خود کیوں نہیں جاتی۔

جب جینٹل مین ساتھ ہوں تو لیڈیز کام نہیں کرتیں۔

اوہ اچھا تمہاری ایسی کی تیسی۔

مگر اسے کیا اثر ہوتا۔

ہووہو سدرہ کا دیکھتے ہی عائی شہ نے ہونٹ گول کر کے سیٹی بجائی۔

ہائے لالی اگر میں لڑکا ہوتی تو پھر میں دیکھتی آپ کو کیسے سکندر لالہ اپنی دلہن بناتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم سدھر نامت بیٹھواب۔۔۔۔

سدرہ کواس نے فرنٹ پر بٹھایااور خود پیچھے آگ ئی۔

چلیں۔

نہیں میں سوچ رہی ہوں صبح تک ویٹ کر لیتے ہیں۔

چڑیل میں تمہیں یہیں اتار جاؤ ں گا۔

اوکے اوکے چلیں اب۔۔۔۔

اب یہاں کیوں روک دی گاڑی۔۔۔۔

اسفند پھولوں والی شاپ کے پاس رکا۔

گجرے نہیں لینے کیا؟؟؟؟

واؤ لالہ شادی کر کے آپکو ساری چیزوں کا کتنے اچھے سے پتا چل گیا ہے نہ۔

منہ بند کرو اور چلو۔

نہ بالکل نہیں دلہن کو اکیلے چھوڑ کر نہیں جاتے۔

اچھا میری ماں بیٹھی رہو ادھر ہی۔

اسفند سڑک کنارے گاڑی کھڑی کر کے سامنے دکان میں چلا گیا۔

ویسے لالی آپ گھومنے کہاں جائی یں گی؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں تم نے ساتھ جانا ہے کیا؟؟؟

کوئی نئی یں میں تو ویسے ہی پوچھ رہی تھی۔

یہ لولڑکیو گجرے اور تمہاری چاکلیٹس۔۔۔۔

ہائے لالہ آپ کتنے اچھے ہیں۔

نہ نہ بہنا اب اسکے بدلے میں تم اپنا منہ بالکل بندر کھو گی بالکل مطلب بالکل۔۔۔

لالہ۔۔۔۔

مطلب تم چاہتی ہو میں تم سے لے لوں۔

اچھا نہ اوکے۔

****

سدرہ کی شادی بخیریت ختم ہوگئی تھی۔ وہ شادی کے بعد ورلڈ ٹور پہ گئے تھے۔

اسفند بھی واپس چلا گیا تھا اب ایک عائشہ ہی تھی جو بری طرح بوریت کا شکار تھی۔

ابھی وہ دن سے سکندر کے گھر پر تھی چچا اور چچی کا دل بہلا رہا تھا اسکی وجہ سے۔

آج وہ دو دن بعد گھر واپس آئی تھی۔

بھابھی گھر کتنا سونا ہو گیا ہے نہ بالکل خالی خالی بچوں کی وجہ سے کتنی رونق لگی رہتی ہے گھر میں۔

ہاں یہ تو ہے آپ اسفند کو واپس بلالیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام مام اوہ مائی ڈئیریسٹ مام ام بیک۔

مام کدھر ہیں آپ؟؟؟؟عائشہ آتے ہی شروع ہو گئی تھی۔

اوہ مام آپ یہاں ہیں۔۔۔السلام علیکم پھپھو۔

عائشہ دھپ کر کے صوفے پہ بیٹھ گئی۔

وعلیکم السلام۔۔۔۔۔

مام مائی سویٹ ہارٹ میں نے آپکو بہت مِس کیا۔ اور پتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عائشہ شروع ہو گئی تھی اب اس نے دو دن کی ساری باتیں بتا کر ہی چپ ہونا تھا۔

آج تو پھپھو بھی پیار سے اسے سن رہی تھیں۔

سدرہ کے جانے کے بعد وہ بولائی بولائی پھرتی تھیں۔ تنہائی سے گھبرا کر وہ یہاں آئی تھیں۔

اوراب عائشہ کا بولنا ان کو بھا رہا تھا اس چڑیا کی چہچہاہٹ سے ہی گھر میں رونق تھی۔

آج انہیں عائشہ پہ خوب پیار آرہا تھا۔

سچ میں وقت آپ کی قدر کرواہی دیتا ہے۔

****

عائشہ اب بور نہیں ہوتی تھی اس نے اپنی دلچسپی کا سامان ڈھونڈ لیا تھا۔

عائشہ کی خواہش پہ وہ سب ارتضٰی ہاوس رہ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کے مل بیٹھنے سے بوریت اور تنہائی ختم ہو گئی تھی۔ اور عائشہ ہر ایک سے محبتیں سمیٹ رہی تھی۔ سب کو خوش دیکھ کر ارتضیٰ خان کی کدورت بھی دور ہو رہی تھی مگر وہی انا بیچ میں آ رہی تھی۔ اتنے سال بیٹی سے بےزاری برتی تھی اب انہیں پیار جتانا مشکل لگ رہا تھا۔

ہم نفرت تو بڑھ چڑھ کر دکھاتے ہیں محبتوں کے معاملے میں سوچ میں پڑ جاتے ہیں۔

****

ہاں ہاں ماما میں پہنچ رہی ہوں بس تھوڑی دیر میں۔۔۔۔۔۔

میرا بچہ۔۔۔۔۔۔

عائشہ کی نظر اٹھی تو چھوٹا سا بچہ بالکل گاڑی کے سامنے تھا۔

تبھی ارتضیٰ خان کی نظر بھی اس پر پڑی تھی۔

وہ میٹنگ کے لیے آئے تھے اب واپس جا رہے تھے۔

عائشششہ۔۔۔۔۔۔۔

عائشہ گاڑی کے سامنے سے بچے کو ہٹا لے گئی تھی۔

بچے کو تو بچا لیا تھا مگر اسے چوٹ لگ گئی تھی۔

میرا بچہ۔۔۔۔ وہ عورت روتے ہوئے آئی تھی۔ اور بچے کو لپٹا لیا تھا۔ آآپ ٹھیک ہیں؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں ٹھیک ہوں بچے کو دیکھیں اور اپنے بچے سنبھال کے رکھا کریں۔

عائی شہ۔ میرا بیٹا آپ کو ٹھیک ہو نہ۔ ارتضیٰ خان نے اسے سینے سے لگا لیا تھا۔ ان کے آنسو اس پہ گر رہے تھے۔

اتنے عرصے بعد باپ کا لمس پاکر وہ خود بھی رو پڑی تھی۔

اور لوگ اس شاندار سے شخص کو دیکھ رہے تھے جو اپنی بیٹی کو کھو دینے کے خوف سے اس قدر رو رہے تھے۔

میں ٹھیک ہوں ڈیڈ۔۔۔۔عائی شہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولی۔

چلو آجاؤ ڈاکٹر کے پاس چلیں۔

میں ٹھیک ہوں ڈیڈ۔۔۔۔

بالکل نہیں چلو میرے ساتھ۔

اور اس کا چیک اپ ہونے تک وہ اس کے پاس رہے تھے۔

چیک اپ کے بعد وہ اسے اپنے ساتھ قریب بنے پارک میں لے گئے تھے۔

سمجھ نہیں آتا کیا کہوں۔آپ پہ اتنی ذیادتیاں کر چکا ہوں کہ۔۔۔۔

نہیں ڈیڈ بالکل نہیں ماں باپ معافیاں نہیں مانگتے مجھے میرے ڈیڈ مل گئے مجھے دنیا کی ہر خوشی مل گئی ہے۔

آج میں ڈر گیا تھا بیٹا مجھے لگا تھا کہ اگر آج آپکو کچھ ہو گیا تو میں تو خالی ہاتھ رہ جاؤں گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج اندازہ ہو رہا ہے میری دولت میری جائیداد میرا کل سرمایہ یہ پراپرٹی نہیں بلکہ میری بیٹی ہے۔

اور بیٹا مجھے آپ پہ فخر ہے آپ نے خود کو خطرے میں ڈال دیا مگر بچے کو بچا لیا۔آئی ایم پراؤڈ آف یو۔

اور عائشہ کو جیسے خوشیوں کی سند مل گئی تھی۔

****

سب گھر والے ارتضیٰ خان کے ساتھ عائشہ کو دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔ اور بے حد خوش بھی۔

انکا گھرانا مکمل ہو گیا تھا۔

ارتضیٰ خان جو محبت اب تک اسے نہیں دے پائے تھے اب وہ ساری محبتیں اس پہ نچھاور کر رہے تھے۔

بس بیٹا میں تو تھک گیا ہوں اب اور نہیں بھاگ سکتا۔۔۔۔۔ارتضیٰ جان بیٹھتے ہوئے بولے۔

اوہو ڈیڈ کم آن بس ایک راؤنڈ اور لگاتے ہیں۔

بالکل نہیں میں تھک گیا ہوں آپ لگا کر آؤ پھر گھر چلتے ہیں اوکے۔

عائشہ واپس آئی تو وہ گھر آگئے۔

****

سکندر نے اپنے والدین کو اپنے پاس اٹلی بلا لیا تھا جبکہ سدرہ کے والدین اسفندیار کے پاس واشنگٹن چلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گ ئے تھے۔

زندگی اپنی ڈگر پر چل پڑی تھی۔

ایک مہینہ ہو چکا تھا اور اس پورے مہینے میں عائشہ کا ظہیر سے سامنا نہیں ہوا تھا۔

ظہیر نے نیو ڈیزائنز بنوا لیے تھے۔ مگر اس کے ساتھ ہی وہ اصل مجرم کی تاک میں تھا۔

جتنا وہ عائشہ کو جانتا تھا وہ بے ضرر سی تھی۔ دھوکے بازی چالاکی اس کی فطرت نہیں تھی۔

اور جلد ہی اسے زارا کی اصلیت پتا چل گ ئی تھی۔

وہ ظہیر خان پہ ڈورے ڈالنے لگی تھی۔اسکا دل آگیا تھا ظہیر پہ۔

اس کی توجہ پانے کے لیے وہ عجیب و غریب حرکتیں کرتی رہتیں۔اور ظہیر خان کو اس سے الجھن ہونے لگتی۔

ایسے میں عائشہ کی یاد اسے بے طرح آتی تھی۔

عائشہ اسے زِچ ضرور کرتی تھی مگر کم از کم ایسی بے ہودہ حرکتیں نہیں کرتی تھی۔

اسے مردوں کو رجھانے والی عورتیں سخت ناپسند تھیں۔

یونہی ایک دن زارا اپنا فون ظہیر کے کیبن میں چھوڑ گ ئی تھی۔

اسکا ارادہ تھا کہ وہ بھولنے کا بہانہ کر دے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر وائے ری قسمت اس کے جاتے ہی زارا کا فون بج اٹھا۔

ظہیر نے ناگواری سے اسکا فون دیکھا۔

وہ اسے کال کر بلنے والا تھا کہ اسکی سکرین پہ اسکی نظر پڑی۔ جہاں آفان ملک کا نام جگمگا رہا تھا۔

کچھ سوچتے ہوئے اس نے کال پک کر لی۔

ہیلو زارا اڈارلنگ کام ہوا یا نہیں اور بے بی مجھے بس ہی چاہیے مجھے یہ سوئی یزرلینڈ والا ٹینڈر چاہیے ہر حال میں یہ کسی بھی صورت خان انڈسٹری کو نہیں ملنا چاہیے۔

تم یہ ٹینڈر بھول جاؤ آفان ملک۔ ظہیر غصے سے بولا۔

کک کون بول رہا ہے۔

ظہیر خان۔۔۔۔۔

اس نے فون بند کر دیا سامنے ہی زارا کھڑی تھی جانتی تھی بھانڈا پھوٹ چکا ہے۔

تبھی وہ سے بھاگنے کی کی مگر ظہیر کے گارڈز نے اسے جالیا۔

اب آفان ملک اور زارا دھوکہ دہی کے کیس میں جیل میں تھے۔

****

ارتضیٰ خان نے گھر پہ پارٹی آرگنائز کی تھی۔ وہ کچھ اناؤنسمنٹ کرنا چاہتے تھے۔

ظہیر خان بھی انوائٹڈ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خضرا یہ ظہیر خان ہیں۔خان انڈسٹری کے ایم ڈی اور ہمارے ففٹی پرسنٹ کے پارٹنر بھی ہیں۔

اینڈ مسٹر ظہیر شی از مائی وائف۔۔۔۔۔

ہیلو نائس ٹو میٹ یو۔

ظہیر کو ان کا چہرہ جانا پہچانا لگا تھا مگر اس نے زیادہ غور نہ کیا تھا۔

ساری لائٹس آف ہو کر اب صرف اسپاٹ لائٹ آن تھی جہاں ارتضیٰ خان کھڑے تھے۔

گڈ ایوننگ لیڈیز اینڈ جینٹل مینز۔۔۔۔۔

آج یہ پارٹی ارتضیٰ گروپ آف کمپنیز کی نیو ایم ڈی کی خوشی میں دی گئی ہے۔

مائی لونگ ڈاٹر عائشہ خان وِل بی دا ایم ڈی آف ارتضیٰ گروپ آف کمپنیز۔۔۔۔

تالیوں کا شور اٹھا تھا اور اسی شور میں سہج سہج کر چلتی عائشہ کو دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا۔

عائشہ ارتضیٰ خان کی بیٹی تھی۔ وہ ارتضیٰ خان جو اسکا آئیڈیل تھے۔

عائشہ اب سٹیج پر ان کے ساتھ کھڑی تھی۔اسکے ساتھ ہی خضرا تھیں۔

اب اسے اندازہ ہوا تھا کہ انکی شکل اتنی جانی پہچانی کیوں تھی۔

عائشہ بیٹا یہ ظہیر خان۔۔۔۔

ویل آپ دونوں تو ایک دوسرے کو جانتے ہی ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلومائی سیلف عائی شہ خان ڈاٹر آف ارتضیٰ خان۔۔۔۔۔۔۔

پروفیشنل لہجے میں وہ بولی تھی۔

چہرے پہ مسکراہٹ جو اسکا خاصہ تھی۔

اسے ظہیر خان کی حالت دیکھ کر خوب مزہ آرہا تھا۔

****

اگلے دن وہاس کے آفس میں تھا۔

ویلکم مسٹر خان۔۔۔۔

تو یہ ہے آپکی حقیقت۔۔۔۔وہ طنزاً بولا۔

بتادوان اہلِ خاص کو

راہوں میں کوئی پڑا نہیں ہوتا

اوہ تو میڈم طنز کرنا سیکھ گئی ہیں۔

بالکل۔۔۔۔

وہ کیا ہے نہ کچھ لوگوں سے سیکھا بہت کچھ ہے۔۔۔۔

ویل آپ کے لیے کافی آرڈر کروں۔

نو تھینکس میں صرف اپنی سیکرٹری کے ہاتھوں کی کافی پیتا ہوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہونہہ شوخا کہیں کا کہہ تو ایسے رہا ہے جیسے بیوی کا کہہ رہا ہو۔۔۔۔۔

وہ کیا ہے نہ مس عائشہ آپکی کافی سے میں ہلاک نہیں ہونا چاہتا۔۔۔۔

اتنے دن بعد اسے دیکھا تھا۔اسکا دل پر سکون ہوا تھا۔اسلیے اب اسے ستا رہا تھا۔

ام سوری۔۔۔۔۔

وااٹ؟؟؟؟؟؟

آئی سیڈ ام سوری میں نے آپ کے ساتھ بہت غلط کیا۔

تو میں یہ سمجھوں کہ ظہیر خان عائشہ خان کو اسلیے سوری کر رہے ہیں کیونکہ اب عائشہ انکے سٹیٹس کی ہو گئی ہے۔ ورنہ اگر انکی نظر میں عائشہ مڈل کلاس ہی ہوتی تو کبھی سوری نہ کرتے۔

نہیں عائشہ کا سٹیٹس جو بھی ہو وہ رہے گی عائشہ ہی۔ ظہیر خان کی سیکرٹری۔۔۔۔

وہ اسے خوب تپانے کے موڈ میں تھا۔

آپ مجھے فائر کر چکے۔۔۔۔

چھ مہینے ابھی بھی پورے نہیں ہوئے۔

مگر میں خود ریزائن کر چکی۔

مگر میں نے ایکسیپٹ نہیں کیا۔

عائشہ خان کوئی کٹھ پتلی نہیں ہے جو آپ کے اشاروں پہ آپکی مرضی سے چلے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتاہوں عائی شہ تو جھلی پاگل بے وقوف سی ہے جو اپنی مرضی کرتی ہے۔

آپ۔۔۔۔۔

بہت اچھا ہوں۔۔۔۔ شکریہ۔۔

یوں لگ رہا تھا جیسے عائی شہ کی روح ظہیر خان میں گھس گئی ہو۔

ویسے ایک بات بتائیں مس عائی شہ۔۔۔۔

اتنی بڑی کرسی پہ بیٹھ کر کیا آپ کے پاؤں ٹیبل تک پہنچ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

اور عائی شہ مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی۔

پرسوں ہمیں سوئی یزر لینڈ کے لیے نکلنا ہے امپورٹنٹ میٹنگ ہے۔

وہ کہہ کے چل دیا۔

جبکہ عادتاً عائی شہ پاؤں اوپر کر کے بیٹھ گئی۔ مگر واقعی ہی وہ ٹیبل پہ پاؤں نہ رکھ سکی۔

اف کیا مصیبت ہے۔

****

ڈیڈ میرا جانا ضروری ہے کیا؟؟؟؟

اتنا ضروری تو نہیں ہے مگر دونوں کمپنیز کے اونر ہوں تو اچھا امپریشن پڑے گا تو آپ جاؤ۔

اوکے ڈیڈ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مس عائشہ اب تو اپنی عادتیں بدل دیں آخر وہ دن کب آئے گا جب آپ ٹائم پہ پہنچیں گی۔

کبھی بھی نہیں۔ڈھٹائی سے کہتی وہ چل دی۔

البتہ ٹرالی وہیں چھوڑ دی۔

یہ جینٹل مین آپکا سامان بالکل نہیں اٹھانے والا۔

ویسے بھی میں دو دو ٹرالی نہیں گھسیٹنے والا۔

اوکے فائن۔۔۔۔

عائشہ واپس آئی اور اپنی ٹرالی کا سامان اٹھا کر ظہیر کی ٹرالی میں ڈال دیا۔

جلدی چلیں دیر ہو رہی ہے۔

عائشہہہہ۔۔۔ ظہیر دانت پیس کر رہ گیا۔

ائیر پورٹ پر ان کو ریسیو کرنے کچھ ڈیلیگیٹرز آئے تھے۔

ہیلو جونس۔۔۔۔ایک آدمی اپنا تعارف کرواتے ہوئے بولا۔

ظہیر خان۔۔۔۔ظہیر نے بھی تعارف کی رسم نبھائی۔

اینڈ شی از عائشہ خان مائی سیکرٹری۔

ہیلو میڈم۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عائشہ کا منہ کھل گیا جبکہ ظہیر اپنی مسکراہٹ چھپانے لگا۔

میں آپکی سیکرٹری نہیں ہوں۔

ہاں مگر جو لوگ پاکستان گئے تھے انکو تو یہی پتا ہے نہ اور پھر وہ جب تمہیں انوائیٹ کر کے گئے تھے تب بھی تم میری سیکرٹری ہی تھی۔

مگر اب تو نہیں ہوں نہ۔

ہاں تو کیا فرق پڑتا ہے؟؟؟؟

اور عائشہ منہ پھلا کر بیٹھ گئی تھی مس عائشہ آپ پلیز ان کے سامنے ذرا تمیز سے رہیے گا۔ میری انسلٹ مت کروائیے گا۔

اوہ رئیلی اگر آپ کو ایسا لگتا ہے تو مجھے لائے ہی کیوں تھے۔

کیونکہ یہاں پہ جتنے بھی لوگ آئیں گے ان سب کی سیکرٹریز ان کے ساتھ ہوں گی۔

میں آپ کی سیکرٹری نہیں ہوں اوکے۔

آپ تو سہی۔

تھی اور ہے میں فرق ہوتا ہے۔

اچھا مگر سیکرٹری تو سیکرٹری ہی ہوتی ہے نہ۔

ایکسیوزمی مسٹر کائی نڈلی انکریز دا اے سی ٹمپریچر۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نو۔۔۔

یس۔۔۔

مس عائشہ یہ آپکی گاڑی نہیں ہے۔

مسٹر ظہیر یہ آپکی گاڑی بھی نہیں ہے۔

آپ آپ سے بات کرنا ہی بے کار ہے۔

سیم ٹو یو مسٹر۔

ہونہہ۔۔۔۔

دونوں بحث کر کے اب باہر کی طرف رخ موڑ کر بیٹھ گ ئے تھے۔

جبکہ ڈرائیور مسکرا دیا تھا یقیناً پاکستانی کپل بہت شاندار ہوتا ہے۔

ہوہوووووسوئیزرلینڈ آئی ایم کمنگ۔۔۔۔۔

عائشہ کھڑکی سے آدھی باہر تھی۔

مس عائشہ یہ کیا حرکت تھی۔

یہاں مہذب لوگ رہتے ہیں۔اور یہ کیا طریقہ ہے ہاں مجھے ایسی چھچھوری حرکتیں نہیں پسند اوکے۔

ہاں تو آپکو نہیں پسند مجھے تو پسند ہیں۔

خاموشی سے نہیں ٹریول کر سکتی کیا آپ؟؟؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبان بولنے کے لیے دی گ ئی ہے۔

ضرور تا گو لنے کے لیے دی گ ئی ہے پڑ پڑ کرنے کے لیے نہیں۔

آپ بس جیلس ہوا کریں اور کچھ نہیں۔

میں جیلس ہوتا ہوں آپکی اس پڑ پڑ سے۔۔۔۔۔

بالکل ہر کسی کو بولنا آتا بھی تو نہیں نہ۔۔۔۔

افففففف۔۔۔۔ظہیر کا اپنے بال نوچنے کا دل کر رہا تھا۔

بالآخر وہ ہوٹل پہنچے۔

****

مس عائشہ یہ میرا روم ہے اور آگے والا آپکا ہے۔

عائشہ اس کے کمرے کا جائزہ لے کر دوسرے کمرے میں چلی گ ئی۔

ابھی ظہیر کا فریش ہونے کا ارادہ تھا کہ زور زور سے دروازہ پیٹا جانے لگا۔

مس عائشہ میں نے ڈور ناک کرنا سکھایا تھا نہ۔

اب آپ مجھے تمیز پہ لیکچر مت دینا پلیز۔۔۔۔

آپ اپنا سامان کیوں اٹھا کر لے آئی ہیں یہاں؟؟؟؟

کیونکہ مجھے اپنا والا روم پسند نہیں آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توآپ وہ روم لے لیں۔ ویسے بھی لڑکوں کو جگہ سے کچھ فرق نہیں پڑتا وہ کہیں بھی ایڈجسٹ کر لیتے ہیں۔

مگر میں ایڈجسٹ نہیں کرتا ہوں میں پرفیکٹ جگہیں، لوگ اور چیزیں پسند کرتا ہوں۔

روم ہی تو ہے آپ نے کچھ دن ہی رہنا ہے۔ تو ایڈجسٹ کر لیں۔ کبھی انسان کو کمپرومائز کر لینا چاہیے۔

تو یہ کمپرومائز آپ کیوں نہیں کرتی۔

کیونکہ میں لڑکی ہوں اور اگر آپ کے ساتھ جینٹل مین ہے تو آپ ایڈجسٹ نہیں کرتے بلکہ وہ ایڈجسٹ کر لیتا ہے۔

میں اسی روم میں رہوں گا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے یہاں میں رہوں گی۔

مس عائشہ۔۔۔۔۔

اوکے میں ڈیڈ کو کہتی ہوں مجھے کہیں اور بکنگ کروا دیں۔

مس عائشہ۔۔۔۔

نہیں بس مجھے نہیں رہنا۔۔۔

اوکے رہیں ادھر ہی۔

وہ غصے سے سامان اٹھانے لگا۔

وِش یو بیسٹ آف لک اینڈ انجوائے یور سیلف۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے پیچھے سے ہانک لگائی ظہیر خان کو چڑانے کا بھی اپنا مزہ تھا۔۔۔

****

عائی شہ پِک اپ دا فون۔۔۔

وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے عائی شہ کو کال کر رہا تھا۔ مگر وہ پِک نہیر کر رہی تھی۔

مجبوراً اسے دروازہ ناک کرنا پڑا۔

مگر عائی شہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔ مجبوراً اسے عائی شہ کی طرح ہی دروازہ پیٹنے لگا۔

عائی شہ ہڑبڑا کر جاگی۔

ایک دو منٹ تو کچھ سمجھ ہی نہ آیا۔

پھر فوراً سے دروازہ کھولا۔

اب آپ کیا دروازہ توڑیں گے ؟؟؟؟

آپ ہی سے سیکھا ہے۔

اور مس عائی شہ آپ یہاں نیندیں پوری کرنے آئی ہیں کیا۔

ہمیں میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے اور آپکی نیند پوری نہیں ہو رہی آدھے گھنٹے سے آپکو کال اور پچھلے دس منٹ سے

میں ڈور ناک کر رہا ہوں۔

برفانی ریچھ کو بھی آپ پیچھے چھوڑ دیتی ہیں سونے میں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ریچھ نہیں ہوں۔۔

میں نے برفانی بھی کہا ہے۔۔۔

آپ۔۔۔۔

جی آپ دیر کروا رہی ہیں۔۔۔۔

****

ہیلو مسٹر ولیم ظہیر خان۔۔۔۔

نائس ٹو میٹ یو۔۔۔۔

مائی سیکرٹری عائشہ خان۔۔۔

نائس ٹو میٹ یو مس۔۔۔۔

عائشہ کو وہ تنگ کرنے کی غرض سے ہر ایک سے ملوا رہا تھا۔ اور ہر ایک سے یہی تعارف کروا رہا تھا۔

میں نے آپکو پہلے بھی بتایا تھا میں آپکی سیکرٹری نہیں ہوں۔

اچھا میں نے سنا نہیں تھا۔

دیکھیں آپ۔۔۔۔۔

دیکھ ہی رہا ہوں صبح سے آپکی حرکتیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بازو باندھتے ہوئے بولا۔

یہ رہی فائل۔۔۔۔ ہمارا نمبر ۱۰ ہے تب تک اچھے سے اس کو اسٹڈی کر لیں کیونکہ ہر ایک کو دس منٹ ملتے ہیں تو آپکے پاس پورا ڈیڑھ گھنٹہ ہی سوا چھے سے پریزنٹیشن دیجیے گا۔

ہونہہ خود تو کوئی کام کرتے نہیں ہیں مجھے لگا دیتے ہیں بس۔۔۔۔

وہ منہ بنا کر فائل کھولتے ہوئے سوچ رہی تھی مگر وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ ظہیر خان نے یہ فائل رات بیٹھ کر مکمل کی تھی۔

وہ اتنی پرفیکٹ بنی تھی کہ وہ دلچسپی لینے پہ مجبور ہو گئی وہ اس میں اتنا کھو گئی کہ آس پاس کا ہوش تک نہ رہا۔

آخر ظہیر نے اسے ٹہوکا دیا تو وہ ہوش میں آئی۔

کانفیڈنٹ وہ ہمیشہ سے تھی آج بھی فل کانفیڈنس سے سٹیج کی طرف بڑھ گئی تھی۔

اس نے ظہیر خان کے بتائے گئے سارے پوائنٹس فنگر ٹپس پہ رٹ لیے تھے۔

اب وہ انہیں تفصیل سے بتا رہی تھی۔

میٹنگ شاندار گئی تھی۔

یہ ٹینڈر انہیں مل گیا تھا آخر انکی محنت رنگ لائی تھی۔

ظہیر خان آج بہت خوش تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی خوشی میں وہ عائشہ کو شاپنگ مال لے آیا تھا۔

اور اب اسے لگ رہا تھا اس نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کر دی ہے۔

مشکل سے تو اسے کچھ پسند آتا تھا۔ مگر کلر پسند نہ آتا کلر پسند آتا تو وہ ڈیزائن پسند نہ آتا۔

پوری شاپ لنڈے کا منظر پیش کر رہی تھی۔

اور عائشہ میڈم نے دو گھنٹے لگا کر تین ڈریسز لیے تھے۔

ان دو گھنٹوں میں وہ چار بر گرودِ کین دو پیکٹ فرائز اور ایک عدد آئی سکریم اڑا چکی تھی۔

ظہیر خان کو محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ایک ضدی سے بچے کو شاپنگ پر لے آیا ہو اس نے دوبارہ ایسی غلطی کرنے سے توبہ کر لی تھی۔

سر اب ہم کہاں جائیں گے؟؟؟؟؟

واپس ہوٹل۔۔۔ ظہیر برے موڈ سے بولا۔

ہوٹل کیوں پہلے کچھ کھا پی لیتے ہیں نہ۔۔۔۔

اس نے زور سے بریک لگایا تھا۔

سیریسلی مس عائشہ آپ کو ابھی بھی بھوک لگ رہی ہے انسان ہیں یا ہاتھی۔

آپ میرے کھانے پینے پہ نظر مت رکھیں۔

اور آپ سیدھی ہو کر بیٹھیں ڈیش بورڈ پر پاؤں چڑھانے کا کیا مطلب ہوا بھلا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ایسے ہی کمفرٹیبل فیل ہوتا ہے۔

مجھے نہیں ہوتا الجھن ہوتی ہے مجھے۔

مسٹر ظہیر ایک بات کہوں۔۔۔۔۔

جی فرمائیں آخر ان اڑھائی گھنٹوں میں ایک کونسی بات رہ گئی ہے جو آپ نے نہیں کہی۔

مجھے جھیل کنارے جانا ہے۔

وہ سامنے ہے۔

وہ ہاتھ سے اشارہ کرتی بولی۔

مس عائشہ اشارے مت کیا کریں کہاں سے سیکھا ہے آپ نے یہ سب۔

ہاں تو اب کیا میں آپکو آنکھوں کے اشارے سے بتاؤں کے مجھے وہاں جانا ہے۔

عائشہ برا مان گئی۔

اوکے چلیں۔۔۔۔۔

جھیل کنارے ٹہلتے وہ ایک خوبصورت شام کا حصہ لگ رہی تھی۔

کیا سوچ رہی ہو وہ اسکے ساتھ ٹہلتے ہوئے بولا۔

کچھ خاص نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سوچ رہی ہوں لوگ کیوں چاہتے ہیں کہ وہ جس سے محبت کرے وہ انکی پسند میں ڈھل جائے۔

وہ جو ہے جیسا ہے کی بنیاد پہ اس کو ایکسیپٹ کیوں نہیں کر لیتے۔

کوئی پیار کرئے تو تم سے کرئے۔ جیسے ہو ویسے کرئے۔ اور جو تمہیں بدل کر پیار

کرئے۔۔۔ وہ پیار نہیں سودا کرئے اور صاحبا پیار میں سودا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

فلم کا ڈائی یلاگ بولتی وہ ظہیر خان کو ہپناٹائی ز کر گ ئی تھی۔

اسکی محویت عائی شہ کی ہنسی نے توڑی تھی۔

آپ تو سہی سیریس ہو گ ئے ہممم گڈ عائی شہ مطلب تم لوگوں کو سیریس موڈ پر لا سکتی ہو۔

وہ اپنے کارنامے پر ہنس رہی تھی ار ظہیر خان نے شکر ادا کیا۔

اسکا حلق سوکھ گیا تھا عائی شہ کی بات سن کر۔ اسے لگا جیسے وہ اسکے دل کا راز پا گ ئی تھی۔

مگر شکر تھا کہ اس میں اتنا سینس نہیں تھا۔ عائی شہ کہاں ہیں آپ؟؟؟

بنا بتائے آپ ہوٹل سے باہر کیوں گ ئی یں؟؟؟

کیونکہ میں بور ہو رہی تھی اور آپ پتا نہیں کدھر تھے اور ویسے بھی آپ کونسا میرے ساتھ آ جاتے۔

مگر مس عائی شہ آپ کھو گ ئی یں تو میں بتا رہا ہوں میں آپ کو ادھر ہی چھوڑ کر چلا

جاؤں گا۔ اب بتائی یں مجھے کدھر ہیں آپ۔

میں نے کدھر ہونا ہے پاس والے ریسٹورنٹ میں ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے اب ادھر ہی رہیے گا کہیں جانا مت۔۔۔

ہاں ہاں ادھر ہی ہوں۔۔۔۔

ہونہہ نہ خود انجوائے کرتے ہیں نہ کسی اور کو کرنے دیتے ہیں۔۔۔

دوبارہ ایسے کیا تو میں چھوڑ جاؤں گا۔۔۔۔

ارے آپ نے مجھے اتنی جلدی کیسے ڈھونڈ لیا۔عائشہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔

میں نے ایک آدمی سے پوچھا یہاں ایک اِل مینرڈ سی لڑکی بیٹھی ہے وہ کہاں ہے اس نے بتادیا کہ ایک ہی بیٹھی ہے ببل چباتی ٹیبل پہ پاؤں رکھے سیلفیز بنا رہی ہے۔

ہاں تو کیا ہو گیا یہ لوگ تو ہیں ہی سڑے ہوئے اور آپ کو میں ایک بات بتاؤں اس دنیا میں رنگ ہم پاکستانی ہی ڈالتے ہیں۔ ورنہ تو اس دنیا کو مینرز کے چکر میں بالکل ہی بورنگ بنا دینا دیا۔

اوپر سے یہ سڑے ہوئے پھیکے بکواس کھانے پکاتے ہیں اور سمجھتے ہیں بہت ہی کوئی کمال کر رہے ہیں۔۔۔

مس عائشہ مس عائشہ آپ کیوں نہیں سدھر جاتی۔

میں سدھری ہوئی ہی ہوں۔ اور ویسے آپ مجھے اتنی باتیں سناتے ہیں خود کی دفعہ پھر آپکو مرچیں لگ جاتی ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئی سکریم شیک لیں گے کیا آپ؟؟؟؟ ویسے کافی بھی ملتی ہے آپ کے جیسی سڑی ہوئی۔۔۔

چائے تو انکو بنانی آتی نہیں ہے۔۔۔

عائی شہ۔۔۔۔ کھانے کو برا بھلا نہیں کہتے۔۔۔

توآپ کیوں پھر میری کافی کو برا کہہ رہے تھے چپ چاپ پی لیتے نہ۔۔۔وہ بھولتی نہ تھی اور وقتاً فوقتاً یاد

دلاتی رہتی تھی۔۔۔

ایک تو لائی ف میں پہلی بار میں نے کافی بنائی۔۔۔۔

اور پھر چار بار اسکو گرم کیا۔۔۔ ظہیر خان نے طنز کرنا ضروری سمجھا۔

وہ آپ کی غلطی تھی۔

جی بالکل میری غلطی تھی مجھے پتا نہیں تھا کہ میں بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈال رہا ہوں۔

مسٹر ظہیر۔۔۔۔بس بہت ہوا اب میں نے بالکل بھی آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا اور اور میں یہ پارٹنر

شپ بھی ختم کر رہی ہوں۔

چلو اچھی بات ہے۔۔۔۔پہلے میں سوچتا تھا کہ لوگوں کو بتانا پڑے گا کہ عجیب سی بلا میری پارٹنر ہے مگر اب

یہ فکر تو ختم ہوئی۔

اب میں یہی کہوں گا کہ یہ میری سیکرٹری ہے۔

نہیں ہوں میں آپکی سیکرٹری میں کتنی بار کہوں۔۔۔۔؟؟؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جتنی بار میں آپکو سیکرٹری کہوں بے شک اتنی بار کہہ لیں ویسے بھی آپکی زبان کافی چلتی ہے اسکی بیٹری لو بھی نہیں ہوتی۔۔۔۔

دیکھیں۔۔۔۔

شام کو ایک فیشن شو ہے آپ ساتھ چلیں گی میرے اور دیر نہیں ہونی چاہیے اوکے۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا میں بور ہو جاتی ہوں۔

اوہ میں آپکو پھر ڈزنی لینڈ لے جاتا ہوں وہاں آپ اچھا فیل کریں گی۔

اور میں آپکو میوزم میں چھوڑ کر آنا پسند کروں گی ایسے نوادرات وہیں پر اچھے لگتے ہیں۔

آپ کے پاس تین گھنٹے ہیں اچھے سے تیار ہوئیے گا۔

میری انسلٹ مت کروانا۔

ہونہہ زبردستی لے کر بھی جانے ہیں اور ساتھ لے جانے سے لاڈ صاحب کی انسلٹ ہوتی ہے۔

یااللہ عائشہ کہاں جائے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

فلحال واپس ہوٹل جائے اور شام کے لیے تیاری کرے۔۔۔۔

تیاری کا کیا ہے میں دس منٹ میں تیار ہو جاتی ہوں۔

مجھے دس منٹ والی یہ اوٹ پٹانگ سی تیاری نہیں چاہیے۔۔۔

تین گھنٹے ہیں اچھے سے تیار ہو جانا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

وہ ظہیر خان کا کہا ان سنا کر کے گیم کھیلنے میں مصروف تھی۔

تبھی دروازہ ناک ہوا۔

یس۔۔۔۔۔

میڈم آپکو ہمارے ساتھ سیلون جانا ہے۔یہ ظہیر سر کا آرڈر ہے۔۔۔۔

مگر کیوں۔۔؟؟؟؟عائشہ چڑ گئی۔

میڈم آئی ڈونٹ نو بٹ اٹس این آرڈر۔۔۔۔ باوردی گارڈ مؤدب سا بولا۔

اف یہ انسان مجھے کبھی سکون نہیں لینے دے گا۔

چلیں۔۔۔۔۔

سیلون میں اسکو کمپلیٹ سروسز دی گئی۔ اٹس خانز کا ڈریس ہی اسکو پہننے کے لیے دیا گیا تھا۔

وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ کئی لمحوں تک تو وہ خود کو بھی پہچان نہیں پائی تھی۔

یولکنگ ویری ویری نائس لائیک آ فیری۔۔۔

میں اتنی پیاری ہوں مجھے بھی آج ہی پتا چلا ہے۔

میڈم مسٹر ظہیر از ویٹنگ فار یو۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ باہر آئی تو ظہیر خان اسے دیکھ کر مبہوت ہوا تھا۔

عائشہ نے پہلے بھی اسے مبہوت کیا تھا مگر تب دل اسکے لیے مچلا نہیں تھا۔

مگر آج دل نے اسے پانے کی خواہش کی تھی۔

اور وہ دل کی اس خواہش پہ حیران رہ گیا تھا۔

چلیں۔۔۔عائشہ نے زور سے گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہوئے اسے ہوش دلایا۔

وہ اپنی بے خودی پہ مسکرا کر رہ گیا۔

وہ خود ہی جا کر گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔اور وہ حیران ہوا تھا۔کیونکہ عائشہ تو عام حالات میں بھی اس سے پروٹوکول لیتی تھی اور آج جب موقع تھا تب اس نے نہیں لیا۔ وہ سچ میں عجیب ہی تھی۔

وہ اس لمحے کو ضرور انجوائے کرتا اگر عائشہ اپنی روٹین پہ نہ آتی۔

اسے عادت تھی یا وہ جان بوجھ کر کرتی تھی مگر اس وقت بھی وہ پاؤں اوپر کیے ببل گم کے غبارے بنا رہی تھی۔

عجیب ہی لگ رہی تھی۔

اس نے پہناوا بدلا تھا اپنا اصل نہیں خود پہ ماسک نہیں چڑھایا کوئی۔

مگر ظہیر چڑا تھا۔وہ چاہتا تھا کہ عائشہ اگر پریوں جیسی لگ رہی ہے تو بی ہیو بھی ویسے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرئے مگر اسکی حرکتیں تو جنوں والی تھیں۔

مس عائی شہ پلیز آج تو اپنی پوزیشن کا خیال کر لیں۔

کم از کم اس ڈریس کی ہی لاج رکھ لیں۔

ڈریس کو کیا ہوا ہے ہاں اور ویسے بھی کپڑے بدلنے سے انسان بدل نہیں جاتا۔

میں اپنی نیچر کے مطابق تیار ہوتی ہوں یہ تیاری آپکی مرہونِ منت ہے۔

جی جی میری غلطی جو میں نے آپکو انسان بنانے کی کوشش کر لی۔

اب اگر آپ نے یہ ڈریس پہن ہی لیا ہے تو اسکی عزت رکھ لیں۔

عزت کپڑوں کی نہیں انسان کی ہوتی ہے۔

لاپرواہی سے وہ بہت گہری بات بول گئی تھی۔

ظہیر خان اسے دیکھ کر رہ گیا۔

****

ایک منٹ بیٹھی رہیں گاڑی میں۔۔۔

اسے دروازہ کھولتے دیکھ کر ظہیر خان جلدی سے بولا۔

اب کیا یہ مجھے گاڑی میں ہی بٹھا کر رکھیں گے۔۔؟؟؟

ظہیر خان گھوم کر اسکی طرف آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اسکے لیے دروازہ کھولا۔اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اسے اترنے کو کہا۔

میں خود بھی اتر سکتی ہوں۔

جانتا ہوں مگروہ کیا ہے نہ بقول عائی شہ خان کے جب آپ کے ساتھ جینٹل مین ہو تو آپکو اتنا سا پروٹوکول تو ملنا چاہیے۔

اب ہاتھ دیں اور پلیز بچوں کی طرح دونوں پاؤں ایک ساتھ مت رکھنا پہلے ایک باہر رکھیں پھر دوسرا۔

اب یہ کس لیے؟؟؟

اسے تمیز کہتے ہیں مس عائی شہ۔۔۔

اوکے۔۔۔

****

وہ اسے لیے ہال میں داخل ہوا تو کئی ستائشی نظریں اٹھی تھیں۔

لوگ رشک سے اس شاندار کپل کو دیکھ رہے تھے۔

ظہیر خان نے اسکا تعارف اپنی بزنس پارٹنر کی حیثیت سے ہی کروایا تھا۔

اور اسے خوب ہی پروٹوکول مل رہا تھا ویسے بھی ارتضیٰ گروپ آف کمپنیز کا ایک نام تھا۔

آپ نے اب سچ کیوں بتایا لوگ میرے پیچھے ہی پڑ گئے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مس عائی شہ وہ آپکو پروٹوکول دے رہے ہیں آپ کو تو پروٹوکول پسند ہے نہ۔۔۔

ہاں مگر اپنی مرضی والا پروٹوکول۔

مطلب یہ طے ہے کہ آپ نے خوش نہیں ہونا۔

چلیں شو سٹارٹ ہو گیا ہے۔۔۔

یہ ایک بہت بڑا ایونٹ تھا سبھی لوگوں کی دلچسپی عروج پر تھی ایک عائی شہ ہی تھی جو رج کے بور ہو رہی تھی۔

اور کمنٹس پاس کر کر کے ظہیر کا دماغ کھا رہی تھی۔

مس عائی شہ خاموش ہو جائیں۔۔۔ کوئی آپکی باتیں سن لے تو کیا سوچے؟؟؟؟

وہ کیا سوچے اب وہ بھی میں ہی سوچوں تو وہ کیا کرے گا۔۔۔

عائی شہ کو ٹکے کی پرواہ نہیں تھی۔

آپ اس ماڈل کو دیکھیں ایسے لگ رہا ہے جیسے کسی نے خوب مار کر بھیجا ہو۔

اسکی لن ترانیاں جاری تھیں اور ظہیر اسکی پٹر پٹر سننے پر مجبور تھا۔

کیا ابھی ہم کہیں گھومنے جائیں گے؟؟؟

ہرگز نہیں۔۔۔

آپ پہلے ہی میرا بہت دماغ خراب کر چکی ہے مزید بالکل نہیں اب ہم بس ہوٹل جائیں گے۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظہیر سپاٹ انداز میں بولا۔

دونوں ہی خاموش بیٹھے تھے۔ گاڑی اپنے سفر پہ رواں دواں تھی کہ اچانک ہی جھٹکے کھا کر بند ہو چکی تھی۔

ظہیر خان نے بمشکل گاڑی کنارے لگائی۔ اب وہ ہوٹل کال کر کے اپنی لوکیشن بتا رہا تھا اور کسی مکینک کو بھیجنے کا کہہ رہا تھا۔

اسے جتنی ہوٹل پہنچنے کی جلدی تھی اتنی ہی دیر ہو رہی تھی۔

اسکا غصے سے برا حال تھا مگر عائشہ اس سے بے پرواہ شہر کی رنگینیاں انجوائے کر رہی تھی۔

You make me smile take away all my fears

You hold me real close

When you wipe my tears

You love me for me and

I'm thankful to have you with me

Soon enough girl I'mma give you everything

I'll get on one knee and I'll give you this ring

It's symbolizes our love it's you and me for Eternity

You are my rainbow after the rain

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

You are my medicine after the pain

Hold me close, don't let go,and stay with me

When i hold your hand girl I'll keeping you safe

I'm looking at your eyes and the all details on your face

You mean the world to me and

I wanna prove that to you

You are my rainbow after the rain

You are my medicine after the pain

Hold me close, don't let go,and stay with me

Girl close your eyes, cause' i want you to see

The future i have planned for you and me

Hold me close, don't let go,and stay with me

And stay with me

And stay with me.....

دور کہیں جسٹن واز کوئی یز کا گانا پلے ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہم وہاں چلیں ؟؟؟ پلیز پلیز پلیز۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھے رہنے سے گاڑی ٹھیک تو نہیں ہو گی نہ پلیز چلیں ؟؟؟؟

اتنی معصوم شکل بنالی تھی اس نے کہ کوئی بھی پگھل جاتا۔

کوئی اور ہوتا تو ضرور پگھل جاتا مگر وہ ظہیر خان تھا جس نے اسے صفا چٹ انکار کر دیا تھا۔

ہونہہ خود تو بورنگ انسان ہیں مجھے بھی ایسا کر دیں گے۔

عائشہ منہ بنائے بیٹھی تھی۔

تبھی مکینک آگیا تھا اس نے گاڑی چیک کی۔

ہاؤ مچ ٹائم اٹ ٹیک ؟؟؟؟

اباؤٹ تھرٹی منٹس۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

چلیں عائشہ۔۔۔۔

اب کہاں ؟؟؟؟

چلیں پھر بتاتا ہوں۔

وہ ویسے بھی گاڑی میں بیٹھی بور ہو رہی تھی۔اسلیے چل دی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

اوفوہ کیا مصیبت ہے یہ لوگ ایسے ڈریسز بناتے ہی کیوں ہیں آخر؟؟؟؟؟

سارے راستے وہ اس ڈریس سے الجھتی آئی تھی۔

اب جو نظر اٹھا کر دیکھا تو ہپناٹائز ہو گئی۔

امیزنگ۔۔۔۔

وہ امپریس ہوئی تھی۔

جھیل کنارے بنی یہ جگہ انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔

پوری جھیل کے کناروں کو اور کشتیوں کو پھولوں اور فیری لائٹس سے سجایا گیا تھا۔

درختوں پر بھی فیری لائٹس لگائی گئی تھیں۔

اتنا خوبصورت منظر دیکھ کر وہ کھل اٹھی تھی۔

ظہیر خان کو وہ اسی منظر کا حصہ لگی تھی۔

وہ پریوں کی رانی تھی اور اس کے لیے یہ جگہ بالکل پرفیکٹ تھی۔

وہ پہلے بھی یہ منظر دیکھ چکا تھا۔

ہر سال سوئیزرلینڈ میں بہار کو اسی طرح خوش آمدید کہا جاتا تھا۔

مگر پہلے وہ منظر اسکی آنکھوں کو اتنا بھایا نہیں تھا جتنا اب بھا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وجہ سے وہ واقف تھا اور اس وجہ کو اس نے دل و جان سے تسلیم کیا تھا۔

وہ جو سمجھتا تھا کہ کوئی لڑکی ظہیر خان کو تسخیر نہیں کر سکتی آج وہ خود اس لاپرواہ سی لڑکی کے آگے چاروں خانے چت ہوا تھا۔

جب شکست اتنی خوبصورت ہو تو کون نہیں چاہے گا۔

****

ظہیر سر مجھے وہ لینٹرنز جلانے ہیں پلیز۔۔۔۔

آؤ۔۔۔۔

سنبھل کے۔۔۔۔

وہ گرنے لگی تھی مگر ظہیر خان نے اسے تھام لیا تھا۔

انہوں نے کتنے ہی فائر بیلون اڑائے تھے۔۔۔

عائشہ بچوں کی سی خوشی سے چہک رہی تھی۔

آؤ بوٹنگ کرتے ہیں۔۔۔

اس وقت بوٹنگ۔۔۔وہ حیران ہوئی۔

ہاں تو اس وقت بوٹنگ کرنا منع ہے کیا آ جاؤ۔

وہ اسے کشتی پہ لے آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپناڈریس پھیلائے شہزادیوں کی طرح بیٹھی عائی شہ اور اسکا پرنس چارم ظہیر خان۔

پتا نہیں وہ اسے پرنس سمجھتی بھی ہے یا نہیں جتنی یہ نان سینس لڑکی ہے مجھے تو نہیں لگتا کہ کبھی مجھے یہ پرنس سمجھے گی۔

ظہیر خان نے بے چارگی سے سوچا۔

مگر یہ سچ تھا کہ یہ رات اسکی زندگی کی حسین ترین رات تھی۔

****

اگلی صبح پھر ظہیر عائی شہ کے روم کا دروازہ بجا رہا تھا۔

آج اس نے کال کر کے وقت ضائی ع کرنے والی بے وقوفی نہیں کی تھی۔

عائی شہ کی نیند فون کال سے نہیں ٹوٹتی تھی۔

سر آپ اتنی صبح صبح کیوں اٹھ جاتے ہیں اور پھر یہ بھی چاہتے ہیں کہ ہر کوئی سویرے اٹھے۔

وہ جمائی روکتے ہوئی بولی۔

اوکے آپ سو جائی یں ویسے بھی کل ہم نے واپس جانا ہے۔میرا تو ارادہ تھا کہ ہم آج گھوم پھر لیں گے آپ کا نہیں ارادہ تو۔۔۔۔۔اس نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

عائی شہ کی آنکھیں پوری کی پوری کھل گ ئی یں۔

نہیں نہیں میری نیند پوری ہے میں بس ابھی تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا سچ میں۔۔وہ ابرو اچکاتے بولا۔

جی بالکل سچی مچی میں۔۔۔

****

وہ ببل گم کے غبارے بناتی سیلفیز لیتی اسکے ساتھ گھوم پھر رہی تھی۔

مجھے کاٹن کینڈی لینی ہے۔

لمبی سی سٹک ساتھ لگائے وہ کھا رہی تھی۔

اچھلتی کودتی سیڑھیوں پر سے چھلانگیں لگا کر اترتی وہ کوئی چھوٹی بچی لگ رہی تھی۔

لوگ مڑ مڑ کر اسے دیکھ رہے تھے۔

مگر اسے کیا پرواہ۔۔۔۔

اسکی خوشی دیکھ کر ظہیر خان نے بھی ٹوکنا ضروری نہ سمجھا۔

وہ بدل رہا تھا اس کے لیے اب پرفیکشن سے زیادہ خوشیاں امپورٹنٹ تھیں۔

اسے عائشہ کی صحبت کا اثر ہو رہا تھا۔

مگر شاید صرف عائشہ کے معاملے میں ہی۔ اسے اسکا یہ بے فکر لاپرواہ انداز اچھا لگتا تھا۔

اور پھر عائشہ نے کہا بھی تو تھا۔

جس سے محبت کرتے ہیں اس میں اپنی پسند کی تبدیلیاں نہیں کرتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے آئی سکریم لینی ہے۔

وہ اسکا بازو جھنجوڑتے ہوئے بولی۔

وہ یکدم جیسے ہوش میں آیا۔

آئی سکریم کھاتے اچھلتے کودتے وہ چل رہی تھی کہ اچانک دھڑام سے گری۔۔۔۔۔

اسکا بیلنس بگڑا تھا اور وہ گر گ‍ئی تھی۔ آئی سکریم اس کے ناک پر لگ گ‍ئی تھی۔ بالکل کارٹون لگ رہی تھی۔

وہ گری بھی کچھ اس انداز سے تھی کہ ظہیر خان کا بے ساختہ قہقہہ نکلا تھا۔وہ ہنس رہا تھا بے تحاشہ۔۔۔۔۔

بجائے اسے اٹھانے کے وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھے ہنس رہا تھا۔۔۔

ہاہاہا ویری فنی بجائے مجھے اٹھانے کے آپ ہنس رہے ہیں۔ لوگوں کا خون سفید ہو گیا ہے۔

ان میں انسانیت کا جذبہ بھی نہیں رہا۔۔۔

اسکی دہائی یاں عروج پہ تھیں۔

اوکے اوکے میں اٹھاتا ہوں مگر پہلے یہ دیکھو۔۔۔

اس نے فون کا فرنٹ کیمرہ اوپن کر کے اسے دکھایا۔

عائ‍شہ کی اپنی ہنسی چھوٹ گ‍ئی۔ کتنی ہی دیر وہ دنیا سے بے خبر ہنستے رہے۔

عائ‍شہ نے آگے ہو کر اپنا منہ ظہیر کے کوٹ سے صاف کر لیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عائی شہ یہ کیا ہے؟؟؟؟ وہ چڑ کر بولا۔

یہ مجھ پر ہنسنے کا بدلہ ہے۔

مگر خود بھی رو ہنسی تھی نہ۔۔۔

ہاں مگر پہلے مجھے اٹھانے کے بجائے آپ ہنس رہے تھے۔

اور اب اٹھائیں مجھے میرا پیر مڑ گیا ہے۔

جس انداز سے کہہ رہی ہیں آپ ویسے لگ تو نہیں رہا۔

ہاں تو کیا ہو گیا گری تو ہوں نہ میں۔۔۔ڈھٹائی سے بولی۔۔۔

میں نہیں اٹھانے والا کس نے کہا تھا کہ بندروں کے جیسی حرکتیں کرو۔

مگر نہیں مس عائی شہ نے سب کچھ بن جانا ہے بس انسان نہیں بننا۔۔۔

ہاہھھہ۔۔۔۔۔۔اوکے میں نے نہیں جانا اب آپ کے ساتھ۔۔۔۔

کیوں نہیں جانا ہمم؟؟؟

کیونکہ آپ ان ڈائی ریکٹلی مجھے یہ کہ رہے ہیں کہ میں انسان نہیں ہوں۔ وہ منہ پھلاتے بولی۔

نہیں میں ڈائی ریکٹلی کہہ رہا ہوں آپکو بندریا کہہ رہا ہوں۔مزے سے اسے چڑاتا وہ آگے چل دیا۔

ہونہہ خود کیا ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈائی نوسار۔۔۔۔ نہیں اینا کونڈا۔۔۔ بلکہ مینڈک ہیں۔

حرکتیں تو آپکی ہیں مینڈکوں والی۔

یو۔۔۔۔۔۔وہ دانت پیس کر رہ گ ئی۔

وہ آگے جا کر انتظار کرتا رہا مگر عائ شہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

عائ شہ کبھی نہیں سدھر سکتی۔زچ ہوتے ہوئے وہ پلٹا اور اسکو اٹھا لیا۔

آپ کبھی نہیں سدھریں گی ہے نہ۔۔۔

بالکل بھی نہیں سدھروں گی۔

میں نیچے پھینک دوں گا۔۔۔۔

اٹھانا خود ہی پڑے گا۔

مجھے ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔

کس خوشی میں۔

ویسے ہی میرا دل چاہ رہا ہے۔

وہ چڑ کر بولی۔۔۔

اوکے آپ کا شوق پورا کر دیتے ہیں۔۔۔

وہ اسے اٹھائے چل دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ بھی نرا سیا پا تھا۔عائی شہ اسے خوب تنگ کر رہی تھی۔

منہ بناتی نقلیں اتارتی وہ اسے زچ کر رہی تھی۔

خدا خدا کر کے کلینک آیا تو وہ اس نے شکر کیا۔

****

اسے لگا عائی شہ مذاق کر رہی ہے۔

اسلیے بے زاری سے کھڑا تھا۔

تبھی عائی شہ نے اپنا جا گرا اتارا۔

اسکا سوجا پاؤں دیکھ کر وہ حیرت زدہ رہ گیا۔

اسے سچ میں چوٹ آئی تھی مگر وہ بے فکری سے بیٹھی تھی۔

یہاں تک کہ اسے احساس بھی نہ ہونے دیا تھا۔

ڈاکٹر نے چیک اپ کر کے دوائی دے تھی۔

ظہیر نے گاڑی منگوالی۔

وہ اسے لیے باہر آ گیا۔

ہوٹل جاتے بالآخر وہ پوچھ بیٹھا۔

جب آپ کو چوٹ لگی تھی تو بتایا کیوں نہیں؟؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Dastak Dil pe | By Hayat Khan (CompleteNovel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتایا تو تھا کہ میرا پیپر مڑ گیا ہے۔

ہاں تو جب اس طرح بتاؤ گی تو کیسے یقین آئے گا۔

عجیب ہی لڑکی تھی وہ۔

ہم خوشیوں کے بادشاہ ہیں

درد کو زیادہ منہ نہیں لگاتے

شانِ بے نیازی سے بولتی اسے مٹھیاں بھینچنے پر مجبور کر گئی۔

****

اگلے دن وہ پاکستان لوٹ آئے تھے۔

انکی ڈیل کامیابی سے مکمل ہو گئی تھی۔

انہیں روم میں فیشن شو کا کانٹریکٹ ملا تھا۔

بلاشبہ یہ ایک بڑی کامیابی تھی۔

جوان دونوں کی محنت کا نتیجہ تھی۔

دو ماہ بعد شو ہونا تھا۔ وہ دونوں ہی بھرپور محنت کر رہے تھے۔

ارتضٰی خان بھی انکی مدد کر رہے تھے۔

انکی زندگی کا محور اب انکی بیوی اور بیٹی ہی تھی۔ پیسہ کمانے کی دھن میں وہ ان خوبصورت رشتوں سے دور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکل گئے تھے۔ مگر اب وہ مزید دور نہیں رہ سکتے تھے۔

وہ فاصلے سمیٹ رہے تھے۔

انہیں وہ وقت اور محبتیں دے رہے تھے جو وہ اتنے سالوں میں نہ دے پائے تھے۔

****

مما جانی اب تو آپ بابا سے بات کر لیں نہ۔

اور دیکھنا وہ انکار نہیں کریں گے۔عائشہ ہر طرح سے لالہ کے ساتھ سوٹ کرتی ہیں۔

اچھا زری میں بات کروں گی آج ان سے۔۔۔

سچ میں مما جانی تھینک یو سو مچ۔یو آر دا بیسٹ مام ان دا ورلڈ۔۔وہ پیار سے انہیں گلے لگاتے ہوئے بولی۔

اور پھر اسی شام ہی خان بیگم نے بات کی۔

شہروز خان ارتضیٰ خان کو اچھی طرح جانتے تھے۔

وہ عائشہ سے بھی مل چکے تھے۔

او کے بیگم میں کل ہی ارتضیٰ خان سے بات کرتا ہوں۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔بزنس پارٹنر ہونے کے ساتھ ساتھ ہم رشتہ دار بھی بن جائیں تو یقیناً یہ بہت اچھی بات ہو گی۔ ہم خود بھی ایسا ہی چاہ رہے تھے مگر ظہیر خان کی وجہ سے خاموش تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتانہیں اسکی مرضی کیا ہے۔

آپ ظہیر کی فکر نہ کریں یقیناً وہ بھی بہت خوش ہو گا۔

چلیں پھر کل ہی چلتے انکی طرف۔۔۔

****

اگلے دن وہ تینوں ارتضیٰ ہاؤس گئے تھے۔

ان کے آنے کا مقصد جان کر ارتضیٰ خان بہت خوش ہوئے تھے۔

وہ بھی یہی چاہتے تھے۔ بلاشبہ ظہیر خان عائشہ کے لیے بہترین ہمسفر تھا۔

طے یہ پایا کہ انکے شو کے بعد گرینڈ پارٹی رکھی جائے۔ اور تبھی اناؤنسمنٹ کر دی جائے۔

اور یہ بات ان دونوں کو کوئی بھی نہیں بتائے گا۔

انکے لیے یہ سرپرائز ہو گا۔

اوکے بیٹا جیسے آپکی خوشی۔

شہروز خان نے ہنستے ہوئے زرش کی حمایت کی۔

****

بیٹا آپ فری ہو گیا۔۔۔؟؟؟

جی مام ڈیڈ آپ آئی یں نہ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت بڑی ہو گیا ہے میرا بیٹا۔۔۔۔

ارتضیٰ خان عائشہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔

بس بابا ایک ہفتہ رہ گیا ہے۔بس ایک بار یہ شو سپر ہٹ ہو جائے تو پھر میں دنیا گھومنے جاؤں گی۔

اور لالی کے پاس بھی ہم جائیں گے۔

اوکے نہ ویسے بھی مجھے ان سب کی بہت یاد آرہی ہے۔

اوکے بیٹا جو آپ کہیں۔۔۔۔

دراصل ہم سے کچھ بات کرنے آئے ہیں۔۔۔

جی ڈیڈ بولیں۔۔۔

بیٹا اگر میں اور آپکی ماما آپ کے لیے کوئی فیصلہ لیں تو۔۔۔

تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ڈیڈ میں جانتی ہوں جو فیصلہ آپ لیں گی وہ بیسٹ ہو گا۔

انکی بات سمجھتے وہ بول پڑی۔

خوش رہیں میرا پیارا بیٹا بلکہ نہیں میری پیاری بیٹی میرا فخر میرا غرور۔۔۔۔وہ اسکا سر چومتے بولے۔

اور عائشہ نے اسی محبت کی تو خواہش کی تھی اس نے کچھ بھی پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی وہ جانتی تھی جو کوئی بھی تھا یقیناًاس کے ڈیڈ کو بہت پسند تھا۔

اسلیے وہ مطمئن تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہی خبر ظہیر خان پہ قیامت بن کر ٹوٹی تھی۔

ابھی تو دل اس کے نام پہ ڈھڑکنا بھی نہ سیکھا تھا اور ابھی سے ہی اس کو خاموش کروانا پڑ جائے گا۔ اس نے یہ سوچا بھی نہ تھا۔

اسکے ماں باپ رشتہ پکا کر آئے تھے اور اسے اب بتا رہے تھے۔

غلطی انکی بھی تو نہیں تھی اس نے ان پہ ہی تو سب چھوڑا ہوا تھا۔

مگر دل کا کیا کرتا جو بغاوت پہ اتر آیا تھا۔

اس ایک ہفتے میں اس نے عائشہ سے دور رہنے کی بہت کوشش کی تھی مگر یہ کیسے ممکن ہوتا۔ ابھی دل کی سنتا تو دو مہینے کی محنت اکارت جاتی عائشہ بہت پر امید تھی اس پراجیکٹ کے لیے۔

وہ اس کی امید نہیں توڑنا چاہتا تھا اسلئیے دل پر جبر کر کے اس کے ساتھ روم چلا گیا۔

ان کا شو سپر ہٹ ہوا تھا۔ان کی کلیکشن ورلڈ ٹاپ ٹین میں آگئی تھی۔

مگر وہ خوش نہیں تھا۔

عمر بھر کی پونجی لٹ گئی

اب ہمیں دنیا بھی نہیں چاہیے

وہ کتنی ہی دیر عائشہ کو تکتا رہتا۔ شاید پھر کبھی موقع مل سکے یا نہ۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی حالت سے بے خبر عائشہ بہت خوش تھی وہ بڑھ چڑھ کر انٹرویوز دے رہی تھی۔ اپنی اور ظہیر خان کی محنت کے بارے میں بتا رہی تھی۔ لوگوں کو انسپائر کر رہی تھی۔

****

ارتضیٰ خان اور شہروز خان نے گرینڈ پارٹی آرگنائز کی تھی انکے شو کی کامیابی کے لیے۔

ظہیر خان کو کسی میں دلچسپی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔

بات بات پہ غصہ کرنا ڈانٹنا وہ پہلے جیسا ہو گیا تھا۔

آج پارٹی تھی خان ولا میں۔۔۔

عائشہ آج خاص طور پر تیار ہو کر آئی تھی۔ ظاہر ہے یہ اسکی محنت کا صلہ تھا۔

گڈ ایوننگ لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔۔۔۔

آج کی یہ شام ظہیر اور عائشہ کے نام۔۔۔۔۔

شہروز خان مائیک لیے بول رہے تھے۔

آج میں بہت خوش ہوں۔ میرے بیٹے نے بہت بڑی کامیابی اپنے نام کی ہے۔۔۔

لیکن آج کی پارٹی کسی اور مقصد کے لیے بھی رکھی گئی ہے میرے بیٹے کی انگیجمنٹ کی ۔

ظہیر خان نے کرب سے آنکھیں بند کی تھیں۔

تو یہ لمحہ بھی آنا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظہیر خان کی انگیجمنٹ طے کی گ ئی ہے ہمارے بزنس پارٹنر کی بیٹی اور بہت ہی پیاری سی بچی

عائی شہ خان کے ساتھ۔

ظہیر خان نے حیرت سے آنکھیں کھولی تھیں اسے اپنی سماعت پر شبہ ہوا تھا۔

کیا بن مانگی دعائیں بھی اس طرح قبول ہوتی ہیں۔ وہ رب کی اس عنایت پہ نہال تھا وہ

بے شک نہ بتاتا مگر رب تو جانتا تھا کہ اسے کیا چاہیے۔

تالیوں کے جھرمٹ میں وہ سٹیج پر گیا جہاں ارتضیٰ خان کے ساتھ عائی شہ کھڑی تھی۔

یہ سرپرائز اسکے لیے بھی حیرت ذدہ تھا مگر وہ ارتضیٰ خان کی خوشی میں خوش تھی۔

ظہیر نے اسے انگوٹھی پہنائی تھی۔

وہ بے حد خوش تھا۔وہ اسکی زندگی کا حاصل تھی۔

وہ کیوں خوش نہ ہوتا اپنی خوشی میں اس اسنے عائی شہ پہ غور ہی نہ کیا۔

آؤ چ۔۔۔۔

عائی شہ نے زور سے اپنا پاؤں اسکے پاؤں پہ مارا تھا۔

کیا ہے عائی شہ ؟؟؟؟؟ وہ غصے سے بولا۔

آپ خوش ہیں تو بھی نہیں خوش تو بھی۔آپ مجھے ورلڈ ٹور کروائیں گے۔۔۔

سامنے دیکھتی وہ اس سے مخاطب تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میرے ہاتھ کی کافی بھی پیا کریں گے۔

عائشہ میں ہلاک نہیں ہونا چاہتا۔

اور ڈھیر ساری شاپنگ کروایا کریں گے اور کھانے پینے سے منع نہیں کریں گے۔

اور نہ ہی ڈور ناک کرنا سکھائیں گے تمیز پہ لیکچر پہ نہیں دیں گے۔

اسکی پٹر پٹر شروع ہو چکی تھی۔

اور ظہیر خان مسکرا کر اسے سن رہا تھا۔وہ جانتا تھا کہ یہ پٹر پٹر نہیں ختم ہونے والی اور اب تو اسے سننے کی عادت ہو چکی تھی۔

کیونکہ ایک وہی تو تھی جس نے دی تھی دستک دل پہ۔۔۔۔۔۔

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel